درس نظامی کے نصاب میں شامل
عربی ادب کی ابتدائی کتاب

نِصَابُ الأَدَب

SC1286

قال أميرُ المؤمنين سيِّدُنا عمرُ بنُ الخَطَّاب رَضِيَ اللّٰه تعَالٰی عَنْهُ:

''واللّٰهِ لَخطؤُكُمْ فِیْ لِسَانِكُمْ أَشَدُّ عَلَیَّ مِنْ خَطئِكُمْ فِیْ رَمیِكُمْ''

("میزان الاعتدال" للذهبی، الجزء الثالث، ص ۳۰۹، بیروت)

درس نظامی کے نصاب میں شامل

عربی ادب کی ابتدائی کتاب

پیش کش

مجلس المدینة العلمیة (دعوتِ اسلامی)

(شعبۂ درسی کتب)

ناشر

مکتبة المدینه باب المدینه کراچی

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : نصاب الأدب

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبۂ درسی کتب)

سن طباعت : ۱۸ شوال المکرم ۱۴۳۲ھ بمطابق 17 ستمبر 2011ء

کل صفحات : 200 صفحات

ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی

قیمت :

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- ......**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون:021-32203311
- ......**لاھور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون:042-37311679
- ......**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون:041-2632625
- ......**کشمیر** : چوک شہیداں، میر پور فون:058274-37212
- ......**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون:022-2620122
- ......**ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ فون:061-4511192
- ......**اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال فون:044-2550767
- ......**راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ فون:051-5553765
- ......**خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ فون:068-5571686
- ......**نواب شاہ** : چکرا بازار، نزد MCB فون:0244-4362145
- ......**سکھر** : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ فون:071-5619195
- ......**گوجرانوالہ** : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ فون:055-4225653
- ......**پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر

E.mail: ilmia@dawateislami.netE.mail:

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ'' کے ۱۹ حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ۱۹ ''نیتیں''

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِه. یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔ (المعجم الكبير للطبراني، الحديث: ۵۹۴۲، ج۶، ص۱۸۵)

دو مَدَنی پھول: ﴿۱﴾ بغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

﴿۲﴾ جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

﴿۱﴾ ہر بار حمد و ﴿۲﴾ صلوٰۃ اور ﴿۳﴾ تعوُّذ و ﴿۴﴾ تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (اسی صفحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہوجائے گا)۔ ﴿۵﴾ رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کے لیے اس کتاب کا اوّل تا آخر مطالَعہ کروں گا۔ ﴿۶﴾ حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضو اور ﴿۷﴾ قِبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا۔ ﴿۸﴾ کتاب کو پڑھ کر کلام اللہ وکلام رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو صحیح معنوں میں سمجھ کر اوامر کا امتثال اور نواہی سے اجتناب کروں گا۔ ﴿۹﴾ درجہ میں اس کتاب پر

استاد کی بیان کردہ توضیح توجہ سے سنوں گا۔﴿۱۰﴾استاد کی توضیح کو لکھ کر ''اِسْتَعِنْ بِیَمِیْنِكَ عَلٰی حِفْظِكَ ''پر عمل کروں گا۔﴿۱۱﴾طلبہ کے ساتھ مل کر اس کتاب کے اسباق کی تکرار کروں گا۔﴿۱۲﴾اگر کسی طالب علم نے کوئی نامناسب سوال کیا تو اس پر ہنس کر اس کی دل آزاری کا سبب نہیں بنوں گا۔﴿۱۳﴾درجہ میں کتاب، استاد اور درس کی تعظیم کی خاطر غسل کر کے، صاف مدنی لباس میں، خوشبو لگا کر حاضری دوں گا۔ ﴿۱۴﴾اگر کسی طالب علم کو عبارت یا مسئلہ سمجھنے میں دشواری ہوئی تو حتی الامکان سمجھانے کی کوشش کروں گا۔﴿۱۵﴾سبق سمجھ میں آجانے کی صورت میں حمد الٰہی عزوجل بجالاؤں گا۔﴿۱۶﴾اور سمجھ میں نہ آنے کی صورت میں دعاء کروں گا اور بار بار سمجھنے کی کوشش کروں گا۔﴿۱۷﴾سبق سمجھ میں نہ آنے کی صورت میں استاد پر بدگمانی کے بجائے اسے اپنا قصور تصور کروں گا۔﴿۱۸﴾کتابت وغیرہ میں شَرْعی غلطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مُطَّلع کروں گا (مصنّف یا ناشِرین وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرْف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)۔﴿۱۹﴾کتاب کی تعظیم کرتے ہوئے اس پر کوئی چیز قلم وغیرہ نہیں رکھوں گا۔اس پر ٹیک نہیں لگاؤں گا۔

فہرس الموضوعات

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

المدینۃ العلمیۃ

از: بانیِ دعوتِ اسلامی، عاشقِ اعلیٰ حضرت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت،
حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

الحمد للہ علی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلّم تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''**دعوتِ اسلامی**'' نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اِشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسن وخوبی سرانجام دینے کے لیے متعدِّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس ''**المدینۃ العلمیۃ**'' بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلماء ومُفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تعالٰی پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔

اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کُتُبِ اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
(۲) شعبۂ درسی کُتُب
(۳) شعبۂ اِصلاحی کُتُب
(۴) شعبۂ تفتیشِ کُتُب
(۵) شعبۂ تراجمِ کُتُب
(۶) شعبۂ تخریج

''**المدینۃ العلمیۃ**'' کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البَرَکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجدِّدِ دین ومِلّت، حامیٔ

سنّت ، ماحیِ بدعت، عالمِ شریعت، پیرِ طریقت، باعثِ خیر وبرکت، حضرتِ علاّمہ مولٰینا الحاج الحافظ القاری الشاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوُسع سَہل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس عِلمی ،تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالَعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل ''دعوتِ اسلامی'' کی تمام مجالس بَشُمُول ''**المدینۃ العلمیۃ**'' کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ہمیں زیرِ گنبدِ خضراء شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلّم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

پیش لفظ

عرصۂ دراز سے ایک ایسی کتاب کی کمی محسوس کی جارہی تھی جس میں عربی گرامر سے واقفیت کے ساتھ ساتھ جدید تکلم بھی شامل ہو بالعموم درس نظامی کی کتب پڑھ کر عربی زبان سمجھنے کی صلاحیت تو پیدا ہوجاتی ہے لیکن بولنے کی صلاحیت نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔

الحمدللہ علی احسانہ تبلیغ قرآن وسنت کی عالم گیر غیر سیاسی تحریک ''**دعوت اسلامی**'' کی مجلس ''**المدینۃ العلمیہ**'' کے ''**شعبہ درسی کتب**'' نے عربی گرامر کی کتب ''**نصاب الصرف**'' اور ''**نصاب النحو**'' کے بعد عربی ادب کی ابتدائی کتاب بنام ''**نصاب الادب**'' پیش کرنے کی سعی کی ہے جو جامعۃ المدینہ کے درس نظامی کے نصاب میں بھی شامل ہے اس پر مندرجہ ذیل نکات کے تحت کام کرنے کی کوشش کی گئی ہے:

(۱)...... کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

۱......الحکایات، ۲......تکلموا باللغۃ العربیۃ، ۳......اناشید، ٤......الدروس النحویۃ

(۲)...... پہلے حصے (الحکایات) میں صرفی نحوی قواعد کے اجراء کیلئے آسان اور عام فہم حکایات ذکر کی گئی ہیں تاکہ طلبہ انہیں آسانی کے ساتھ پڑھ اور سمجھ کر عربی میں مہارت حاصل کرسکیں۔

(۳)......دوسرے حصے (تَکَلَّمُوا بِاللغة العربية) میں عربی تکلم پر زیادہ زور دیا گیا ہے، جدید اور دارج الفاظ بھی ذکر کئے گئے ہیں اس حصے میں عربی تکلم دورِ جدید کے مطابق ذکر کیا گیا ہے۔

(٤)......جبکہ تیسرے حصے (اناشید) میں عربی نظم سے بھی رُوشناس کرنے کیلئے آسان اور عام فہم نظمیں ذکر کی گئی ہیں تا کہ طلبہ کو ابتداء سے ہی عربی اشعار سے قدرے واقفیت اور انکا شغف حاصل ہو۔

(٥)......اور چوتھے حصے (الدروس النحویۃ) میں نحوی تعریفات وقواعد اختصار کے ساتھ ذکر کرنے کے بعد ان کی امثلہ تفصیلاً ذکر کی گئی ہیں تا کہ عربی الفاظ طلبہ کو زیادہ سے زیادہ ازبر ہوسکیں۔

(٦)......اسباق کے تحت تمارین (مشقوں) کا التزام بھی کیا گیا ہے تا کہ سبق اچھی طرح یاد ہوسکے۔

(٧)......اردو سے عربی بنانے کی تمارین کا بھی التزام کیا گیا ہے۔تا کہ اردو سے عربی بنانے کا ملکہ پیدا ہو۔

(٨)......امثلہ میں جدید الفاظ شامل کئے گئے ہیں تا کہ رائج الوقت عربی الفاظ بھی ذہن نشین ہو جائیں۔

(٩)......اسباق کی ہیڈنگز (عنوانات) کا التزام کیا گیا ہے تا کہ سبق کی نوعیت واضح ہو جائے۔

(١٠)......عربی تکلم کو اسئلہ اور اجوبہ کی صورت میں ذکر کیا گیا ہے تا کہ بے دھڑک سوالات کرنے اور جوابات دینے میں آسانی ہو۔

(١١)......اس کتاب کی ترتیب وتالیف میں تقریباً ٣٠ سے زائد کتب سے مدد لی گئی ہے جن میں انٹرنیٹ سے لی گئی کتب بھی شامل ہیں۔

(١٢)......کتاب کے آخر میں مشکل الفاظ کے معانی ترتیب اسباق کے لحاظ سے

ذکر کئے گئے ہیں ۔

آخر میں اساتذہ کرام سے گزارش ہے کہ اس کتاب کی تمارین طلبہ سے حل کروائیں اورعربی تکلم کرانے میں بالخصوص توجہ فرمائیں ۔ان تمام تر کوششوں کے باوجود اگر اہل فن کتابت یا فنی غلطی پائیں تو مجلس کو مطلع فرما کر مشکور ہوں ۔

اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ امیر اہلسنت بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ ومولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی مدظلہ العالی وتمام علماء اہلسنت کا سایہ عاطفت ہمارے سروں پر تادیر قائم رکھے اورہمیں ان کے فیوض وبرکات سے مستفیض فرمائے اور قرآن وسنت کی عالم گیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کی تمام مجالس بشمول المدینۃ العلمیہ کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے ۔آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم

شعبہ درسی کتب

المدینۃ العلمیہ (دعوت اسلامی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُقَدِّمَۃ

الحمد للّٰہ رب العلمین والصلاۃ والسلام علی سید الأنبیاء والمرسلین

أما بعد!

اللہ رب العزت نے انسان کو پیدا فرما کر اسے اپنی اطاعت وبندگی کا حکم فرمایا اور جس طرح اپنی اطاعت لازمی قرار دی اسی طرح اپنے پیارے حبیب خاتم المرسلین سید العٰلمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمانبرداری کو عین اپنی اطاعت فرمایا۔ اہلِ فہم پر روشن ہے کہ اطاعت حکم کی ہوا کرتی ہے اور اللہ ورسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام عربی زبان میں ہیں لہذا ان احکام پر عمل پیرا ہونے اور اسلام کے مطابق زندگی گذارنے کے لئے ان احکام کو اولاً توسمجھنا ضروری ہے اور بعدہ ان پر عمل بھی ضروری ہے۔

اس مختصر سی تمہید سے اتنی بات تو واضح ہوگئی کہ عربی زبان کو سیکھنا اور سمجھنا انتہائی ضروری امر ہے عربی زبان بنیادی طور پر چار علوم پر مشتمل ہے ۔چنانچہ ''مقدمہ ابن خلدون'' میں ہے کہ:

أَرکانُه أَربَعَةٌ: وهِيَ اللغةُ و النَّحوُ والبیانُ والأَدَبُ، ومَعرِفَتُها ضَرُورِیَّةٌ علی أَهلِ الشَّرِیعَةِ إذ مأخَذُ الأَحکامِ الشرعِیَّة کلِّها مِنَ الکتابِ و السنَّةِ وهی بِلُغَةِ العَرَبِ ونَقَلَتْهَا مِنَ الصحابَةِ والتابِعِینَ عَرَبٌ، وَشَرْحُ مُشکلاتِہ مِنْ لُغاتِهِم، فلا بُدَّ مِن مَعرِفَةِ العلومِ المُتعلِّقة بِهذا	یعنی زبان عربی کے چار ارکان ہیں اور وہ لغت ،نحو ،بیان وادب ہیں۔ان کی معرفت مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کیونکہ تمام احکام شرعیہ کا ماخذ کتاب وسنت ہیں جوکہ عربی زبان میں ہیں اور ان احکام شرعیہ کو عرب صحابہ وتابعین نے نقل کیا۔لہذا جوعلم شریعت کے حصول کا ارادہ رکھتا ہو اس کے لئے اس زبان عربی

اللسانِ لِمَن أَرادَ عِلمَ الشريعَةِ. سے متعلقہ علوم کی معرفت ناگزیر ہے۔

(مقدمه ابن خلدون، ج۲، ص ۲٤۸ المكتبة التجارية مكة المكرمة)

اور حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ:

"أَحِبُّوا العَرَبَ لِثلاثٍ لأنِّي عَرَبِيٌّ والقرآنَ عَرَبِيٌّ و كلامَ أهلِ الجَنّةِ عَرَبِيٌّ" عربوں سے تین وجہ سے محبت کرو: (۱) میں عربی ہوں (۲) قرآن عربی (زبان) میں ہے (۳) جنتیوں کا کلام عربی ہے۔

(شعب الإيمان، الحديث: ۱٦۱۰، ج۲، ص ۲۳۰)

اور ایک قول کے مطابق علوم عربیہ بارہ ۱۲ اقسام پر مشتمل ہیں اور ان تمام کے مجموعے کو علمِ ادب کہتے ہیں۔ ان بارہ ۱۲ اقسام میں سے چند مشہور اقسام یہ ہیں: علم لغت، علم صرف، علم اشتقاق، علم نحو، علم معانی، علم بیان وغیرہ۔ علم ادب سے صحیح طور پر واقفیت نہ ہونے کے سبب کیسی کیسی اغلاط کا صدور ہو جاتا ہے اسکی چند جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں:

(1)...... امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کے دور میں ایک مرتبہ کسی اعرابی نے کچھ لوگوں سے کہا: "مجھے قرآن میں سے کچھ پڑھاؤ۔" تو ایک شخص نے اسے سورۂ براءت کی آیت نمبر 3 اس طرح پڑھائی: ﴿أَنَّ اللّٰهَ بَرِیءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِینَ وَرَسُولِهِ﴾ (یعنی لفظ رسول کے کسرہ کے ساتھ) اس پر اعرابی نے کہا: "کیا اللہ بھی اپنے رسول سے بری ہے؟ اگر اسی طرح ہے تو میں بھی رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے بری ہوں۔" جب یہ بات حضرت عمر فاروق اعظم محبّ رسولِ معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ورضی اللہ تعالی عنہ تک پہنچی تو آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فوراً اس اعرابی کو بلا بھیجا اور فرمایا: "اے اعرابی! کیا تو نے اس اس طرح کہا ہے۔" تو اس نے جواب دیا: "اے امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ! میں اَنجانے میں مشرکین کے پاس چلا گیا تھا اور میں نے ان سے پوچھا کہ مجھے کون قرآن پڑھائے گا تو ان میں سے ایک شخص اٹھ کھڑا ہوا اور مجھے سورت براءت یوں

پڑھائی: ﴿أَنَّ اللّٰهَ بَرِیءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولِهِ﴾ (یعنی لفظ رسول کے کسرہ کے ساتھ) تو اس پر میں نے اس اس طرح جواب دیا۔'' یہ تمام واقعہ سننے کے بعد امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ نے اعرابی سے فرمایا: ''یہ آیت اس طرح نہیں ہے۔'' اعرابی نے عرض کی: ''پھر کس طرح ہے؟'' تو آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: ''یوں ہے: ﴿أَنَّ اللّٰهَ بَرِیءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ﴾ (یعنی لفظ رسول پر ضمہ کے ساتھ) '' یہ سن کر اس اعرابی نے کہا: ''بخدا! میں بھی اُس سے بری ہوں جس سے اللہ اور اس کا رسول عزوجل وصلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم بری ہیں۔'' پھر آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے حکم صادر فرمادیا کہ قرآن پاک کو عالمِ لغت کے علاوہ کوئی اور نہ پڑھائے۔

("سبب وضع علم العربية"، الجزء الاول، ص ۱۳۰)

(2)......امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کے دور ہی کا ایک اور واقعہ ہے کہ آپ رضی اللہ تعالی عنہ ایک قوم کے پاس سے گذرے، وہ لوگ تیر اندازی کررہے تھے اور نشانہ بازی میں بہت خطائیں کررہے تھے یہ دیکھ کر آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: ''بِئسَ مَا رَمَيْتُم یعنی تم لوگ بہت بری تیر اندازی کررہے ہو۔'' یہ سن کر انھوں نے کہا: '' إنّا قومٌ مُتعَلِّمِينَ ہم ابھی سیکھ رہے ہیں (یعنی متعلّمُونَ کی جگہ متعلِّمِينَ کہا۔) یہ سن کر آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: ''واللّٰهِ لَخطؤُكُم فِي لِسانِكُم أَشَدُّ عَلَىَّ مِن خَطَئِكُمْ فِي رَمْيِكُمْ یعنی خدا کی قسم! تمہارے کلام کی خطا مجھ پر تمہاری تیر اندازی کی خطا سے بھی شدید تر ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: ''رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً أَصْلَحَ مِن لِّسَانِهِ یعنی اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جس نے اپنی زبان کی اصلاح کی۔

("میزان الاعتدال" للذهبی، الجزء الثالث، ص ۳۰۹)

(3)......آپ رضی اللہ تعالی عنہ کے دور کا ہی ایک اور واقعہ ہے کہ حضرت ابوموسی اشعری

رضی اللہ تعالی عنہ (جو کہ عامل مقرر تھے) کے کاتب نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کو حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ کی طرف سے مکتوب لکھا جس کی ابتداء میں لکھا: ''مِن أبو موسیٰ ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ کی طرف سے۔'' (یعنی ''أبی'' کی جگہ ''أبو'' لکھا۔) اس پر امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ نے جوابی مکتوب میں فرمایا: ''سلامٌ علیک، أما بعدُ! فاضرِبْ کاتِبَکَ سَوْطاً واحداً وأخِّرْ عطاءَهُ سَنَةً یعنی اپنے کاتب کو ایک کوڑا رسید کرو اور ایک سال تک اسکو پیش کش کرنا مؤخر کردو۔''

(''المزھر فی علوم اللغۃ'' للسیوطی، الجزء الثانی، ص ۳۴۱)

الغرض اس قسم کی اور بہت سی اغلاط واقع ہوسکتی ہیں جس کا سبب عموما علمِ ادب سے ناواقفیت ہوا کرتی ہے۔ حضرت امام مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''لَا یَحِلُّ لِأَحَدٍ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الآخِرِ أنْ یَتکلَّمَ فِی کِتابِ اللّٰہِ إذا لَمْ یَکُنْ عالِماً بِلُغاتِ العَرَبِ.

(الاتقان للسیوطی ج۲، ص ۵۵۵)

یعنی جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے جائز نہیں کہ وہ کتاب اللہ کے بارے میں کلام کرے جب تک کہ عرب کی لغت پر عبور حاصل نہ کرلے۔

نیز علامہ شامی مخصوص عرب شعراء کے اشعار کے بارے میں فرماتے ہیں:

''مَعْرِفَۃُ شِعْرِھِمْ رِوایۃً و دِرایۃً عندَ فُقَھاءِ الإسلامِ فرضُ کِفایۃٍ...الخ.

(رد المحتار، ج۱، ص۱۱۵)

شعراء عرب کے اشعار کو روایۃً اور درایۃً جاننا فقہاء اسلام کے نزدیک فرض کفایہ ہے۔''

لہذا یہ بات واضح ہوگئی کہ قرآن وحدیث کو صحیح طور پر سمجھنے کے لیے علومِ ادب عربی میں مہارت کا ہونا بہت ضروری ہے۔ آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کو طلبہ کیلئے مفید ومقبول عام بنائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم

......تعارف......

علمِ ادب کی تعریف:

"هُوَ عِلْمٌ يُحترَز بهٖ عن الخَلَل فی كلام العَرَب لفظاً و كتابةً یعنی علمِ ادب وہ علم ہے جس کے ذریعے عربی زبان میں لفظی وکتابت کی غلطی سے بچا جاتا ہے۔"

موضوع:

"اللَّفْظُ و الْخَطُّ مِن جِهَةِ دلالتِهما عَلَى الْمَعَانِی یعنی علم ادب کا موضوع لفظ اور خط ہے اس حیثیت سے کہ یہ دونوں معانی پر دلالت کریں۔"

غرض و غایت:

"الإجَادَةُ فِی كَلامِ العَرَبِ یعنی اس علم کا مقصد عربی زبان میں عمدگی پیدا کرنا ہے۔"
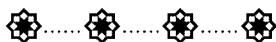
الحکایات

الغُرَاب

عَطِشَ غُرَابٌ وَأَخَذَ يَبْحَثُ عَنِ الْمَاءِ لِيُرْوِيَ عَطَشَهُ فَرأىٰ جَرَّةً فِيهَا مَاءٌ قَلِيلٌ، فَحَاوَلَ الْغُرَابُ أَنْ يَّشْرَبَ فَلَمْ يَسْتَطِعْ لِأَنَّ الْمَاءَ كَانَ فِي قَاعِ الْجَرَّةِ فَطَارَ الْغُرَابُ وَأَحْضَرَ حَصَاةً وَرَمَاهَا فِي الْجَرَّةِ فَارْتَفَعَ الْمَاءُ قَلِيْلًا ثُمَّ أَحْضَرَ الْغُرَابُ حَصَاةً ثَانِيَةً وَّثَالِثَةً وَّرَابِعَةً وَّرَمَاهَا فِي الْجَرَّةِ فَارْتَفَعَ الْمَاءُ حَتَّى أَصْبَحَ قَرِيْباً مِنْ فُوْهَةِ الْجَرَّةِ، فَشَرِبَ الْغُرَابُ بِذَكَائِهِ وَحُسْنِ حِيْلَتِهِ.

المَغْزَىٰ: "مَنْ جَدَّ وَجَدَ".

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الاَوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَاذَا بَحَثَ الْغُرَابُ وَلِمَاذَا؟

٢ ـ لِمَاذَا لَمْ يَسْتَطِعِ الغُرَابُ أَن يَّشْرَبَ؟

٣ ـ مَاذَا أَحْضَرَ الْغُرَابُ وَرَمىٰ فِي الْجَرَّةِ؟

٤ ـ هَلْ فَازَ الْغُرَابُ فِي شُرْبِ الْمَاءِ؟

٥ ـ هَلْ تَعْتَقِدُ أَنَّ الْغُرَابَ ذَكِيٌّ ؟

﴿......التَّدْرِيبُ الثَّانِى......﴾

اِخْتَرِ الْجَوَابَ الصَّحِيْحَ كَمَا جَاءَ فِى النَّصِّ:

١ .عَطِشَ غُرَابٌ وَأَخَذَ يَبْحَثُ:

عن البُذُوْرِ- عَنِ الْمَاءِ- عَنِ الطَّعَامِ- عَنِ الْعَسَلِ

٢ .أَحْضَرَ الْغُرَابُ حَصَاةً:

تَاسِعَةً - سَابِعَةً -رَابِعَةً - عَاشِرَةً

٣.مَنْ جَدَّ:

فَازَ-اَفْلَحَ -نَجَحَ -وَجَدَ

﴿......التَّدْرِيبُ الثَّالِث......﴾

ضَعْ حَرْفَ جَرٍّ مُنَاسِباً فِى كُلِّ فَرَاغٍ:

يَجْتَمِعُ الطُّلَّابُ......سَاحَةِ الْمَدْرَسَةِ

كَانَ الْقَلَمُ ....قَاعِ الْجَرَّةِ

مِنْ حُسْنِ الاَخْلَاقِ الاِبْتِعَادُ..........الْكَذِبِ

يَهْتَمُّ الطَّالِبُ.............وَاجِبِه الْمَدْرَسِيِّ

خَتَمَ اللّٰهُ ....قُلُوْبِهِمْ

شَرِبَ الْغُرَابُ............حُسْنِ حِيْلَتِهِ

﴿......التَّدْرِيبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأْتِى إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١ ۔ سلیم کوبھوک لگی تو اس نے کھانا تلاش کرنا شروع کیا۔

٢ ۔ زید نے کھانے سے پہلے پانی پیا۔

٣ ۔ خالد نے کھانا کھالیا۔

٤ ۔ پانی تالاب کی تہہ میں ہے۔

٥ ۔ سمندر کا پانی بلند ہوگیا۔

٦ ۔ جو کوشش کرے گا کامیاب ہوگا۔

	المثال	التثنية	جمع السلامة	النسب
المقصور الثلاثي	عصا	عصَوان(ردّت الواو)		عَصَوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	فتى	فتَيان(ردت الياء)		فَتَوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	رضا(علم أنثى)	رِضوان(ردّت الواو)	رضوات(ردّت الواو)	رضويّ(قلبت الألف واوًا)
	هُدى(علم أنثى)	هُديان(ردت الياء)	هُديات(ردت الياء)	هُدوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	رضا(علم ذكر)	رِضوان(ردّت الواو)	رضَوْن(حذفت الألف لاجتماع ساكنين)	رضوِيّ(قلبت الألف واوًا)
المقصور غير الثلاثي	مصطفى	مصطفَيان(قلبت الألف ياءً)	مصطفَون(حذفت الألف لاجتماع ساكنين) (حذفت الألف لاجتماع ساكنين)	مصطفِيّ(حذفت الألف)
	سُعدى	سُعديان(قلبت الألف ياءً)	سُعديات	سُعدوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	حُبلى	حُبليان(قلبت الألف ياءً)	حُبليات	حُبلوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	مَلهى	مَلهيان(قلبت الألف ياءً)		مَلْهوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	مَسْعى	مَسْعَيان(قلبت الألف ياءً)		مَسْعَوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	علْقى	علقيان(قلبت الألف ياءً)		عَلْقَوِيّ

خلاصة

عند التثنية وجمع السلامة تقلب ألف المقصور واوًا إن كانت ثالثة بدلا من واو. وتقلب ياءً إن كانت ثالثة بدلاً من ياء، أو كانت رابعة فصاعدًا.

وعند النسب تقلب واوًا إن كانت ثالثة أو رابعة وتحذف إن كانت خامسة فأكثر.

تنبيه

* يجوز في الألف الرابعة في ما سكن ثانيه؛ عند النسب إبقاء الألف ووقايتها بـواو: حـبلاوي، ويجوز الحذف: حبليّ.

*إن أدى قلب الألف الرابعة إلى اجتماع ثلاث ياءات حذفت الألف، مثل: ثريّا ← ثريّات.

اَلْكَلْبُ

وَجَدَ كَلْبٌ قِطْعَةَ عَظْمٍ كَبِيْرَةً فَفَرِحَ بِهَا وَاسْتَبْشَرَ أَنْ تَكُوْنَ لَهُ غَدَاءً شَهِيًّا ثُمَّ حَمَلَهَا وَجَرَى عَلَى شَاطِئِ النَّهْرِ حَتَّى لَا تَرَاهُ الْكِلَابُ وَلَمَّا نَظَرَ فِي الْمَاءِ رَأَى خَيَالَهُ فَحَسِبَهُ كَلْبًا آخَرَ يَحْمِلُ عَظْمَةً أَكْبَرَ مِنْ عَظْمَتِهِ فَرَمَى الَّتِي مَعَهُ وَهَجَمَ عَلَى الْكَلْبِ الَّذِيْ فِي الْمَاءِ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَظْمَتِهِ فَلَمْ يَجِدْهَا وَبِذٰلِكَ خَسِرَ غَدَاءَهُ نَتِيْجَةً لِطَمْعِهِ.

الْمَغْزَى: "بَيْضَةُ الْيَوْمِ خَيْرٌ مِنْ دَجَاجَةِ الْغَدِ". (نو نقد نہ تیرہ ادھار)

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الْأَوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

١ ـ مَا وَجَدَ كَلْبٌ؟

٢ ـ إِلَى أَيْنَ حَمَلَ الْكَلْبُ قِطْعَةَ عَظْمٍ؟

٣ ـ مَا حَسِبَ الْكَلْبُ حِيْنَ نَظَرَ فِي الْمَاءِ؟

٤ ـ مَا فَعَلَ الْكَلْبُ حِيْنَمَا حَسِبَ فِي الْمَاءِ كَلْباً آخَر؟

٥ ـ مَا وَجَدَ الْكَلْبُ بَعْدَ هَجَمِهِ عَلَى الْكَلْبِ الْآخَر؟

٦ ـ مَا كَانَتْ نَتِيْجَةُ طَمْعِهِ ؟

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّانِی......﴾

ضَعْ اِسْمَ التَّفْضِيْل مُناسِباً فِی كُلِّ فَرَاغ:

١ ـ اَللّٰهُ ....مِنْ كُلِّ شَیْءٍ

٢ ـ نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰه عَلَيْه وَسَلَّم..........مِنْ كُلِّ الأَنْبِيَاء

٣ ـ الْمَاء الَّذِی خَرَجَ مِنْ أَصَابِعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰه عَلَيْه وَسَلَّم ....مِنْ كُلِّ الْمِيَاه

٤ ـ هذه الْمُعَامَلَةُ ....مِنَ الشَّمْس

٥ ـ وهو ....مِنّی

٦ ـ طُوْلُ عَابِدٍ..........مِنْ عَمِّهٖ

٧ ـ الْفِتْنَةُ...........مِنَ الْقَتْلِ

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

عَيِّنْ فِيْمَا يَلِی الْمُضَاف وَالْمُضَاف اِلَيْهِ:

١ ـ ثُمَّ رَجَعَ إِلَی عَظْمَتِه

٢ ـ تَعَلَّمَ الطَّالِبُ مَبَادِیءَ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

٣ ـ اَزْوَاجُ رَسُوْلِ اللّٰه صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اُمَّهَاتُ الْمُؤمِنِيْنَ

٤ ـ جُدْرَانُ غُرْفَةِ زَيْدٍ خَضْرَاءُ

٥ ـ لِكَلامِ خَطِيْبِ مَسْجِدِنَا اَثَرٌ بَلِيْغٌ

٦ ـ مَا سِرُّ نَجَاحِ هٰذَا التِّلْمِيْذِ؟

﴿......التَّدْرِيْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأتِی إلی الْعَرَبِيَّة:

١ ـ کتے کو ہڈی کا ٹکڑا ملا تو وہ خوش ہو گیا۔

۲۔ جب میں نے زمین پر اپنا سایہ دیکھا تو اسے بڑا خیال کیا۔

۳۔ کتے نے اس بلی پر حملہ کر دیا جو دیوار پر بیٹھی تھی۔

٤۔ زید اپنی طمع کے نتیجے میں نادم ہوا۔

۵۔ لالچ ہلاکت کا سبب ہے۔

ويختلف الممدود في تغير آخره حسب الحالات السابقة، عند التثنية، وجمع السلامة، والنسب:

نوع الهمزة وحكمها	المثال	التثنية	جمع السلامة	النسب
أصلية فلا تتغير	قرّاء	قرّاءان	قرّاؤون	قرّائي
منقلبة يجوز إبقاؤها أو قلبها واوًا	سماء بناء رجاء(علم لمذكر)	سماءان/سماوان بناءان/ بناوان رجاءان/رجاوان	سماءات/ سماوات رجاؤون/رجاوون	سمائي/ سماويّ بنائي / بناويّ
مزيدة للإلحاق يجوز بقاؤها أو قلبها واوًا	علباء	علباءان/ علباوان	علباوات/علباءات	علباويّ/ علبائي
مزيدة للتأنيث تقلب واوًا	صحراء زكرياء(علم)	صحراوان زكرياوان	صحراوات زكرياوون	صحراويّ زكرياويّ

الخلاصة

همزة الممدود إما أصلية فتبقى، أو منقلبة عن أصل أو زائدة للإلحاق فيجوز إبقاؤها أو قلبها واوًا، أو تكون مزيدة للتأنيث فتيها القلب إلى واو. وإجمالاً همزة الممدود للتأنيث أو لغيره فإن للتأنيث قلبت واوًا وإن كانت لغيره أمكن تركها.

القرد والنجار

رَأى قِرْدٌ نَجَّارًا يَنْشُرُ خَشَبَةً كَبِيْرَةً بِالْمِنْشَارِ وَكُلَّمَا شَقَّ قَلِيْلًا مِنْهَا أَدْخَلَ فِيْهَا وَتَدًا ثُمَّ إِنَّ النَّجَّارَ خَرَجَ مِنَ الدُّكَّانِ لِيَشْتَرِيَ طَعَامًا، فَأَرَادَ الْقِرْدُ أَنْ يُقَلِّدَ النَّجَّارَ فِي شَقِّ الْخَشَبَةِ وَرَكِبَ الْقِرْدُ عَلَى الْخَشَبَةِ وَجَعَلَ يَشُقُّ فَتَدَلَّى ذَنَبُهُ فِي الشَّقِّ وَعَبَثَ بِأَحَدِ الْأَوْتَادِ فَنَزَعَهُ مِنْ مَكَانِهِ فَانْطَبَقَتِ الْخَشَبَةُ عَلَى ذَنَبِهِ فَصَاحَ مِنْ شِدَّةِ الْأَلَمِ وَأُغْشِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ جَاءَ النَّجَّارُ فَرَآهُ وَجَعَلَ يَضْرِبُهُ، فَكَانَ مَا لَقِيَ مِنَ النَّجَّارِ مِنَ الضَّرْبِ أَشَدَّ مِمَّا أَصَابَهُ مِنَ الْخَشَبَةِ.

المَغْزَى: "هٰذِهِ عَاقِبَةُ الْعَبَثِ والتَّقْلِيْدِ الأَعْمٰى، اَلتَّدَخُّلُ فِيْمَا لَايَعْنِي مُضِرٌّ".

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الاوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَا رَأَى الْقِرْدُ؟

٢ ـ مَا فَعَلَ النَّجَّارُ كُلَّمَا شَقَّ الْخَشَبَةَ؟

٣ ـ مَا أَرَادَ الْقِرْدُ بَعْدَ ذَهَابِ النَّجَّارِ؟

٤ ـ عَلٰى أَيِّ شَيْءٍ رَكِبَ الْقِرْدُ وَمَاذَا فَعَلَ بَعْدَ رُكُوبِه؟

٥ ـ لِمَ صَاحَ الْقِرْدُ؟

٦ ـ مَا فَعَلَ النَّجَّارُ حِيْنَمَا رَجَعَ؟

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّانِی......﴾

أَكْمِلْ:

اِنَّ اَبِیْ خَرَجَ مِنَ الْبَیْتِ لِیَشْتَرِیَ الْخَضْرَاوَاتِ

اِنَّ الْوَلَدَ یَجْتَهِدُ فِی الدُّرُوْسِ............

اِنَّ صَدِیْقِیْ یَشْرَبُ الشَّایَ بَعْدَ الْعَصْرِ............

ذَهَبْتُ اِلَی الْفُنْدُقِ............

اَنَا اَرُوْحُ اِلَی الْمَدْرَسَةِ كُلَّ یَوْمٍ............

اِنَّ الرَّجُلَ الصَّالِحَ یَجْتَنِبُ عَنِ الذُّنُوْبِ............

﴿......التَّدْرِیْبُ الثَّالِث......﴾

عَیِّنِ الْمَفْعُوْلَ بِهٖ فِیْ كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ التَّالِیَةِ:

١ ـ زَارَ اَحْمَدُ قَرْیَتَه

٢ ـ كُلُّ وَاحِدٍ یُودِّی عَمَلاً

٣ ـ الابْنُ یَجْمَعُ الْعَسَلَ مِنَ الْخَلایَا

٤ ـ الْفَلَّاحُ یَتَحَدَّی الصِّعَابَ

٥ ـ الْفَلَّاحُ یَبِیْعُ اِنْتَاجَ اَرْضِه

٦ ـ الِابْنُ یَجْنِی الثِّمَارَ

﴿......التَّدْرِیْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَا یَأْتِیْ إلی الْعَرَبِیَّة:

١ ـ کسی کے کام میں مداخلت نہ کرو۔

۲۔ شدید تکلیف کی وجہ سے وہ چیخنے لگا۔
۳۔ بڑھئی نے کلہاڑے سے لکڑی کو چیرا۔
٤۔ کیلوں سے مت کھیلو۔
٥۔ بندر نقل کرنے میں مشہور ہے۔
٦۔ بڑوں کی تقلید (پیروی) کرو۔

صياغة المصدر الميمي

١-يصاغ على (مَفْعِل) من الفعل الثلاثي المثال الصحيح اللام الذي تحذف فاؤه في المضارع، مثل:

يعِد موْعِدًا، قال تعالى: ﴿ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ ﴾ [٩٧-طه]

وخلافًا للقاعدة جاء بكسر العين بعض المصادر، نحو: المحيض، المقيل، المرجع، المجيء، المبيت، المشيب، المعيب، المزيد، المصير، المسير، المعرفة، المغفرة، المعذرة، المعصية، المعيشة.

٢-يصاغ على (مَفْعَل) من الفعل الثلاثي سوى ما ذكر سابقًا، نحو: منام، قال تعالى: ﴿ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ﴾ [٢٣-الزمر]

٣-يصاغ من الأفعال غير الثلاثية على زنة فعله المبني للمجهول مع جعل ياء المضارعة ميمًا، نحو: تنتهي ← يُنْتَهى ← مُنْتَهى

قال تعالى: ﴿ إِلَى رَبِّكَ مُنتَهَاهَا ﴾ [٤٤-النازعات]

يُقام ← مُقامة.

قال تعالى: ﴿ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ ﴾ [٣٥-فاطر]

الذِّئبُ وَالثَّعلَبُ

مَـرِضَ الأَسَـدُ فَعَـادَهُ السِّبَـاعُ مَا خَلا الثَّعلَبَ فَقَالَ الذِّئبُ أَيُّهَا الْـمَلِکُ مَـرِضْـتَ فَـعَـادَکَ السِّبَـاعُ إِلَّا الثَّعلَبَ، قَالَ فَإِذَا حضَرَ فَـأَعْـلِـمْنِیْ، فَبَلَغَ ذٰلِکَ الثَّعلَبَ فَجاءَ فَقَالَ لَهُ الأَسَدُ يَا أَبَا الْحُصَيْنِ مَـرِضْـتُ فَـعَـادَنِـی السِّبَاعُ كُلُّهم وَلَمْ تَعُدْنِیْ أَنْتَ قَالَ بَلَغَنِیْ مَرَضُ الْـمَـلِکِ فَكُـنتُ فِیْ طَلَبِ الدَّوَاءِ لَهُ قَالَ : فَـأَیُّ شَیْءٍ أَصَبْتَ قَالَ قَـالُوْا لِیْ خَرَزَةٌ فِـیْ سَـاقِ الـذِّئبِ يَنْبَغِیْ أَنْ تُخْرِجَ فَـضَرَبَ الأَسَدُ بِمَخَالِيْبِهِ سَاقَ الذِّئبِ فَانْسَلَّ الثَّعلَبُ وَخَرَجَ فَقَعَدَ عَلَى الطَّرِيْقِ فَمَرَّ بِـهِ الـذِّئـبُ وَالـدَّمُ يَسِيْـلُ عَـلَيْـهِ فَـقَالَ لَهُ الثَّعلَبُ يَا صَاحِبَ الْخُفِّ الأَحْـمَـرِ إِذَا قَـعَـدْتَ بَـعْـدَ هَـذَا عِـنْـدَ سُـلْطَانٍ فَانْظُرْ مَا يَخْرُجُ مِنْ رَأْسِکَ.

المَغْزٰی : (١)......مَـنْ حَــفَـرَ بِـئْـراً لأَخِيْــهِ فَـقَـدْ وَقَـعَ فِيْــهِ.
(٢)...... كَمَا تَزْرَعُ تَحْصُدُ.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الأَوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَنْ مَرِضَ مِنَ السِّبَاعِ؟
٢ ـ مَاذَا قَالَ الذِّئبُ لِلْمَلِکِ عَنِ الثَّعلَبِ؟
٣ ـ ما قال الثَّعلَبُ لِلذِّئبِ عِندَما خَرَجَ؟

التَّدْرِيْبُ الثَّانِى

اِسْتَعْمِلُوْا الْكَلِمَاتِ الآتِيَةَ فِى جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

الطَّرِيْقُ..........................

سُلْطَانٌ..........................

الدَّوَاءُ..........................

الاَسَدُ..........................

يَزْرَعُ..........................

حَرِيْصٌ..........................

التَّدْرِيْبُ الثَّالث

عَيِّنِ الظَّرْفَ فِى كُلِّ جُمْلَةٍ مُبَيِّناً نَوْعَهُ:

١ ـ انْعَقَدَ الْاِجْتِمَاعُ لَيْلاً

٢ ـ يَشْتَدُّ الْحَرُّ صَيْفاً

٣ ـ يَعْتَدِلُ الْجَوُّ رَبِيْعاً

٤ ـ جَلَسَ التَّلامِيْذُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

٥ ـ وَقَفَ الْعُصْفُوْرُ فَوْقَ الْغُصْنِ

٦ ـ الازْدِحَامُ كَثِيْرٌ عِنْدَ مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ

﴿......التَّدْرِيْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأتِي إِلَى الْعَرَبِيَّة:

۱۔ شیر تمام جانوروں کا بادشاہ ہے۔
۲۔ لومڑی بہت چالاک جانور ہے۔
۳۔ بادشاہ کے پاس سوچ سمجھ کر گفتگو کرو۔
٤۔ اسکے جسم سے خون نکل رہا تھا۔
٥۔ راستے کے درمیان مت بیٹھو۔
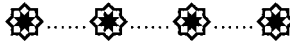
المفرد: وهو ما يدل على واحد، وهو نوعان:

أ-اسم الجنس: وهو ما دل على واحد غير معين: رجل، أسد، شجرة.

ب-العلم الشخصي: وهو ما دل بلفظه على فرد معين: زيد، هند، جدة.

المثنى:ما دل على اثنين بزيادة (ألف ونون)، أو (ياء ونون) على مفرده: رجلان، زيدان/ رجلين، زيدين.

القلة والكثرة

قسم علماء العربية أبنية جموع التكسير إلى نوعين جموع قلة وجموع كثرة، وجموع قلة، هي: أَفْعُل، نحو: أعين، وأَفْعال، نحو: أَعْيان، وأَفْعِلَة،نحو: أَغْلِمَة، وفِعْلَة، نحو: غِلْمَة. وقد نظمها ابن مالك في قوله:

أَفْعِلَةٌ وَأَفْعُلُ ثُمَّ فِعْلَة ثُمَّتَ أَفْعالٌ جموع قلَّة

الأسد و الفأر

كَانَ أَسَدٌ نَائِمًا فَأَتٰى فَأْرٌ وَمَشٰى عَلٰى رَأْسِهِ فَهَبَّ مِنَ النَّوْمِ غَضْبَانًا وَ قَبَضَ عَلَى الْفَأْرِ لِيَقْتُلَهُ. فَبَكَى الْفَأْرُ وَتَضَرَّعَ. حَتّٰى رَقَّ لَهُ قَلْبُ الأَسَدِ وَخَلّٰى عَنْهُ وَ ثَانِيَ يَوْمٍ وَقَعَ الأَسَدُ فِيْ شَرَكٍ نَصَبَهٗ لَهُ الصَّيَّادُوْنَ. فَصَرَخَ وَزَأَرَ حَتّٰى سَمِعَهٗ ذٰلِكَ الْفَأْرُ. فَأَسْرَعَ لِمُسَاعَدَتِهِ وَقَالَ لَهُ لا تَخَفْ فَأَنَا أُخَلِّصُكَ وَشَرَعَ يَقْرِضُ الْحَبْلَ بِأَسْنَانِهِ الْحَادَّةِ حَتّٰى قَطَعَهٗ وَخَرَجَ الأَسَدُ سَالِمًا. وَشَكَرَهٗ شُكْرًا كَثِيْرًا. ثُمَّ قَالَ لَهُ: ''مَا كُنْتُ أَحْسِبُ أَنَّ حَيَوَانًا ضَعِيْفًا مِثْلَكَ يَقْدِرُ عَلٰى مَا لا أَقْدِرُ عَلَيْهِ أَنَا''. فَأَجَابَهُ الْفَأْرُ: '' لا تَحْتَقِرْ مَنْ دُوْنَكَ فَلِكُلِّ شَيْءٍ مَزِيَّةٌ''.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الأَوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَةِ:

١ ـ لِمَاذَا غَضِبَ الاَسَدُ؟

٢ ـ لِمَاذَا قَبَضَ عَلَى الْفَأرِ؟

٣ ـ مَا اَجَابَ الْفَارُ؟

٤ ـ أَيْنَ وَقَعَ الاَسَدُ؟

٥ ـ مَاذَا فَعَلَ الاَسَدُ حِيْنَمَا وَقَعَ فِي شَرَكٍ؟

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّانِى......﴾

رَتِّبِ الأَلفاظَ وصَحِّحِ الْجُمَلَ التَّالِيَة:

١ ـ لِيَقْتُلَهُ قَبضَ الْفَاْر عَلَى الاَسَد

٢ ـ الصّيف فى الماضى زُرْتُها

٣ ـ الوالد وَلَدَيْه ان ينصح اَرَادَ

٤ ـ كثير من النّاس يعرفون المَوْز

٥ ـ انا المدنية الأَخبار قراءة أحبّ

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

ايْتِ بِمَجْمُوْعِ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَة:

المفرد	الجمع
اَسَدٌ	....
فَأرٌ	....
شَرَكٌ	....
حَبْلٌ	....
شَیْءٌ	....
ضَعِيْفٌ	....
حِمَارٌ	....

كَبِيْرٌ ....

حَقْلٌ ....

ثُعْبَانٌ ....

نَمِرٌ ....

تَمْرَةٌ ....

التَّدْرِيْبُ الرَّابِع

تَرْجِمُوْا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١۔ چوہا شیر کی مدد کے لئے دوڑا۔

٢۔ چوہا رسی کو تیز دانتوں سے کاٹنے لگا۔

٣۔ شکاریوں نے شیر پکڑنے کے لئے جال بچھایا۔

٤۔ ڈرومت میں چھڑالوں گا۔

٥۔ کمتر اورضعیفوں کوحقیر نہ جانو۔

٦۔ اللہ کا خوب شکرادا کرو۔
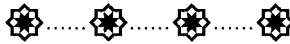
القلة والكثرة

قسم علماء العربية أبنية جموع التكسير إلى نوعين جموع قلة وجموع كثرة، وجموع قلة، هي: أَفْعُل، نحو: أعين، وأَفْعال، نحو: أَعْيان، وأَفْعِلَة،نحو: أغْلِمَة، وفِعْلَة، نحو: غِلْمَة. وقد نظمها ابن مالك في قوله:

أَفْعِلَةٌ وَأَفْعُلُ ثم فِعْلَة　　ثُمَّتَ أَفْعالُ جموع قلّة

الرّاعي والذئب

كَانَ وَلَدٌ يَرْعٰى غنمًا .فَيخْرُجُ بِهَا كُلَّ يَوْمٍ إِلَى مَرْعًى قَرِيْبٍ مِنْ بَلَدِهِ لِتأْكُلَ مِنَ الْعُشْبِ الأَخْضَرِ .وَفِيْ احَدِ الأَيَّامِ أَرَادَ أَنْ يَسْخَرَ مِنْ أَهْلِ الْقَرْيَةِ وَاخَذَ يَصِيْحُ بِأَعْلَى صَوْتِهِ قائلاً :أَغِيْثُوْنِي!أَدْرِكُوْنِي! "اَلذِّئْبَ، اَلذِّئْبَ". فَخَرَجَ الرِّجَالُ بِعِصِيِّهِمْ لإِنْقَاذِهِ وَإِغَاثَتِهِ. وَلَكِنَّهُمْ لَمْ يَجِدُوْا شَيْئًا فَعَادُوْا مِنْ حَيْثُ أَتَوْا وَالْوَلَدُ يَضْحَكُ مِنْهُمْ وَيَسْخَرُ فَغَضِبَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ مِنْ فِعْلِه، وَعَرَفُوْا أَنَّه كَاذِبٌ. وَفِي الْيَوْمِ الثَّانِيْ أَتٰى ذِئْبٌ حَقِيْقَةً فَخَافَ الْوَلَدُ وَزَعَقَ مَرَّةً أُخْرٰى: "اَلذِّئْبَ اَلذِّئْبَ" فَظَنَّ النَّاسُ أَنَّ الْوَلَدَ عَادَ يَسْخَرُ مِنْهُمْ كَمَا فَعَلَ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ لِذَلِكَ لَمْ يَهْتَمُّوْا لِصِيَاحِهِ. فَفَتَكَ الذِّئْبُ بِعَدَدٍ عَظِيْمٍ مِنَ الْغَنَمِ وَلَوْلا كَذِبُهُ فِي الْمَرَّةِ الْأُوْلٰى لَصَدَّقَهُ النَّاسُ عِنْدَ صِيَاحِهِ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ، وَجَاءُوْا لِنَجْدَتِهِ.

☆......☆......☆......☆

﴿......التّدْرِيْبُ الأَوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَا كَانَتْ تَاكُلُ الْغَنَمُ؟

٢ ـ لِمَ صَاحَ الْوَلَدُ بِاَعْلٰى صَوْتِه؟

٣ ـ مَاذَا فَعَلَ الرِّجَالُ حِيْنَ صَاحَ الْوَلَدُ؟

٤ ـ مَاذَا وَقَعَ فِي يَوْمِ الثَّانِي؟

٥ ـ لِم لَمْ يُصَدِّقْ النّاسُ الْوَلَدَ عِنْدَ صِيَاحِه؟

٦ ـ هَلْ تَجُوْزُ الْمُمَازَحَةُ بِالْكَذِبِ؟ وَلِمَاذَا؟

﴿......التّدْرِيْبُ الثَّانِی......﴾

حَوِّلِ الْجُمْلَةَ الْفِعْلِيَّةَ اِلَی اسْمِيَّةٍ، وَالاسْمِيَّةَ اِلَی فِعْلِيَّةٍ:

١ ـ خَرَجَ الرِّجَالُ بِعِصِيِّهِمْ لانْقَاذِه

٢ ـ ظَنَّ النَّاسُ أَنَّ الْوَلَدَ عَادَ يَسْخَرُ مِنْهُم

٣ ـ الاِبْنَةُ تُطْعِمُ الْحَيَوَانَ

٤ ـ الْقَوَافِلُ الْمَدَنِيَّةُ ذَهَبُوْا اِلَی بِلادٍ مُخْتَلِفَةٍ لِتَبْلِيْغِ الإِسْلام

٥ ـ مَدَحَ الرِّجَالُ الْقَنَاةَ الْمَدَنِيَّةَ

٦ ـ التِّلْمِيْذُ يُتِمُّ مَا كَتَبَه الْمُدَرِّسُ

﴿......التّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأْتِیْ إِلَی الْعَرَبِيَّة:

١ ـ ایک لڑکا کپڑے بیچا کرتا تھا اور روزانہ انھیں لیکر ایک قریبی بستی کی طرف نکلا کرتا تھا۔

٢ ـ ایک دن اس نے ارادہ کیا کہ اپنے دوستوں سے مذاق کرے۔

٣ ـ جھوٹ میں کوئی خیر نہیں۔

٤ ـ ڈاکٹر سمجھا کہ مریض صحیح ہوگیا۔

٥ ـ مسخرہ پن ہلاکت کا سبب ہے۔

٦ ـ لوگ مدد کو پہنچے۔
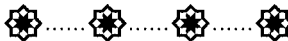
يَشْتَغِلُ كَثِيرٌ مِنَ النـاسِ؛لأَجْلِ جَمْعِ الْمَالِ بِطُرُقٍ مُخْتَلِفَةٍ، بَعْضُهُمْ يَجْمَعُه بِالأَعْمَالِ الْمَشْرُوْعَةِ كَالتِّجارَةِ و الصَّنَاعَةِ وَ الزِّرَاعَةِ، وَيُنْفِقُ بَعْضَ مَالِه فِى وُجُوْهِ الْخَيرِ ،فَيكْتَسِبُ مَوَدَّةَ النَّاسِ وَرِضَا الْخَالِقِ. وَبَعْضُهُمْ يَجْمَعُه بِاَعْمَالٍ غَيرِ الْمَشْرُوْعَةِ؛ كَالسَّرِقَةِ وَالْغَشِّ وَ الرِّبَا وَيَعِيْشُ هٰؤلاءِ فِىْ غَفْلَةٍ عَنِ الْمَوْتِ وَالْحِسَابِ حَتّى اِذَا أَدْرَكَهُمُ الْمَوْتُ تَرَكُوْا أَمْوَالَهُمْ لِغَيْرِ هِمْ يَتَصَرَّفُوْنَ فِيْهَا كَمَا يَشَاؤُوْنَ وَ أَصْبَحُوْا بَيْنَ يَدَىْ خَالِقِهِم الَّذِىْ لا يَعْذِرُهُمْ مِنْ غَفْلَتِهِمْ وَمِنْ ظُلْمِهِمْ لِغَيْرِهِمْ وَلأَنْفُسِهِمْ .وَعَلَى الْعَاقِلِ أَنْ يَعْمَلَ عَمَلَ الْفَرِيْقِ الأَوَّلِ وَأَنْ يَّتَجَنَّبَ طَرِيْقَ الْفَرِيْقِ الثَّانِىْ لِيَكُوْنَ إِنْسَاناً صَالِحًا لِنَفْسِه وَلِمُجْتَمَعِه.

☆......☆......☆......☆

﴿......التّدْرِيْبُ الأَوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَثِّلْ للأَعْمَالِ الْمَشْرُوْعَة وَ الأَعْمَالِ غَيرِ الْمَشْرُوْعَةِ؟

٢ ـمَاالأَعْمَالُ الَّتِىْ تَنْوِى الْقِيَامَ بِهَا؟

٣ ـمَاذَا يَجِبُ عَلَى الإِنْسَانِ الْعَاقِلِ؟

٤ ـهَلْ يَحْسَبُ السَّارِقُ وَالْغَاشُّ وَالْمُرَابِى حِسَابَ الْمَوْتِ؟

﴿......التّدرِيبُ الثَّانِي......﴾

مَيِّزِ الْكَسْبَ الْمَشْرُوْعَ مِنْ غَيْرِ الْمَشْرُوْعِ فِيْمَا يَأْتِيْ:

١ ـ رَاتِبُ الْوَظِيْفَة۔

٢ ـ اَلرِّشْوَة۔

٣ ـ التَّسَوُّل۔

٤ ـ أُجْرَةُ الْحُمَّال ۔

٥ ـ بَيْعُ الْمُخَدَّرَات۔

٦ ـ التَّهْرِيْب

٧ ـ دَخْلُ الْمُحَامِي

﴿......التّدرِيبُ الثَّالث......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١ ۔ بہت سے لوگ جائز ذرائع سے مال کماتے ہیں۔

٢ ۔ بہت سے لوگ ناجائز ذرائع سے مال کماتے ہیں۔

٣ ۔ حلال کمانے والا اللہ کا دوست ہے۔

٤ ۔ سود سے بچو۔

٥ ۔ انسان کو چاہیے کہ اپنے لئے اور معاشرے کیلئے نیک بنے۔
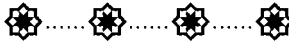
الشَّرُّ بِالشَّرِّ

كَانَ وَلَدٌ فَقِيرٌ جَالِسًا فِي الطَّرِيقِ يَأْكُلُ خُبْزًا فَرَأَى كَلْبًا نَائِمًا عَلَى بُعْدٍ. فَنَادَاهُ وَمَدَّ لَهُ يَدَهُ بِقِطْعَةٍ مِنَ الْخُبْزِ حَتَّى ظَنَّ الْكَلْبُ أَنَّهُ سَيُعْطِيهِ مِنْهُ لُقْمَةً فَقَرُبَ مِنْهُ لِيَتَنَاوَلَ الْخُبْزَ فَضَرَبَهُ الصَّبِيُّ بِالْعَصَا عَلَى رَأْسِهِ فَفَرَّ الْكَلْبُ وَهُوَ يَعْوِيْ مِنْ شِدَّةِ الْأَلَمِ. وَفِي ذٰلِكَ الْوَقْتِ كَانَ رَجُلٌ يَطِلُّ مِنْ شُبَّاكِهِ وَرَأَى مَا فَعَلَ الصَّبِيُّ. فَنَزَلَ إِلَى الْبَابِ وَمَعَهُ عَصًا خَبَأَهَا وَرَاءَهُ. وَنَادَى الصَّبِيَّ وَأَبْرَزَ لَهُ قِرْشاً. فَأَسْرَعَ الصَّبِيُّ وَمَدَّ يَدَهُ لِيَأْخُذَ الْقِرْشَ. فَضَرَبَهُ الرَّجُلُ بِالْعَصَا عَلَى أَصَابِعِهِ ضَرْبَةً جَعَلَتْهُ يَصْرُخُ أَكْثَرَ مِنَ الْكَلْبِ ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ "لِمَ تَضْرِبُنِي وَأَنَا لَمْ أَطْلُبْ مِنْكَ شَيْئًا". فَأَجَابَهُ الرَّجُلُ: "وَلِمَ تَضْرِبُ الْكَلْبَ وَهُوَ لَمْ يَطْلُبْ مِنْكَ شَيْئًا".

الْمَغْزٰى: جَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الْأَوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

١ ـ أَيْنَ كَانَ الْوَلَدُ جَالِساً؟

٢ ـ مَاذَا رَأَى الْوَلَدُ؟

٣ ـ هَلْ أَعْطَى الْوَلَدُ الْكَلْبَ خُبْزاً؟

٤ ۔مَاذَا فَعَلَ الرَّجُلُ بِالصَّبِیِّ؟

٥ ۔مَاذَا أَجَابَ الرَّجُلُ لِلصَّبِیِّ؟

﴿......التّدرِیبُ الثَّانِی......﴾

أَکْمِلْ:

کَانَ وَلَدٌ فَقِیرٌ جَالِسًا فِی الطَّرِیقِ

کان وَلَدٌ غَنِیٌّ..................

کَانَ اَبِی..................

کَانَ جَارِی..................

کَانَ صَدِیقُه..................

کَانَ اَخِی..................

﴿......التّدرِیبُ الثَّالِث......﴾

تَرْجِمُوْا مَا یَأتِی إِلَی الْعَرَبِیَّة:

١ ۔ ایک آدمی کرسی پر بیٹھے ہوئے کتاب پڑھ رہا تھا۔

٢ ۔ میں نے سمجھا کہ وہ کامیاب ہوجائے گا۔

٣ ۔ رات کے وقت کتا بھونک رہا تھا۔

٤ ۔ طالب علم نے اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ انعام لے۔

٥ ۔ لوگوں نے دور پانی کا ایک کنواں دیکھا۔

الذئب و الخروف
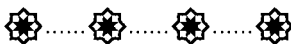
رَأَى ذِئْبٌ خَرُوْفًا صَغِيْرًا يَشْرَبُ مِن مَاءِ النَّهْرِ فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَهُ فَاقْتَرَبَ مِنه وَقَالَ لَه: أَيُّهَا الخَرُوْف لَقَدْ عَكَّرْتَ المَاءَ عَلَيَّ. قَالَ الخَروفُ: لَا سَيِّدى فَإِنَّ المَاءَ يَجْرِى مِن عِنْدِكَ وَيَأْتِى إِلَى جِهَتِى. فَقَالَ الذِّئبُ: وَلٰكِنَّكَ شَتَمْتَنِى قَبْلَ سَنَةٍ. قَالَ الخَروفُ: إِنَّ عُمرِى سِتَّةُ أَشْهُرٍ، فَكَيْفَ شَتَمْتُكَ قَبْلَ سَنَةٍ؟ فَقَال الذئب: اَلْخَروفُ الَّذِىْ شَتَمَنِى يُشْبِهُكَ وَلابُدَّ أَنَّهُ أَخُوكَ. فَقَالَ الخَروفُ: لَيْسَ لِى إِخْوَةٌ أَبَدًا. قَالَ الذِّئبُ: إِذَنْ هُوَ أَحَدُ أَقَارِبِكَ، وَلابُدَّ أَنْ أَنْتَقِمَ مِنكَ فَهجَمَ عَلَيهِ وَقَتَلَهُ فَأَكَلَهُ.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الأَوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ـ مَاذَا رَأَى الذِّئْبُ؟

٢ـ مَاذَا أَرَادَ الذِّئْبُ حِيْنَمَا رَأَى الْخَرُوْف؟

٣ـ مَاذَا قَالَ الذِّئْبُ لِلْخَرُوْفِ حِيْنَمَا رَآهُ شَارِباً؟

٤ـ مَاذَا أَجَابَ الْخَرُوْف؟

٥ـ كَمْ كَانَ عُمَرُ الْخَرُوْف؟

٦ـ هَلْ كَانَ لِلْخَرُوْف أَخٌ؟

٧ـ مَاذَا فَعَلَ الذِّئْبُ بِالْخَرُوْف؟

﴾......التّدرِیبُ الثَّانِی......﴿

أَکمِلْ:

إِنَّ عُمرِی سِتَّةُ أَشْهُرٍ.

إِنَّ عُمرِی أَربَع وعشرون.....

إِنَّ عُمرِی سَبْع وعشرون....

إِنَّ عُمْرَه تسع وعشرون...

إِنَّ عُمرها أَحد عشر....

إِنَّ عُمرک اثنا عشر.....

﴾......التّدرِیبُ الثَّالِث......﴿

تَرجِمُوا مَا یَأتِی إِلَی العَرَبِیَّة:

١۔ میں نے چھوٹے بچے کو چائے پیتے دیکھا۔

٢۔ ریت نے پانی کو گدلا کر دیا۔

٣۔ پانی نہر سے بہتا ہے اور دریا کی طرف آتا ہے۔

٤۔ اس کی عمر سات ماہ ہے۔

٥۔ یقیناً وہ تمہارا دوست ہے۔
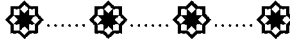
عَطِش ثَعْلَبٌ وَذَهَبَ إِلى بِئرٍ لِيَشْرَبَ فَسَقَطَ فِيهَا. وَلَمَّا شَرِبَ أَرَادَ الخُرُوجَ فَلَمْ يَقْدِرْ لارْتِفَاعِ جِدَارِ الْبِئْرِ. وَبَعْدَ قَلِيلٍ أَتَتْ عَنْزٌ لِتَشْرَبَ مِنْهَا فَرَأَتِ الثعلبَ فِيهَا. فَسَأَلَتْهُ "هَل مَاءُ هٰذِهِ البِئرِ عَذْبٌ". فقالَ الثعلبُ: "نَعَمْ بَلْ هُوَ أَعْذَبُ مَا ذُقْتُ طُولَ عُمْرِي. وَلِذَلِکَ تَرَيْنَنِي بَاقِيًا هُنَا لا أُرِيدُ الخُرُوجَ. تَفَضَّلِي اِنْزِلِي لِتُشَارِكِينِي فِيهِ". فَاغْتَرَّتِ الْعَنزُ بِهَذَا الْكَلامِ وَوَثَبَتْ إِلَى دَاخِلِ البئرِ. وَاَخَذَتْ تَشْرَبُ حَتَّى رَوِيَتْ. وَأَمَّا الثَّعْلَبُ فَوَثَبَ عَلَى ظَهْرِهَا وَخَرَجَ إِلَى وَجْهِ الأَرْضِ. وَبَقِيَتِ الْعَنزُ حَائِرَةً لا تَدْرِي كَيْفَ تَخْرُجُ. فَطَلَبَتْ إِلَيهِ أَن تَعُوْدَ لِيُسَاعِدَهَا. فَقَالَ لَهَا: "أَنَا نَجَوْتُ بِنَفْسِي. وَلَيْسَ لِي فَائِدَةٌ فِي مُسَاعَدَتِکَ أَيَّتُهَا الجَاهِلَةُ". فَأَدْرَكَتِ الْعَنزُ أَنَّهُ خَدَعَهَا وَنَدِمَتْ عَلَى ذَلِکَ.

☆......☆......☆......☆

﴿......التّدْرِيبُ الأَوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ـ كَيْفَ سَقَطَ الثَّعْلَبُ فِى البِئْرِ؟

٢ـ عَمَّا سَئَلَتِ الْعَنزُ الثَّعْلَبَ؟

٣ـ كَيْفَ خَدَعَهَا الثَّعْلَبُ؟

٤ـ مَا قَالَ الثَّعْلَبُ لَهَا عَنِ الْمُسَاعَدَة؟

﴿......التّدْرِيْبُ الثَّانِى......﴾

أَكْمِلْ:

هَل مَاءُ هَذِهِ البِئْرِ عَذْبٌ ؟

هل وَلَدُ هذَا الصَّفِّ......

هل طَعَامُ هذَا الْفُنْدُق.....

هل عَصِيْرُ ذلک الدُّكَّان.....

هل بِنْتُ هذا الرَّجُل.........

هل عِيَادَةُ هذا الدُّكْتُوْرِ.............

﴿......التّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأتِى إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١ـ لومڑی ایک چالاک جانور ہے۔

٢ـ دیوار کی بلندی کی وجہ سے بکری کنویں سے باہر نہ آسکی ۔

٣ـ اس کنویں کا پانی انتہائی شیریں ہے ۔

٤ـ میں اس کمرے سے باہر جانا چاہتا ہوں۔

٥ـ اے ایمان والو! جب تمہارے پاس کوئی فاسق خبر لیکر آئے تو اسکی خوب چھان بین کرلو۔

٦ـ آپ تشریف لائیے۔

السّعيد من وُعظ بغيره

خَـرَجَ أَسَدٌ وَذِئْبٌ وَثَعْلَبٌ فَاصْطَادُوْا حِمَارًا وَأَرْنَبًا وَظَبْيًا فَقَالَ الأَسَـدُ لِـلـذِّئْـبِ: اِقْسِـمْ بَيْـنَـنَا فَقَالَ: الأَمْرُ وَاضِحٌ، اَلْحِمَارُ لِلأَسَدِ وَالأَرْنَـبُ لِـلثَّعْلَبِ وَالظَّبْيُ لِيْ فَغَضِبَ الأَسَدُ وَضَرَبَهُ وَأَطَارَ رَأْسَهُ، ثُـمَّ قَالَ لِلثَّعْلَبِ: اِقْسِمْ أَنْتَ فَقَالَ الثعلبُ لِلأَسَدِ: اَلْحِمَارُ لِغَدَائِکَ وَالـظَّبْيُ لِعَشَـائِکَ وَالأَرْنَـبُ لَکَ بَيْنَ الْوَجْبَتَيْنِ، فَمَدَحَهُ الأَسَدُ وَقَـالَ مَـنْ عَـلَّـمَکَ هٰـذِهِ الْـقِسْمَةَ الْعَادِلَةَ؟، قَالَ تَعَلَّمْتُهَا مِنْ رَأْسِ الذِّئْبِ الَّذِى طَارَ عَنْ جُثَّتِهِ.

المَغزى: إنّ العاقلَ مَنِ اتَّعَظَ بِغَيْرِهِ.

☆......☆......☆......☆

﴿......التّدرِيبُ الأَوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ لِمَ غَضِبَ الاسَدُ عَلَى الذِّئْبِ؟

٢ ـ مَنْ قَالَ هٰذِهِ الْجُمْلَةَ: مَنْ عَلَّمَکَ هٰذِهِ الْقِسْمَةَ الْعَادِلَةَ؟

٣ ـ مَنْ اَطَارَ رَاسَ الذِّئْبِ؟

٤ ـ لِمَ مَدَحَ الاسَدُ الثَّعْلَبَ؟

٥ ـ مَنِ العَاقِلُ؟

﴿......التّدرِیبُ الثّانِی......﴾

اَکْمِل:

اَلْحِمَارُ لِلْأَسَدِ وَالْأَرْنَبُ لِلثَّعْلَبِ وَالظَّبْيُ لِيْ.

الْكِتَابُ لـ... و القَلَم لـ.....وقَلَمُ الرَّصَاصِ لـ....

التُّفَّاحُ لـ....والْبِطِّيخ لـ.....والْخَوْخُ لـ...

هذا الشَّائُ لـ...وذلک الْخُبْزُلـ....وتلک السُّلْطَةُ لـ....

﴿......التّدرِیبُ الثّالِث......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأْتِی إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١۔ ہرن کا گوشت بہت لذیذ ہوتا ہے۔

٢۔ چاپلوسی ایک خصلتِ بد ہے۔

٣۔ شام کے کھانے میں میں نے وہ مچھلی کھائی جسے میرے ابو نے شکار کیا تھا۔

٤۔ حق بات کہو اگرچہ کڑوی ہو۔

٥۔ رات کا کھانا مت چھوڑو۔

٦۔ عقلمند کیلئے اشارہ کافی ہے۔
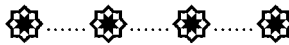
كَانَ حِمَارَانِ يَحْمِلاَنِ بِضَاعَةً مِنْ قَرْيَةٍ اِلٰى اُخْرٰى. اَحَدُهُمَا يَحْمِلُ مِلْحاً وَ الاٰخَرُ يَحْمِلُ اِسْفَنْجاً وَ فِى الطَّرِيْقِ اشْتَدَّ الْحَرُّ، فَاَخَذَ حِمَارُ الْمِلْحِ يَئِنُّ وَيَتَأَلَّمُ مِنْ حِمْلِهِ الثَّقِيْلِ. اَمَّا حِمَارُ الْاِسْفَنْجِ فَلَمْ يَشْعُرْ بِثِقْلِ حِمْلِهٖ. وَكَانَ يَسِيْرُ مُرْتَاحاً هَادِئاً؛ لاَنَّ الْاَسْفَنْجَ الَّذِىْ يَحْمِلُه خَفِيْفٌ. وَكُلَّمَا تَأَلَّمَ حِمَارُ الْمِلْحِ، سَخِرَ مِنْه حِمَارُ الاسْفَنْجِ. وَفِى اَثْنَاءِ مُرُوْرِ الْحِمَارَيْنِ بِبِرْكَةِ مَاءٍ، نَزَلَ حِمَارُ الْمِلْحِ لِيَشْرَبَ، وَاَعْجَبَه الْمَاءُ، فَقَرَّرَ اَنْ يَّدْخُلَه لِيَتَبَرَّدَ وَيَسْتَعِيْدَ قُوَّتَه وَنَشَاطَه، وَعِنْدَمَا دَخَلَ الْمَاءَ ذَابَ الْمِلْحُ الَّذِىْ يَحْمِلُه بِسُرْعَةٍ وَلَمَّا خَرَجَ مِنَ الْبِرْكَةِ وَجَدَ حِمْلَه خَفِيْفاً، فَفَرِحَ وَوَاصَلَ سَيْرَه مُرْتَاحاً. رَاٰى حِمَارُ الاسْفَنْجِ حِمَارَ الْمِلْحِ فَرِحاً نَشِيْطاً، فَتَمَنّٰى اَن يَّكُوْنَ مِثْلَه فِىْ فَرِحِه وَنَشَاطِه، وَسَالَ نَفْسَه: لِمَاذَا لا اَفْعَلُ مِثْلَمَا فَعَلَ حِمَارُ الْمِلْحِ؟ وَقَرَّرَ اَنْ يَّدْخُلَ الْمَاءَ عِنْدَ اَوَّلِ مَاءٍ يُصَادِفُه فِىْ الطَّرِيْقِ. وَبَعْدَ مُسَافَةٍ مَرَّ بِبِرْكَةِ مَاءٍ اُخْرٰى، وَدُوْنَ تَفْكِيْرٍ نَزَلَ مَاءَ الْبِرْكَةِ لِيَتَبَرَّدَ، وَبَعْدَ اَنْ خَرَجَ مِنْهَا وَجَدَ حِمْلَه ثَقِيْلاً، لاَنَّ الاِسْفَنْجَ الَّذِىْ كَانَ يَحْمِلُه امْتَصَّ كَمِيَّةً كَبِيْرَةً مِنَ الْمَاءِ، فَاَصْبَحَ لا يَقْوٰى عَلَى السَّيْرِ كَمَا كَانَ، وَاَخَذَ يَئِنُّ وَيَتَأَلَّمُ، وَحِمَارُ الْمِلْحِ يَسْخَرُ مِنْه وَيَسْتَهْزِئُ بِه كَمَا سَخِرَ مِنْه وَاسْتَهْزَاَ بِه مِنْ قَبْلُ. فَنَدِمَ حِمَارُ الاسْفَنْجِ عَلٰى مَا فَعَلَ، وَعَرَفَ اَنَّ التَّقْلِيْدَ الاَعْمٰى يَضُرُّ صَاحِبَه.

﴿......التّدرِیبُ الأَوّل......﴾

اَجِبْ عَمَّا یَأتِی:

١ ......مَاذَا کَانَ یَحمِلُ کُلٌّ مِنَ الْحِمَارَیْن؟

٢ ......اَیُّ الْحِمَارَیْنِ کَانَ مُتالِّماً؟وَلِمَاذَا؟

٣ ......لِمَاذا صَارَ حِمْلُ حِمَارِ الْمِلْحِ خَفِیْفاً؟

٤ ......لِمَاذا صَارَ حِمْلُ حِمَارِ الْاِسْفَنْج ثَقِیْلاً؟

٥ ......اَیُّ الْحِمَارَیْنِ اَخطَاَ فِیْ حَقِّ نَفْسِه؟ وَلِمَاذَا؟

٦ ......مَاذَا نَتَعَلَّمُ مِنْ هٰذِهِ الْحِکَایَةِ؟

﴿......التّدرِیبُ الثَّانِی......﴾

اِقْرَأْ ثُمَّ أَکْمِلْ:

قَرَّرَالْحِمَارُ اَنْ یَدْخُلَ الْمَاءَ لِـ ....

قَرَّرَ الطَّالِبُ اَنْ یَذْهَبَ اِلَی الْمَکْتَبَةِ لِـ.........

قَرَّرَ الفَلَّاحُ اَنْ یَحْرُث الارْضَ لِـ........

قَرَّرَ الرَّجُلُ اَنْ یَنامَ لِـ........

قَرَّرَ الطَّالِبُ اَنْ یَجْتَهِدَ لِـ..........

قَرَّرَ الابُ اَنْ یُسَافِرَ لِـ..............

﴿......التّدرِیبُ الثَّالِث......﴾

أَکْمِلْ:

اَلْمِلْحُ ثَقِیلٌ وَالاسْفَنْجُ خَفِیفٌ.

الشِّتَاءُ....وَالصَّیْفُ.....

النَّهارُ....وَاللَّیْلُ.....

العِلْمُ......وَالْجَهْلُ........

الحِمَارُ......والعُصْفُوْرُ.......

الشَّمْسُ.....والقَمَرُ.....

﴿......التّدْرِيْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَايَاتِیْ اِلَی الْعَرَبِيَّة:

۱۔ راستے میں بہت گرمی تھی۔

۲۔ وہ اطمینان سے چل رہا تھا۔

۳۔ اندھی تقلید (پیروی) نقصان دہ ہے۔

٤۔ کسی کا مذاق مت اڑاؤ۔

٥۔ میں وہ کام کیوں نہ کروں جو تم نے کیا۔

٦۔ گلاس میں چینی پگھل چکی ہے۔

❋......❋......❋......❋
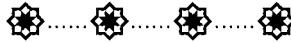
☆ اللین کالسکین، یقطع دون وجع، والرفق نعمة عظیمة تؤثر فی النفوس الکریمة ما لا تؤثر القسوة والغلظة [قال الله تعالی مُمتنًا علی نبیه الذی أرسله رحمة للعالمین﴿فبما رحمة من الله لنت لهم ولو کنت فظا غلیظ القلب لانفضّوا من حولک﴾ (آل عمران159) وعن عائشة رضی الله عنها قالت: قال رسول الله: ((ما یکون الرفق فی شیء إلا زانه ولا ینزع من شیء إلا شانه.))

☆ الجد مطلوب، والاهتمام مرغوب، ولکن کلما زاد الشیء عن حده انقلب إلی ضده، فالتشدد فی غیر موضعه، والقوة فی غیر حینها، والحرص المبالغ فیه کلّ هذه الأمور لها آثار سلبیة فی النفوس؛ فهی تولد التمرّد والعناد، وتکسب النفرة والبعاد .

الإسلام والطهارة

دعا الإسلامُ إلى النظافةِ والطهارةِ. قالَ اللهُ تعالى: ﴿إنَّ اللهَ يُحِبُّ التوّابينَ ويُحِبُّ المُتطهِّرينَ﴾. وقالَ صلّى اللهُ عليهِ وسلّمَ: "الطُّهورُ شطرُ الإيمانِ" وأنزلَ اللهُ الماءَ مِنَ السّماءِ؛ لِيتطهَّرَ بهِ الإنسانُ. قالَ اللهُ تعالى: ﴿ويُنزِّلُ عليكُم مِنَ السّماءِ ماءً لِيُطهِّرَكُم بهِ﴾ وحثَّ الإسلامُ المُسلِمَ على نظافةِ جسدِهِ وملبسِهِ ومسكنِهِ، والبيئةِ الّتي يعيشُ فيها.

يتوضّأُ المُسلِمُ في اليومِ خمسَ مرّاتٍ لِلصّلاةِ. قالَ الرّسولُ صلّى اللهُ عليهِ وسلّمَ: لايقبلُ اللهُ صلاةً بغيرِ طُهورٍ. كما يتوضّأُ لأداءِ عِباداتٍ أُخرى، مِثلُ: قِراءةِ القرآنِ وطوافِ حولِ البيتِ، وعِندَ الوُضوءِ يغسِلُ الإنسانُ وجهَهُ ويديهِ ورِجليهِ. قالَ اللهُ تعالى: ﴿يا أيُّها الّذينَ آمنوا إذا قُمتُم إلى الصّلاةِ فاغسِلوا وُجوهَكُم وأيدِيَكُم إلى المرافِقِ وامسَحوا برُءُوسِكُم وأرجُلَكُم إلى الكعبينِ﴾. إنَّ الوُضوءَ نظافةٌ مُستمِرّةٌ لِلجِسمِ، يتكرَّرُ في اليومِ كثيرًا؛ فيزيلُ الأوساخَ.

لايكتفي المُسلِمُ بالوُضوءِ وحدَهُ، بل يُضيفُ إلى ذٰلكَ الغُسلَ؛ لِنظافةِ الجِسمِ كُلِّهِ. ويغتسِلُ المُسلمُ مِنَ الجنابةِ، ولِصلاةِ الجُمُعةِ، ولِصلاةِ العيدينِ. قالَ الرّسولُ صلّى اللهُ عليهِ وسلّم: ((غُسلُ يومِ الجُمُعةِ واجبٌ على كُلِّ مُحتلِمٍ)). ويهتمُّ المُسلِمُ بنظافةِ

ثوبِهِ، كَما يَهتَمُّ بنَظافَةِ جِسمِهِ. قَالَ اللّٰهُ تَعالٰى: ﴿وَثِيابَكَ فَطَهِّرْ﴾.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدرِيبُ الاوّل......﴾

أَجِبْ بِاختِصارٍ عَمَّا يَلِى:

١. إلى أىّ شىء يَدْعُو الإسلامُ؟

٢. على أىّ شىء يَحُثُّ الإسلامُ الْمُسْلِمَ؟

٣. مَاذَا يَفْعَلُ الْمُسْلِمُ إذَا أَرَادَ الطَّوَافَ حَوْلَ الْبَيْتِ؟

٤. هَلْ يَكْتَفِى الْمُسْلِمُ بِالْوُضُوءِ لِنَظَافَةِ جِسْمِهِ؟

٥. أيّ غسل واجب؟

﴿......التَّدرِيب الثَّانِى......﴾

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (O) ثُمَّ صَحِّحِ الْخَطأَ:

الجمل	الصّواب
١ ـ قال الرسول صلى الله عليه وسلم: "الطهور شطر الإيمان".	....
٢ ـ يغتسل المسلمُ للصلاة ولأداء عبادات أخرى.	....
٣ ـ يكتفى المسلمُ بالوضوء لنظافة جسده.	....
٤ ـ يَتَوَضَّأُ الْمُسْلِمُ من الجنابة، ثم يُصَلّى.	....
٥ ـ غُسْلُ الْجُمْعَةِ وَاجِبٌ عَلى كُلِّ مُسْلِم.	....

﴿......التَّدرِيب الثَّالِث......﴾

صَرِّفِ الأفْعَالَ التَّالِيَةَ فِى الْفِعْلِ الْمَاضِى والْمُضَارِع:

يَكْتَفِى، يَهتَمُّ، يُحِبُّ، دَعَا، يُنزِّلُ، يُطَهِّرُ، حَثَّ، يُضِيفُ، يَزِيلُ، يَتَوَضَّأُ

﴿......التَّدْرِيب الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَايَاتِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّة:

١۔ نماز پڑھنے سے پہلے وضو کرو۔

٢۔ قرآن بغیر وضو مت چھوؤ۔

٣۔ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھو لیجئے۔

٤۔ ہمارے گھر کا ماحول مدنی ہے۔

٥۔ گندگی سے بچو۔

٦۔ اپنے کپڑے صاف رکھو۔

☆ إن الصبر دِعامَة أساسية من دعامات الدعوة إلى الله تعالى فمع الصبر ينال الظفر، والصبر مفتاح الفرج، والأيام دُوَل، فلا بد من الصبر والمصابرة حتى يأتي الله بالفرج، فإن مع العسر يسراً، ولن يغلب عسر يسرين.

☆ قال الشافعي :ليس العلم ما حفظ، العلم ما نفع، وعليه بدوام السكينة والوقار والخشوع والورع والتواضع والخضوع.

☆ ومما كتب مالك إلى الرشيد :إذا علمت علماً فلْيُرَ عليك أثره، وسكينته وسمته، ووقاره، وحلمه .لقوله صلى الله عليه وعلى آله وسلم) :((العلماء وَرَثة الأنبياء)).

(آداب العلماء والمتعلّمين ١/١)

قَالَ الرَّسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: بُنِيَ الإِسْلَامُ عَلَى خَمسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ البَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ. وَهٰذَا تَعْرِيْفٌ بِأَرْكَانِ الإِسْلَامِ.

اَلرُّكْنُ الأَوَّلُ:

اَلشَّهَادَتَانِ (لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ). وَهُمَا مِفْتَاحُ الدُّخُولِ إِلَى الإِسلَامِ، فَمَنْ قَالَهُمَا، فَقَدْ دَخَلَ فِي الإِسْلَامِ.

اَلرُّكْنُ الثَّانِي:

اَلصَّلَاةُ، وَهِيَ عَمُوْدُ الدِّينِ. قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: رَأْسُ الْأَمْرِ الْإِسْلَامُ وَعَمُوْدُهُ الصَّلَاةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ. وَهِيَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ عَلَيهِ العَبْدُ يومَ الْقِيَامَةِ. قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ عَلَيهِ العَبْدُ يومَ القِيَامَةِ الصَّلَاةُ، فَإِنْ صَلَحَتْ صَلَحَ سَائِرُ عَمَلِهِ، وَإِنْ فَسَدَتْ فَسَدَ سَائِرُ عَمَلِهِ. وَالصَّلَوَاتُ خَمْسٌ: صَلَاةُ الفَجْرِ وَالظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. وَلِلصَّلَاةِ أَوْقَاتٌ مُعَيَّنَةٌ. قَالَ تَعَالٰى: ﴿إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوْتًا﴾

اَلرُّكْنُ الثَّالِثُ:

اَلزَّكَاةُ وَهِيَ مَا يُخْرِجُهُ الْمُسْلِمُ مِنَ الْمَالِ إِلَى الْفُقَرَاءِ. قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا﴾

اَلرُّكْنُ الرَّابِعُ: اَلصِّيَامُ وَهُوَ أَنْ يَتْرُكَ الإِنْسَانُ شَهْوَتَيِ البَطْنِ

وَالفَرجِ مِنَ الْفَجرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمسِ. قَالَ اللّٰه تَعَالٰى:
﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبلِكُم لَعَلَّكُم تَتَّقُونَ﴾.

وَلِلصَّائِمِ أَجرٌ عَظِيمٌ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ :مَنْ صَامَ إِيمَانًا وَّاِحتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنبِهِ.

اَلرُّكنُ الخَامِسُ:

اَلْحَجُّ وَيَكُونُ فِي مَكَّةَ لِأَدَاءِ الْمَنَاسِكِ. قَالَ اللّٰه تَعَالٰى: ﴿وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيهِ سَبِيلًا﴾ وَيَجِبُ الْحَجُّ عَلَى الْمُسْلِمِ مَرَّةً وَاحِدَةً فِي الْعُمُرِ لِمَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيهِ سَبِيلًا.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدرِيبُ الأَوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسئِلَةِ الآتِيَة:

١ .مَا أَرْكَانُ الإِسلام؟
٢ .مَا الرُّكنُ الَّذِى يُؤَدِّيهِ الْمُسْلِمُ خَمسَ مَرَّاتٍ فِى اليوم؟
٣.مَا الرُّكنُ الَّذِى يُعطِي فيه المسلمُ مالاً؟
٤.مَا الرُّكنُ الَّذِى لايَصِحُّ أَدَاؤُه إلا فيمكَّةَ؟

﴿......التَّدرِيبُ الثَّانِى......﴾

ضَعْ عَلامَةَ (✓) تَحتَ رُكنِ الإِسلامِ الَّذِي تُشِيرُ إِلَيهِ الْعِبَارَةُ:

الجمل	الحج	الصوم	الزكاة	الصلاة
يؤَدَّى شهرا واحدا في السنة.	......	......	......	......

يؤدّى مرّة واحدةً في العمر.	......	......	......	......
يؤدّى يوميّا.	......	......	......	......
يؤدّى مرّة في السَّنَةِ بالمال.	......	......	......	......
لا نأكل فيه طعاماً كلّ النهار.	......	......	......	......
نؤدِّي بعده زكاة الفطر.	......	......	......	......
نعطيها للفقراء.	......	......	......	......
نتوضأ له كل مرّة.	......	......	......	......
نطوف فيه.	......	......	......	......
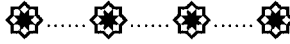
﴿......التّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

صَرِّفِ الأفْعَالَ التَّالِيَةَ فِى الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ الْمَنفِى بِلَمْ وَلَنْ:

لَمْ يُحَاسِبْ، لَن يُحَاسِبَ، لَمْ يَحْتَسِبْ، لَن يَحْتَسِبَ، لَمْ يَسْتَطِعْ، لَن يَسْتَطِيْعَ، لَمْ يُخْرِجْ، لَن يُخْرِجَ

﴿......التّدْرِيْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَايَاتِیْ اِلَی الْعَرَبِيَّة:

ا۔نماز کی پابندی کرو یہ دین کا ستون ہے۔

۲۔قیامت کے دن سب سے پہلا سوال نماز کے متعلق ہوگا۔

۳۔زکوۃ مال کو ستھرا رکھتی ہے۔

۴۔روزہ رکھنے میں صحت ہے۔

۵۔صاحب استطاعت پر عمر میں ایک مرتبہ حج کرنا فرض ہے۔
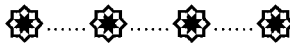
يَقِفُ شُرْطِيُّ السَّيْرِ عِنْدَ مَفَارِقِ الشَّوَارِعِ الْمُهِمَّةِ وَيُشرِفُ عَلى نَظَامِ الْمُرُوْرِ، يُنَظِّمُ حَرَكَةَ السَّيارَاتِ وَالشَّاحِنَاتِ وَالْحَافِلاتِ وَغَيْرِهَا، يَقِفُ تَحْتَ الْمِظَلَّةِ الْخَاصَّةِ الَّتِى تَقِيهِ مِنَ الْحَرَارَةِ صَيْفًا وَمِنَ الْمَطَرِ شِتَاءً. يُؤَدِّى شُرْطِيُّ السَّيْرِ عَمَلًا اِنْسَانِيًّا نَبِيْلًا فَيُسَاعِدُ الْعَاجِزَ وَالْمِسْكِيْنَ يُمْسِكُ بِأَيْدِى الأَطْفَالِ وَالْعَجزَةِ وَيَقُوْدُهُمْ عِنْدَ مَا يُرِيْدُوْنَ اجْتِيَازَ شَارِعٍ مُزْدَحِمٍ بِالسَّيَّارَاتِ وَالْعَرَبَاتِ.

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الأَوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ أين يَقِفُ شُرْطِيُّ السَّيْر؟

٢ ـ كيف يؤدّى شُرْطِيُّ السَّيْر عملاً إنسانياً؟

٣ ـ كَيْفَ يُسَاعِدُ الْعَاجِزَ وَالْمِسْكِيْنَ؟

﴿......التّدْرِيْبُ الثَّانِى......﴾

اِقْرَأ:

اِحْذَرْ اِيْذَاءَ النَّاسِ

اِحْذَرَا اِيْذَاءَ النَّاس

اِحْذَرُوْا اِيْذَاءَ النَّاس

اِحْذَرِىْ اِيْذَاءَ النَّاس

اِحْذَرْنَ اِيْذَاءَ النَّاس

أَكْمِلْ عَلى غِرار التَّدْريب السَّابق:

عَامِلِ النَّاسَ بِلُطْفٍ

....

....

....

....

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَأتِي إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١۔ ٹریفک کانسٹیبل سڑک کے کنارے کھڑا ہے.

٢۔ مرد اپنے گھر کی نگرانی کرتا ہے۔

٣۔ عورت گھر کے کام کاج کو منظّم کرتی ہے۔

٤۔ ٹریفک پولیس والے بچوں اور بوڑھوں کے ہاتھ پکڑ کر سڑک پار کراتے ہیں۔

٥۔ معذور اور بے کس انسانوں کی مدد کرو۔

فِی السُّوقِ بَضَائِعُ کَثِیْرَۃٌ وَمُتَنوِّعَۃٌ. فِیْهِ: الدَّقِیْقُ وَالارُزُّ. وَفِیْهِ: الزَّیْتُ وَالسَّمْنُ وَاللَّبَنُ وَالْحلِیْبُ وَالزُّبْدُ. وَفِیْهِ: الْفَوَاکِهُ، مِثْلُ: التُّفَّاحِ وَالْخَوْخِ وَالْکُمَّثْرٰی وَ الْمَوْزِ وَالانْبَجِ وَالْعِنَبِ وَالْبُرْتُقَالِ. فِیْهِ: الْخَضْرَاوَاتُ، مِثْلُ: الْبَطَاطِسِ وَالْقَرْعِ وَالْبَصَلِ وَالْفُلْفُلِ وَالْخَسِّ وَالْبَاذِنْجَانِ. وَفِیْهِ: اللَّحْمُ وَالسَّمَکُ وَالْبَیْضُ. فِی السُّوقِ الأَسْعَارُ رَخِیْصَۃٌ. دَخَلَ سَلِیْمٌ السُّوقَ صَبَاحاً وَاشْتَرٰی أَرُزًّا وَسَمْناً وَسَمَکاً وَتُفَّاحاً وَأَنْبَجاً. وَوَضَعَ مَا اشْتَرَاہ فِی سَلَّۃٍ صَغِیْرَۃٍ، وَرَجَعَ اِلی مَنْزِلِه مَسْرُوْراً.

﴿......التَّدْرِیْبُ الأَوّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَۃِ الآتِیَۃِ:

١ ـ مَتی ذَهَبَ سَلِیْمٌ اِلَی السُّوقِ؟

٢ ـ مَاذَا یُبَاعُ فِی السُّوقِ؟

٣ ـ مَاذَا اشْتَرٰی سَلِیْمٌ مِنَ السُّوقِ ؟

٤ ـ أَیْنَ وَضَعَ سَلِیْمٌ مَا اشْتَرَاہ مِنَ السُّوقِ؟

٥ ـ هَلْ رَجَعَ سَلِیْمٌ مِنَ السُّوقِ حَزِیْناً؟

﴿......التَّدْرِیْبُ الثَّانِی......﴾

ضَعْ عَلامَۃَ (✓) أَمَامَ الْجُمْلَۃِ الصَّحِیْحَۃ:

١ ـ دَخَلَ سَلِیْمٌ السُّوقَ مَسَاءً

٢۔ اَلْبَضَائِعُ فِی السُّوْقِ قَلِیْلَۃٌ

٣۔ وَوَضَعَ سَلِیْمٌ مَااشْتَرَاہُ فِی کِیْسٍ صَغِیْرٍ

٤۔ أَسْعَارُ الْبَضَائِعِ فِی السُّوْقِ غَالِیَۃٌ

٥۔ اَلْبَاذِنْجَانُ فَاکِھَۃٌ لَذِیْذَۃٌ

٦۔ اَلْبَحْرُ مَصْدَرُ السَّمَکِ

٧۔ الأَنْبَجُ فَاکِھَۃُ الشِّتَاءِ

﴿......التَّدْرِیْبُ الثَّالِث......﴾

١۔ مجھے آم پسند ہیں۔

٢۔ کھانا کھانے سے پہلے فروٹ کھاؤ۔

٣۔ امرود پیٹ کیلئے اچھا پھل ہے۔

٤۔ چاول کھانے کے بعد پانی مت پیئو۔

٥۔ آم کھانے کے بعد دودھ پیئو۔

٦۔ روزانہ ایک گلاس دودھ پیئو۔
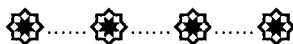
المفرد: وهو ما يدل على واحد، وهو نوعان:

أ-اسم الجنس: وهو ما دل على واحد غير معين: رجل، أسد، شجرة.

ب-العلم الشخصي: وهو ما دل بلفظه على فرد معين: زيد، هند، جدة.

المثنى:ما دل على اثنين بزيادة (ألف ونون)، أو (ياء ونون) على مفرده: رجلان، زيدان/ رجلين، زيدين.

عمل خير من مسئلة

اَلْعَمَلُ نِعْمَةٌ مِنْ نِعَمِ اللّٰهِ، وَلَا يَعْرِفُ هَذِهِ النِّعْمَةَ إِلَّا مَنْ فَقَدَهَا بِسَبَبِ مَرضٍ أَوْ غَيْرِهِ. وَمَعَ ذٰلِکَ فَبَعْضُ النَّاسِ لَايُحِبُّوْنَ الْعملَ، وَيَعْتَمِدُونَ عَلى غَيرِهِم، أَوْ يَتسوَّلُونَ فِي الطُّرُقِ. قَالَ الرَّسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: "مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ وَ إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاوٗدَ كَانَ يَأكُلُ مِن عَمَلِ يَدِهِ" وَقَالَ: "لَأَن يَأْخُذَ أَحَدُكُم حَبلَهُ ثُمَّ يَغْدُو إِلَى الجَبَلِ فَيَحْطِبُ فَيَبِيعُ فَيأْكُلُ، وَيَتَصَدَّقُ خيرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ".

ذَهَبَ رَجُلٌ فَقِيرٌ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلّم وَسَأَلَهُ شَيْئًا، فَقَالَ لَهُ الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّم: هَلْ فِيْ بَيْتِکَ شَيْءٌ؟ قَالَ الأَعْرَابِيُّ: نَعَمْ، قَصْعَةٌ (إِنَاءٌ) نَأْكُلُ فِيْهَا وَنَشْرَبُ مِنْهَا وَنَتَطَهَّر، وَحِلْسٌ (فِرَاشٌ) نَجْلِسُ عَلَيْهَا، وَلَا شَيْءَ غَيْرَ هَذَا. فَقَالَ لَهُ الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: ائْتِنِي بِهِمَا، فَأَتَاهُ بِهِمَا، فَأَمْسَكَهُمَا بينَ يَدَيهِ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: مَنْ يَشْتَرِيْ هٰذَيْنِ؟ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: أَنَا أَشْتَرِيْهِمَا بِدِرْهَمٍ، فَقَالَ: مَن يَزِيْدُ عَلٰى دِرْهَم؟ فَقَامَ رَجُلٌ آخَرُ، وَقَالَ: أَنَا أَشْتَرِيْهِمَا بِدِرْهَمَيْنِ، فَدَفعَهُمَا إِلَى الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم الَّذِي سَلَّمهُمَا إِلَى الأعرَابِي قَائِلًا: اِشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا، وَاذْهَبْ بِهِ إِلٰى أَهلِکَ، وَاشْتَرِ بِالآخر قدومًا وَائْتِنِي بِهِ فَأَتَاهُ بِالقدومِ، فَوَضَعَ فِيهِ عُودًا بِيَدِهِ، وَقَالَ لِلأَعرَابِي: اِذْهَبْ وَاحْتَطِبْ وَبِعْ وَلَا أَرَاکَ

خَمسَةَ عَشَرَ يومًا. وَبعْدَ انتِهاءِ هَذِهِ الْمُدَّةِ رَجعَ إلَيْهِ الأَعرابيُّ وَقدْ اِشْتَرى ثِيابًا وطَعامًا، فَقالَ لَهُ الرَّسولُ صَلّى اللهُ عَليْهِ وَسَلَّمَ: أَلَيْسَ هَذا خيرًا لَكَ مِن أنْ تَسْأَلَ أعطُوكَ أوْ مَنعُوكَ؟

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيْبُ الأَوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَن يَعْرِفُ نِعْمَةَ الْعَمَل؟

٢ ـ أمن النَّاسِ مَن لايُحِبُّ الْعَمَل؟

٣ ـ ماهو خَيْرُ الطَّعَام؟

٤ ـ مَنِ الإنْسَانُ الّذِى يَعْتَمِد عَلَى النَّاسِ وَلا يَعْمَل؟

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّانِى......﴾

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أَمَامَ الْعِبَارَةِ تَحْتَ الْكَلِمَةِ الصَّحِيْحَة:

الجمل	يعمل	لايعمل
١ ـ الذى يعتمد على غيره.	....	....
٢ ـ الذى يتسوّل في الطرق.	....	....
٣ ـ الإنسان الذى يتصدّق.	....	....
٤ ـ الذى ياكل من عمل يده.	....	....
٥ ـ الذى يسأل الناس أعطوه أو منعوه.	....	....

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّالث......﴾

اِمْلأ الْفَرَاغَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسَبَةِ مِنَ الصُّنْدُوق:

١۔ .... أبي على الفقير.	يعتمد
٢۔ المسلم............ على الله.	تتسول
٣۔ الفقير............ الناس.	اشترى
٤۔ اعمل، ولا............ .	يتصدق
٥۔ .... أحمد يحمل كتابا.	أتى
٦۔ .... القلم بخمسة روبيات.	يسأل

﴿......التَّدْرِيبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَا يَاتِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّة:

١۔ حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی کھاتے تھے۔

٢۔ اسے کون خریدے گا؟

٣۔ جاؤ لکڑیاں جمع کرو اور بیچو۔

٤۔ میں نے ہوٹل سے کھانا خریدا۔

٥۔ پانی لاؤ۔
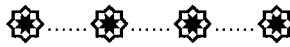
☆ قال لقمان لابنه: يا بني، الدنيا بحر غرق فيه أناس كثير، فإن استطعت أن تكون سفينتك فيها الإيمان بالله، وحشوها العمل بطاعة الله عز وجل، وشراعها التوكل على الله؛ لعلك تنجو.

☆ قالت عائشة: "إن أول بلاء حدث في هذه الأمة بعد قضاء نبيها صلى الله عليه وسلم: الشبع، فإن القوم لما شبعت بطونهم سمنت أبدانهم، فتضعفت قلوبهم، وجمحت شهواتهم".

الابتلاء في الدنيا

عَنْ أَبِی هُرَیْرَۃَ أَنَّه سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: إِنَّ ثَلاثَۃً فِی بَنِی إِسْرَائِیلَ أَبْرَصَ وَأَقْرَعَ وَأَعْمَی فَأَرَادَ اللّٰهُ أَنْ یَبْتَلِیَهُمْ فَبعثَ إِلَیْهِمْ مَلَکًا فَأَتَی الْأَبْرَصَ فقَالَ أَیُّ شَیْءٍ أَحَبُّ إِلَیْکَ قَالَ: لَوْنٌ حَسَنٌ وَجِلْدٌ حَسَنٌ وَیَذْهَبُ عَنِّی الَّذِی قَدْ قَذِرَنِیَ النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَذَرُهُ وَأُعْطِیَ لَوْنًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنا قَالَ فَأَیُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَیْکَ قَالَ: اَلْإِبلُ أَوْ قَالَ: الْبَقَرُ شَکَّ إِسْحٰقُ إِلَّا أَنَّ الْأَبْرَصَ أَوِ الْأَقْرَعَ قَالَ أَحَدُهُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْآخرُ الْبَقَرُ قَالَ فَأُعْطِیَ نَاقَۃً عُشَرَاءَ.

فَقَالَ: بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ فِیهَا قَالَ فَأَتَی الْأَقْرَعَ فقَالَ أَیُّ شَیْءٍ أَحَبُّ إِلَیْکَ قَالَ: شَعَرٌ حَسَنٌ وَیَذْهَبُ عَنِّی هَذَا الَّذِی قَدْ قَذِرَنِی النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ وَأُعْطِیَ شَعَرًا حَسَنًا قَالَ: فَأَیُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَیْکَ قَالَ: الْبَقَرُ فَأُعْطِیَ بَقَرَۃً حَامِلًا فقَالَ: بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ فِیهَا قَالَ فَأَتَی الْأَعْمَی فقَالَ أَیُّ شَیْءٍ أَحَبُّ إِلَیْکَ قَالَ أَنْ یَرُدَّ اللّٰهُ إِلَیَّ بَصَرِی فَأُبْصِرَ بِهِ النَّاسَ قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَیْهِ بَصَرَهُ.

قَالَ: فَأَیُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَیْکَ قَالَ: الْغَنَمُ فَأُعْطِیَ شَاۃً وَالِدًا فَأُنْتِجَ هذَانِ وَوَلَّدَ هَذَا قَالَ فَکَانَ لِهَذَا وَادٍ مِنَ الْإِبِلِ وَلِهَذَا وَادٍ مِنَ الْبَقَرِ وَلِهَذَا وَادٍ مِنَ الْغَنَمِ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ أَتَی الْأَبْرَصَ فِی صُورَتِهِ وَهَیْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْکِینٌ قَدِ انْقَطَعَتْ بِیَ الْحِبَالُ فِی سَفَرِی فَلا بَلاغَ لِی

الْيَوْمَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِکَ أَسْأَلُکَ بِالَّذِی أَعْطَاکَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِيرًا أَتَبَلَّغُ عَلَيْهِ فِی سَفَرِی فَقَالَ الْحُقُوقُ كَثِيرَةٌ.

فَقَالَ لَهُ كَأَنِّی أَعْرِفُکَ أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ يَقْذَرُکَ النَّاسُ فَقِيرًا فَأَعْطَاکَ اللّٰهُ فَقَالَ إِنَّمَا وَرِثْتُ هَذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَکَ اللّٰهُ إِلَی مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَی الْأَقْرَعَ فِی صُورَتِهِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِهٰذَا وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلَی هَذَا فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَکَ اللّٰهُ إِلٰی مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَی الْأَعْمَی فِی صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ وَابْنُ سَبِيلٍ انْقَطَعَتْ بِیَ الْحِبَالُ فِی سَفَرِی فَلا بَلاغَ لِی الْيَوْمَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِکَ أَسْأَلُکَ بِالَّذِی رَدَّ عَلَيْکَ بَصَرَکَ شَاةً أَتَبَلَّغُ بِهَا فِی سَفَرِی فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَعْمَی فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَیَّ بَصَرِی فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَوَاللّٰهِ لا أَجْهَدُکَ الْيَوْمَ شَيْئًا أَخَذْتَهُ لِلّٰهِ فَقَالَ أَمْسِکْ مَالَکَ فَإِنَّمَا ابْتُلِيتُمْ فَقَدْ رُضِیَ عَنْکَ وَسُخِطَ عَلَی صَاحِبَيْکَ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْه)

☆......☆......☆......☆

﴿......التَّدْرِيبُ الْأَوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ مَاذَا أَعطَی المَلَکُ الأبرصَ من الصِّحَّةِ والْجَمَال؟

٢ ـ مَاذَا أَعطَی الْمَلَک الأبرص من الْمَال؟

٣ ـ هل شَكَرَ الأبرَصُ رَبَّه؟ وَضِّحْ ذلک.

٤ ـ ماذا أَصابَ الأَبْرَصَ من عِقَابِ اللّٰه؟

٥ ـ مَاذَا أَعطَى الملَک الأقرع من الصّحّة و الجمال؟

٦ ـ مَاذَا أَعطَى الملَک الأقرع من المال؟

٧ ـ هل شَكَرَ الأقرَعُ رَبَّه؟ وضِّح ذلک.

٨ ـ مَاذَا لَحِقَ بالأقرع مِنْ عِقَابِ اللّه؟

٩ ـ مَاذَا أَعطَى الْمَلَکُ الأعمٰى من الصِّحَّةِ وَالْجَمَال؟

١٠ ـ مَاذَا أَعطَى الْملَک الأعمى من المال؟

١١ ـ هَلْ شَكَرَ الأعمٰى رَبَّه؟وَضّحْ ذلِک.

﴿......التَّدْرِيْبُ الثانى......﴾

هَاتِ جُمُوْعَ الأَسْمَاءِ التَّالِيَة:

المفرد	الجمع
جِلْد	....
حَسَنٌ	....
نَاقَةٌ	....
شَعَرٌ	....
كَثِيْرَةٌ	....
فَقِيْرٌ	....
مِسْكِيْنٌ	....
صَاحِبٌ	....

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

هَاتِ مُفْرَدَاتِ الأَسْمَاء الاتِيَة:

الجمع **المفرد**

جِبَالٌ ....

حِبَالٌ ....

مَدَارِسُ ....

مَقَاتِلُ ....

مَفَاتِيحُ ....

عُقُوْلٌ ....

حُقُوْلٌ ....

بُلَغَاءُ ....

فُصَحَاءُ ....

مُدُنٌ ....

حُمُرٌ ....

بِلَادٌ ....

نِعَالٌ ....

﴿......التَّدْرِيبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَايَاتِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

١ ۔ جو چاہو لے لو اور جو چاہو چھوڑ دو۔

٢ ۔ آپکو کونسی چادر زیادہ پسند ہے۔

٣ ۔ اللہ تعالی نے ملائکہ کو بھی مومنین کا مددگار بنایا ہے۔

٤ ۔ اللہ کی نعمتوں پر شکر ادا کرو۔

٥ ۔ والدین کی ناراضی سے بچو۔
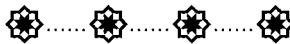
اَلأيامُ وَالشُّهُوْرُ وَالفُصُوْل

☆......تَـمُـرُّ الأيـام: اَلسَّبتُ،اَلأحَـدُ ،الاثنين،الثُّلاثَاء، الأربَعاء، الخَمِيْس، الجُمُعَة. تَمُرُّ اللَّيَالِى، تَمُرُّ الأَسَابِيْع.

☆......تَمُرُّالشُّهُوْرُ: يَـنَايِرُ، فِبْرَايِرُ، مَارِس، أَبْرِيل، مَايُو، يُوْنِيَة، يُوْلِيَة، أُغُسْطُس، سِبْتَمْبَر، أَكْتُوْبَر، نُوْفِمْبَر، دِيْسَمْبَر.

☆......تَمُرُّ الشُّهُوْرُ الإسْلامِيَّة: مُـحَرَّمُ الحَرام، صَفَرُالمُظَفَّر، رَبِيْعُ الأَوَّل، رَبِيْـعُ الثَّانِـى، جُـمَـادَى الأُولٰى، جُمَادَى الآخرة، رَجَب المُرَجَّب، شَعْبَان الـمُعَظَّم، رَمَضَانُ المُبَارَک، شَوَّال المُكَرَّم، ذُوالقَعْدَة، ذُو الحِجَّةِ الحَرَام.

☆......وتَمُرُّ الْفُصُوْل:الرَّبِيْعُ، الصَّيْفُ ،الخَرِيْفُ، الشِّتَاءُ.

☆......إنِّى قَدْ جَهَّزْتُ نَفْسِىْ للشِّتَاءِ، فَمعِىَ مَلابِسُ صُوْفِيَّةٌ ثَقِيْلَةٌ، الـرَّبِيْعُ وَالْخَرِيْفُ إنَّهُمَا فَصْلانِ جَمِيْلانِ تَعْتَدِلُ دَرَجَةُ الحَرَارَةِ فِيْهِمَا وتَقِلُّ دَرَجَةُ الرَّطُوْبَة ويَرِقّ الهَواءُ.

تُوْجَدُ الأَنْبَجُ فى بِلادِ السِّنْد و يجىء مَوْسِمُه فى فَصْلِ الصَّيْف.

☆......"مَنْ قَطَعَ الثَّوْبَ فى يَوْمِ الأَحَدِ أَصَابه الْغَمُّ وَلَمْ يَكُنْ مُبَارَكا، ومَـنْ قَـطَـعَ فِـىْ يَـوْمِ الاثْنَيْنِ كَانَ مُبَارَكاً، وَمَنْ قَطَعَ فِىْ يَوْمِ الثُّلاثَاءِ سَـرقَـه الـسَّـارِقُ، أَوْ أَغْـرَقَـه الْـمَاءُ أَوْ أَحْرَقَ النَّارُ وَمَنْ قَطَعَ فِىْ يَوْمِ الأَرْبَـعَـاء وَسَّـعَـه الـلّٰـهُ فِـى الرِّزْق،وَلَمْ تُصِبْ مَشَقَّةٌ إلَيه، وَيَكُوْنُ فِى الْمَعِيْشَةِ، وَمَـنْ قَطَعَ فِىْ يَوْمِ الْخَمِيسِ يَرْزُقُهُ اللّٰهُ العِلْمَ وَوَسَّعَ رِزْقه

ويُكَرِّمُه عِنْدَ النَّاسِ، وَمَنْ قَطَعَ فى يوم الجُمُعَةِ يَطُوْلُ الْعُمُرُوَيَزِيْدُ دَوْلَتُه، ومَنْ قَطَعَ فِيْ يَوْمِ السَّبْتِ يَكُوْنُ مَرِيْضاً مَا دَامَ الثَّوْبُ فِى بَدَنِه.'' (كَشْفُ الالتِبَاس فِى استِحْبَابِ اللِّبَاس)
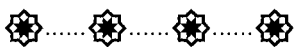
﴿......التَّدْرِيْبُ الأَوَّل......﴾

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَة:

١ ـ كَمْ فَصْلاً فِى السَّنَةِ؟

٢ ـ مَتٰى يَأتِىْ فَصْلُ الرَّبِيْعِ؟

٣ ـ مَاذَا تَلْبَسُ فِيْ فَصْلِ الشِّتَاءِ؟

٤ ـ فِيْ أَيِّ فَصْلٍ تَتَفَتَّحُ الأَزْهَارُ وَتُوْرِقُ الأَشْجَارُ وَتُغَرِّدُ الطُّيُوْرُ فَوْقَ الأَغْصَان؟

٥ ـ هَلِ الْيَوْمُ الثَّانِىْ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الأَوَّلِ يَوْمُ مَوْلِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّم؟

٦ ـ فِيْ أَيِّ فَصْلٍ تَبْتَعِدُ عَنِ الْجُلُوْسِ فِى الشَّمْسِ وَتَجْلِسُ تَحْتَ الْمَرَاوِح؟

﴿......التَّدْرِيْبُ الثانى......﴾

كَوِّنْ صِيْغَةَ الأَمْرِ بِمَا يَأتِىْ مُسْتَعِيْناً بِالْمِثَالَيْنِ:

١. قِرَاءَةِ الْكُتُبِ: اقْرَأْ الْكُتُبَ

٢. إِيْقَادِ النَّارِ: أَوْقِدِ النَّارَ

٣. إِطْعَامِ الطَّعَامِ ....

٤. اتِّبَاعِ مَكَارِمِ الأَخْلاقِ..............

۵. إِكْرَامِ الضَّيْفِ..........

٦. إِفْشَاءِ السَّلامِ..........

۷. فَکِّ الْعَانِیْ..........

﴿......التَّدْرِيْبُ الثَّالِث......﴾

اِقْرَأْ وَلَاحِظْ

١۔ أَنَا أُجَهِّزُ نَفْسِیْ لِلسَّفَرِ

٢۔ نَحْنُ نُجَهِّزُ أَنْفُسَنَا لِلسَّفَرِ

٣۔ أَنْتَ تُجَهِّزُ نَفْسَکَ لِلسَّفَرِ

٤۔ أَنْتِ تُجَهِّزِيْنَ نَفْسَکِ لِلسَّفَرِ

۵۔ أَنْتُمَا تُجَهِّزَانِ نَفْسَكُمَا لِلسَّفَرِ

٦۔ أَنْتُمْ تُجَهِّزُوْنَ أَنْفُسَكُمْ لِلسَّفَرِ

۷۔ أَنْتُنَّ تُجَهِّزْنَ أَنْفُسَكُنَّ لِلسَّفَرِ

﴿......التَّدْرِيْبُ الرَّابِع......﴾

تَرْجِمُوْا مَايَاتِیْ اِلَی الْعَرَبِيَّة:

١۔ میرا دوست بدھ کے دن آئے گا۔

٢۔ فیضان مدینہ میں جمعرات کو نمازِ مغرب کے بعد اجتماع ہوتا ہے۔

٣۔ میں اگست کے مہینے میں گھر جاؤں گا۔

٤۔ رمضان المبارک کے مہینے میں ۲۰ رکعت تراویح پڑھی جاتی ہیں۔

٥۔ حضرت آدم علیہ السلام کی ولادت جمعہ کے دن ہوئی۔

٦۔ ہم سردیوں میں موٹے کپڑے پہنتے ہیں۔

الأعداد

للمذكر	العدد	للمؤنث
وَاحِدٌ	١	وَاحِدَةٌ
اِثْنَان	٢	اِثْنَتَان
ثَلا ثَةٌ	٣	ثَلاثٌ
أَرْبَعَةٌ	٤	أَرْبَعٌ
خَمْسَةٌ	٥	خَمْسٌ
سِتَّةٌ	٦	سِتٌّ
سَبْعَةٌ	٧	سَبْعٌ
ثَمَانِيَةٌ	٨	ثَمَانٌ
تِسْعَةٌ	٩	تِسْعٌ
عَشَرَةٌ	١٠	عَشَرٌ
أحَدَ عَشَرَ	١١	إِحْدٰى عَشَرَةَ
اِثْنَاعَشَرَ	١٢	اِثْنَتَا عَشَرَةَ
ثَلا ثَةَ عَشَرَ	١٣	ثَلاثَ عَشَرَةَ
أَرْبَعَةَ عَشَرَ	١٤	أَرْبَعَ عَشَرَةَ
خَمْسَةَ عَشَرَ	١٥	خَمْسَ عَشَرَةَ

سِتَّةَ عَشَرَ	١٦	سِتَّ عَشَرَةَ
سَبْعَةَ عَشَرَ	١٧	سَبْعَ عَشَرَةَ
ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	١٨	ثَمَانِيَ عَشَرَةَ
تِسْعَةَ عَشَرَ	١٩	تِسْعَ عَشَرَةَ
عِشْرُوْنَ	٢٠	عِشْرُوْنَ
أَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢١	وَاحِدَةٌ وَّعِشْرُوْنَ
اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ	٢٢	اِثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ
ثَلاَثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٣	ثَلاثٌ وَّعِشْرُوْنَ
أَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٤	أَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ
خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٥	خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ
سِتَّةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٦	سِتٌّ وَّعِشْرُوْنَ
سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٧	سَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ
ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٨	ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ
تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٩	تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ
ثَلاَثُوْنَ	٣٠	ثَلاثُوْنَ

....

وَاحِدٌ وَّثَلاثُوْنَ	٣١	اِثْنَانِ وَثَلاثُوْنَ	٣٢
ثَلاثَةٌ وَّثَلاثُوْنَ	٣٣	أَرْبَعَةٌ وَّثَلاثُوْنَ	٣٤
خَمْسَةٌ وَّثَلاثُوْنَ	٣٥	سِتَّةٌ وَّثَلاثُوْنَ	٣٦
سَبْعَةٌ وَّثَلاثُوْنَ	٣٧	ثَمَانِيَةٌ وَّثَلاثُوْنَ	٣٨

تِسْعَةٌ وَّثَلاثُوْنَ	٣٩	أَرْبَعُوْنَ	٤٠
وَاحِدٌ وَّأَرْبَعُوْنَ	٤١	اِثْنَانِ وَأَرْبَعُوْنَ	٤٢
ثَلاثَةٌ وَّأَرْبَعُوْنَ	٤٣	أَرْبَعَةٌ وَّأَرْبَعُوْنَ	٤٤
خَمْسَةٌ وَّأَرْبَعُوْنَ	٤٥	سِتَّةٌ وَّأَرْبَعُوْنَ	٤٦
سَبْعَةٌ وَّأَرْبَعُوْنَ	٤٧	ثَمَانِيَةٌ وَّأَرْبَعُوْنَ	٤٨
تِسْعَةٌ وَّأَرْبَعُوْنَ	٤٩	خَمْسُوْنَ	٥٠
وَاحِدٌ وَّخَمْسُوْنَ	٥١	اِثْنَانِ وَخَمْسُوْنَ	٥٢
ثَلاثَةٌ وَّخَمْسُوْنَ	٥٣	أَرْبَعَةٌ وَّخَمْسُوْنَ	٥٤
خَمْسَةٌوَّخَمْسُوْن	٥٥	سِتَّةٌ وَّخَمْسُوْنَ	٥٦
سَبْعَةٌ وَّخَمْسُوْن	٥٧	ثَمَانِيَةٌ وَّخَمْسُوْنَ	٥٨
تِسْعَةٌ وَّخَمْسُوْنَ	٥٩	سِتُّوْنَ	٦٠
وَاحِدٌ وَّسِتُّوْنَ	٦١	اِثْنَانِ وَسِتُّوْنَ	٦٢
ثَلاثَةٌ وَّسِتُّوْن	٦٣	أَرْبَعَةٌ وَّسِتُّوْنَ	٦٤
خَمْسَةٌ وَّسِتُّوْن	٦٥	سِتَّةٌ وَّسِتُّوْنَ	٦٦
سَبْعَةٌ وَّسِتُّوْن	٦٧	ثَمَانِيَةٌ وَّسِتُّوْنَ	٦٨
تِسْعَةٌ وَّسِتُّوْن	٦٩	سَبْعُوْنَ	٧٠
وَاحِدٌ وَّسَبْعُوْنَ	٧١	اِثْنَانِ وَسَبْعُوْنَ	٧٢
ثَلاثَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	٧٣	أَرْبَعَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	٧٤
خَمْسَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	٧٥	سِتَّةٌ وَّسَبْعُوْنَ	٧٦
سَبْعَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	٧٧	ثَمَانِيَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	٧٨

تِسْعَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	٧٩	ثَمانُوْنَ	٨٠
وَاحِدٌ وَّثَمَانُوْنَ	٨١	اِثْنَانِ وَثَمانُوْنَ	٨٢
ثَلاثَةٌ وَّثَمانُوْنَ	٨٣	أَرْبَعَةٌ وَّثَمانُوْنَ	٨٤
خَمْسَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	٨٥	سِتَّةٌ وَّثَمانُوْنَ	٨٦
سَبْعَةٌ وَّثَمانُوْنَ	٨٧	ثَمَانِيَةٌ وَّثَمانُوْنَ	٨٨
تِسْعَةٌ وَّثَمانُوْنَ	٨٩	تِسْعُوْنَ	٩٠
وَاحِدٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩١	اِثْنَانِ وَتِسْعُوْنَ	٩٢
ثَلاثَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٣	أَرْبَعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٤
خَمْسَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٥	سِتَّةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٦
سَبْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٧	ثَمَانِيَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٨
تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩٩	مِئَةٌ	١٠٠
مِئَتَانِ	٢٠٠	ثَلاثُ مِئَةٍ	٣٠٠
أَرْبَعُ مِئَةٍ	٤٠٠	خَمْسُ مِئَةٍ	٥٠٠
أَلْفٌ	١٠٠٠	أَلْفَانِ	٢٠٠٠
ثَلاثَةُ آلافٍ	٣٠٠٠	مِئَةُ أَلْفٍ (ایک لاکھ)	١٠٠٠٠٠

مِلْيُوْنٌ (ج: مَلايِيْن)	١٠٠٠٠٠٠	دس لاکھ
عَشَرَةُ مَلايِيْن	١٠،٠٠٠٠٠٠	ایک کروڑ
بِلْيُوْنٌ (ج: بلايين)	١٠٠٠٠٠٠٠٠٠	ایک ارب
عَشَرَةُ بَلايِيْن	١٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	دس ارب

تَكَلَّمُوا بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

سِلسِلَةُ التكلّم مَعَ الصَّدِيق (الف)

جمال......: هَلْ سَلَّمَ زَيْدٌ عَلى أَخِيکَ؟

كمال......: نَعَم! سَلَّمَ زَيْدٌ عَلى أَخِیْ.

جمال......: هل سَلَّمتَ عَلى أَبِيکَ حِينَ دَخَلْتَ الدَّارَ؟

كمال......: نَعَم! سَلَّمتُ عَلى أَبِی حِينَ دَخَلْتُ الدَّار.

جمال......: هل سَلَّمَا عَلى أَصْدِقَائِکَ؟

كمال......: نعم! سَلَّمَا على أَصْدِقَائِی.

جمال......: هل سَلَّمتَ عَلَيْهِ حِينَما قَرَءَ القُرْان؟

كمال......: لا! بَلْ جَلَسْتُ سَاكِتاً عِنْدَه.

جمال......: هل سَلَّمَ صَدِيْقُکَ على أبيکَ؟

كمال......: نعم! سَلَّمَ صَدِيْقِی على أبی.

(ب)

عُبَادَة......: هل صَلّی زيدٌ مَعَ الْجَمَاعَة؟

أكمل......: نَعَم! صَلّی زَيْدٌ مَعَ الْجَمَاعَة.

عبادةُ......: هَلْ صَلَّيْتَ الْعَصْرَ مَعَ الْجَمَاعَة؟

أكمل......: نَعَم! صَلَّيْتُ الْعَصْرَ مَعَ الْجَمَاعَة.

عبادةُ......: هل تُصَلّی مَعَ الْجَمَاعَة؟

أكمل......: نَعَم! أُصَلّی مَعَ الْجَمَاعَة.

عبادةُ......: هَلْ يُصَلّی مَعَ الْجَمَاعَة؟

أكمل......: نَعَم! يُصَلّی مَعَ الْجَمَاعَة.

عبادةُ……: هَلْ يُصَلّی صَدِيقُکَ مَعَ الْجَمَاعَة؟

أکمل……: نَعَم! يُصَلّی صَدِيقِی مَعَ الْجَمَاعَة.

☆……☆……☆……☆

التمرين

تَرْجِمُوْا إلَی الْعَرَبِيَّةِ مَا يَأتِی.

۱۔ کیا وہ اپنے دوست کو سلام کرتا ہے؟

۲۔ کیا تم اپنے پڑوسی کو سلام کرتے ہو؟

۳۔ کیا وہ مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔

۴۔ میرے بھائی نے دوستوں کے سامنے مجھے سلام کیا۔

۵۔ گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرو۔

(ج)

سليم……: هل شَرِبَ خَالِد الشَّایَ بِالْمَسَاء.

زاهد……: نعم! شَرِبَ خَالِد الشَّایَ بِالْمَسَاء.

سليم……: هل شَرِبُوا الشَّایَ مَعَکَ فِی الفُنْدُق؟

زاهد……: لا بل شَرِبُوا القَهْوَةَ فِی الفندق.

سليم……: هل يَشْرَبُ ابنُکَ الشَّاي؟

زاهد……: لا بَلْ يَشْرَبُ الْحَلِيْبَ کُلَّ صَبَاح.

سليم……: کَمْ مَرَّةً تَشْرَبُ الشَّایَ فِی الْيَوْم؟

زاهد……: أَشْرَبُ الشَّایَ مَرَّتَيْنِ فَقَطْ فِي الْيَوْم.

سليم……: هل خَرَجَ زيد مَعَ الأخلاء للنُّزْهَة؟

زاهد......: نعم! خرَجَ زيدٌ مَعَ أَخِلائِه لِلنُّزهَة.

سليم......: هل خَرَجْتَ مَعَ عَائِلَتِكَ للنزهة يَوْمَ الأربَعَاء؟

زاهد......: نعم! خَرَجْتُ مَعَ عَائِلَتِي للنزهة يَوْمَ الأَرْبعاء.

☆......☆......☆......☆

التمرين

تَرْجِمُوْا إلَى الْعَرَبِيَّةِ مَا يَأْتِي.

١ ۔ اسلم روزانہ صبح کے وقت سیر کو جاتا ہے۔

٢۔ زیادہ چائے پینا صحت کو نقصان دیتا ہے۔

٣۔ کل میں ابو کے ساتھ سیر کو جاؤں گا۔

٤۔ کیا تم ناشتے کے بعد چائے پیتے ہو؟

٥۔ میں نے مہمانوں کے ساتھ چائے پی۔

❁......❁......❁......❁

(د)

☆......تَقْبِيْل الإبْهَامَيْن عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِ محمد صلى الله عليه وسلم سُنَّةُ الصالحين.

ذيشان......: هل يُقَبِّل إِبْهَامَيْهِ عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِ محمد صلى الله عليه وسلم.

سلمان......: نعم يُقَبِّل إِبْهَامَيْهِ عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِ محمد صلى الله عليه وسلم.

ذيشان......: هل تُقَبِّل إِبْهَامَيْكَ عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِ محمد صلى الله عليه وسلم.

سلمان......: نَعَم يَا سَيِّدِيْ أُقَبِّل إِبْهَامَيَّ عِنْدَ سَماعِ اسْمِ محمد

صلى الله عليه وسلم وأُحِسُّ بِهَا الرَّاحة.

ذيشان......: بَيِّنْ فَضِيْلَةَ تَقْبِيْلِ الإبْهَامَيْنِ عِنْدَ سَمَاعِ اسم محمد صلى الله عليه وسلم.

سلمان......: قَرَأتُ فِيْ كِتَابِ الْفِرْدَوْس: "مَنْ قَبَّلَ ظُفْرَىْ إِبْهَامِه عِنْدَ سَمَاعِ أشهد أنَّ محمّداً رسول اللّه فِي الأذَانِ أنَا قَائِدُه وَمُدْخِلُه فِي صُفُوْفِ الْجَنَّة".

(٥)

عدنان......: هل نَظَّفَ نَاصِرٌ أَسْنَانَه بَعْدَ الطَّعَام؟

كامران......: نعم! نَظَّفَ نَاصِرٌ أَسْنَانَه بعد الطعام.

عدنان......: هل تُنَظِّفُ أَسْنَانَک بَعْدَ الطعام ؟

كامران......: نعم! أُنَظِّفُ أَسنانِى بعدَ الطعام.

عدنان......: هل يُنَظِّفُوْنَ أسنانَهم بعدَ الطعام؟

كامران......: لا، لكن بَعْضُهم يُنَظِّفُونَ أَسْنَانَهُم بعد الطعام.

☆......☆......☆......☆

التمرين

١ ـ کیا آپ وضو سے پہلے مسواک کرتے ہیں؟

٢ـ کیا وہ کھانے کے بعد مسواک کرتا ہے؟

٣ـ نسیمہ ہفتے کے دن گھر کی صفائی کرتی ہے۔

٤ـ اپنے کپڑے صاف ستھرے رکھو۔

٥ـ میرا بھائی نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم سن کر انگوٹھے چوم لیتا ہے۔

الاستفهام

مَنْ هُوَ؟	هُوَ نَاصِر.
مَنْ هِيَ ؟	هِيَ أُخْتِيَ الصَّغِيْرَة.
مَنْ هُمَا؟	هما زَمِيْلان فِي الدَّرَجَةِ الاولى.
مَنْ هُمَا؟	هُمَا أُخْتَاي.
أ هُم مُهَنْدِسُوْن؟	لا، هُمْ مُدَرِّسُوْن.
هَلْ هُنَّ مُسْلِمَاتٌ؟	نَعَم هُنَّ مُسْلِمَات.
مَنْ أنتَ ؟	أَنَا تِلْمِيْذٌ فِيْ جَامِعَةِ الْمَدِيْنَة.
مَنْ أنتِ؟	أَنَا أُمُّ سَلِيْم.
مَنْ أَنْتُمَا أَيُّهَا الْغَرِيْبَان؟	نَحْنُ مِنْ بَاكِسْتَانَ جِئْنَا هُنَا لِلشُّغْل.
أَأَنْتُمْ عُمَّال؟	لا بَلْ نَحْنُ مُهَنْدِسُوْنَ فِي الشَّرِكَة الْبَاكِسْتَانِيَّة.
أَأَنْتُمْ حَفِظْتُمْ دُرُوْسَكُمْ؟	نَعَم، نَحْنُ حَفِظْنَا دُرُوْسَنَا.
هَلْ زَيْدٌ مَوْجُوْدٌ؟	نَعَمْ، زَيْدٌ مَوْجُوْدٌ
هَلْ حَضَرَ كَمَالٌ؟	نعم هُوَ أَيْضاًمَوْجُوْدٌ
مَاذَا تَفْعَلُ؟	أَنَاأَقْرَءُ
مَنْ أُسَامَةُ؟	هُوَ صَدِيْقِي
أَهُوَ طَبِيْبٌ ؟	لا، هُوَ مُهَنْدِسٌ
أَيُّ الطَّعَامِ تُحِبُّ؟	أُحِبُّ الدَّجَاجَ الْمَشْوِيَّ مَعَ الْخُبْزِ الْمُطَبَّقِ

مَتٰى تَسْتَيْقِظُ؟	أَسْتَيْقِظُ فِی الْفَجْرِ
لِمَا يَنُوْمُ كَثِيْراً؟	لانَّه مَرِيْضٌ
كَيْفَ تعْرِفُ الْوَقْتَ؟	أَعْرِفُ الْوَقْتَ بِالسَّاعَةِ
كَمْ أَخاً لَکَ؟	لِیْ أَخوَان
مَا ذَا تَفْعَلُ فِی هَذِه الايَّامِ؟	أَتعَلَّمُ فِی جَامِعَةِ الْمَدِيْنَة
مَاذَاتَتَعَلَّمُ؟	أَتَعَلَّمُ كُتُبَ الدَّرْسِ النِّظَامِیْ
مَتٰی تَذْهَبُ اِلی الْجَامِعَةِ؟	أَذْهَبُ صَبَاحاً
فِیْ أَیّ فَصْل تَتعَلَّمُ؟	أَتَعَلَّمُ فَی الْفَصْلِ الاوَّلِ
أَهُوَ أُسْتَاذٌ؟	لا ، هُوَ مُدِيْرٌ

التمرين الأول

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

١ ـ كَمْ أُسْتَاذاً لکَ؟..................

٢ ـ أَهِیَ مِنَ الْمُعَلِّمَات؟..............

٣ ـ هَلْ حَفِظْتَ دُرُوْسَکَ؟...........

٤ ـ فِیْ أَیّ فَصْلٍ أَنْتَ؟..................

٥ ـ هَلْ هُوَرَجُلٌ عَاجِزٌ؟...............

٦ ـ كَيْفَ تَسِيْرُ أَعْمَالُکَ؟..............

٧ ـ أَأَنْتَ سَائِقُ السَّيَّارَةِ؟...............

٨۔هَلْ أَنْتُم مُسْتَعِدُّوْنَ للذَّهَابِ إلَى الْقَافِلَةِ الْمَدَنِيَّةِ...

٩۔هَلْ أَنْتَ تُحِبُّ الدَّعْوَةَ الإِسْلامِيَّة؟..............

١٠۔هَلْ أَنْتُما تَحْتَرِمَانِ قَانُوْنَ الْمُرُوْرِ؟...........

١١۔أَهُوَ يَسُوْقُ السَّيَّارَةَ بِسُرْعَةٍ جُنُوْنِيَّةٍ؟...........

١٢۔مَا لَوْنُ السَّيَّارَةِ الَّتِيْ تَحَطَّمَ زُجَاجُهَا؟...........

التمرين الثاني

تَرْجِمُوْا مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّة:

١۔ کیا وہ آپکا گہرا دوست ہے؟..................

٢۔ آپکا کونسا بھائی بڑا ہے؟..................

٣۔ کیا وہ سو رہا ہے؟..................

٤۔ کیا وہ سب جاگ رہے ہیں؟..................

٥۔ گھر میں کتنے کمرے ہیں؟..................

٦۔ سبق کا پیریڈ کب شروع ہوگا؟..................

٧۔ وہ کہاں رہتے ہیں؟..................

٨۔ تم روزانہ اپنا سبق یاد کیوں نہیں کرتے ہو؟..........

٩۔ کیا اسے کیلے پسند ہیں؟..................

١٠۔ کیا آپ سب مدنی چینل کے نمائندے ہیں؟..................

١١. وہ کون تھا؟..................

١٢. وہ سبزی کب لایا؟..................
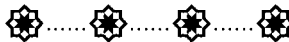
المُحادَثَةُ (الف)

نُعْمَان......: السّلامُ عليكُم!

ناصر......: وعليكُم السلامُ.

نعمان......: ما اسْمُکَ الشريفُ ؟

ناصر......: اِسْمِي نَاصِرٌ العطارىُّ.

نعمان......: مَا اسْمُ أَبِيْکَ؟

ناصر......: اِسمُ أبِى عبدُ المُصطَفٰى القادرىّ.

نعمان......: ما هيَ جِنْسِيَّتُکَ؟

ناصر......: أنَا بَاكستانىّ.

نعمان......: فى أىّ بَلَدٍ أنتَ تَسْكُنُ ؟

ناصر......: أنا أَسْكُنُ في بَلَدٍ مَعرُوفٍ: كَرَاتَشِيْ.

نعمان......: ما عُنوَانُ بيتِکَ؟

ناصر......: عُنوَانُ بَيْتِى هذا: سُوْقُ الخِضَارِ الْقَدِيْم حَىّ سوداغران قربَ جَامِعَة فيضان مدينة، رَقْمُ الزُقَاق ١٠، رَقْم البيت ٧٥، كَرَاتَشِى.

نعمان......: كَمْ عُمُرُکَ ؟

ناصر......: عُمُرِيْ تِسْعَ عَشَرَةَ سَنَةً.

نعمان......: مَا هِيَ مِهْنَةُ وَالِدِکَ؟

ناصر......: هُوَ مُحَاسِبٌ فِى الْمَعْهَدِ التَّعْلِيْمِىِّ.

نعمان......: مُنْذُ متى أَنْتَ هنَا (فِى الْمَدْرَسَةِ)؟

ناصر......: أَنَا هُنا مُنْذُ عِدَّةِ أَيَّام.

نعمان......: هل أَنت لِوَحْدِکَ ؟

ناصر......: لا :أَنَا مَعَ أَخِیْ.

نعمان......: لِمَاذَا أَتَيْتَ هُنَا (فِی الْمَدْرَسَةِ) ؟

ناصر......: أَتَيْتُ هُنَا لِلدَّرْس النِّظَامِی.

نعمان......: إِلَی اللِّقَاءِ،السَّلامُ عَلَيْكُمْ!

ناصر......: وَعَلَيْكُمُ السَّلام.

☆......☆......☆......☆

☆ما كان مبدوءاً بلام كلبنٍ ولحمٍ، ثم دخلت عليه (أَلْ) كاللبنِ واللحمِ، ثم دخلت عليه لامٌ، فحينئذٍ تجتمعُ ثلاث لامات. فإذا اجتمعنَ فلا يُكتبْنَ كلهنَّ. بل يُكتفی بلامَين فقط، مثلُ "لِلّبن منافعُ كثيرة، ولِلّحمِ فوائدُ ومَضارٌ، واللّبن أنفعُ من اللّحم. وهكذا إذا اجتمعت ثلاثُ لاماتٍ فی كلمة، اكتفيتَ باثنتين، فتقولُ فی (اللّذانِ واللّتان واللاّتی واللاّتی واللّواتی)، إذا دخلت عليهنّ اللام "أُحسنتُ لِلّذَيْنِ اجتهدا، ولِلّتَين اجتهدتا "الخ...

المُحادَثَةُ (ب)

شريف......: السَّلام عليكم.

هارون......: وعليكم السَّلام.

شريف......: إلى أين أنتَ مُسَافِر؟

هارون......: أنـا مُسَافِرٌ إلى كَرَاتَشِي سَأَلْتَحِقُ بِجَامِعَةِ الْمَدِينَةِ لِلدّرس النِّظَامِي.

شريف......: كَيْفَ تَوَجَّهَ فِكْرُكَ إلى الدَّرْسِ النِّظَامِي.

هارون......: يَـوْماً جاءَ تِ الْقَافِلَةُ للدَّعْوَةِ الاسْلامِيَّةِ فِي مُسْتَعْمَرَتِنا ورَغَّبَـنِـي أَمِيـرُها إلى تَحْصِيْلِ الْعِلْمِ،وبِالإضَافَةِ إلى أنّه قَـدْ سَمِعْتُ الْحَدِيْثَ النَّبَوِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم "طَلَبُ الْعِـلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلى كُلِّ مُسْلِمٍ ومُسْلِمَةٍ" و"مَنْ سَلَكَ طَرِيْقاً يَلْتَمِسُ بِه عِلْماً سَهَّلَ اللّٰهُ لَه بِه طَرِيْقاً إلَى الْجَنَّةِ".

شريف......: ولكنَّكَ تَعْرِفُ الإسْلامَ جَيِّداً.

هارون......: دَرَسْـتُ الإسْـلامَ بِاللُّغَةِ الأرْدِيَّةِ ،وهذا لايَكْفِيْنِي. يَجِبُ أن أَدْرُسَ الإسْـلامَ بِـالـلُّـغَةِ الْـعَـرَبِيَّةِ؛لأَنَّهَـا لُغَةُ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ،ولايُفْهَمُ القُرْآنُ إلا بِهَا.

شريف......: أَنَـا أَيْـضـاً مُسَافِرٌ إلى كَرَاتَشِيْ وَسَوْفَ أَلْتَحِقُ بِجَامِعَةِ الْمَدِيْنَةِ فيضان مدينة.

هارون......: مَاذَا سَتَدْرُسُ فِيْهَا؟

شريف......: أُرِيْدُ التَّخَصُّصَ فِي الْفِقْهِ الْحَنَفِيِّ.

هارون......: لِمَاذَا تُرِيْدُ التَّخَصُّصَ فِي الْفِقْهِ الْحَنفِيّ ؟

شريف......: سَـأَكُـوْنُ مُدَرِّساً لِلْفِقْهِ الْحَنَفِيِّ فِي جَامِعَةٍ مِن جَامِعَاتِ

الْمَدِيْنَةِ.

هارون......:فَرِحتُ بِلِقَائِک

شريف......:أنَا أَيضاً. إِلَى اللِّقَاء

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

١ ـ لِمَاذَا يُسَافِرُ هَارُوْنُ إلى كَرَاتَشِیْ ؟

٢ ـ لِمَ يُرِيْدُ هَارُوْنُ الالْتِحَاقَ بِالتَّخَصُّصِ ؟

٣ ـ لِمَاذَا يُسَافِرُ شَرِيْفٌ إلَى كَرَاتَشِیْ؟

٤ ـ مَنْ رَغَّبَ هَارُوْنَ إلَى تَحصِيْلِ الْعِلْمِ؟

٥ ـ مَا بَيَّنَ رَسُولُنَا الْمُكَرَّم ونَبِيُّنَا الْمُعَظَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أجراً لِطَالِبِ الْعِلْمِ الَّذِیْ سَافَرَ لِعِلْمِ الدِّيْنِ؟

التمرين الثاني

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (○) ثم صَحِّحِ الخَطأَ.

الجُمل	الصواب
١ ـ هارون يُغَادِرُ إلى كراتشی.	....
٢ ـ شريف يسافر إلى لاهور للعمل.	....
٣ ـ هارون دَرَسَ تجويدَ القرآن.	....
٤. هارون سيلحق بكُلِّيَّةِ الدِّرَاسَاتِ الجَدِيْدَة.	....
٥ ـ شريف سيلحق بِكُلِّيَّة الآداب.	....

التعلّم فى الجامعة

ناصر……: السَّلامُ عَلَيْكُمْ

عابد……: وَعَلَيْكُمُ السَّلامُ

ناصر……: مَاذَا تَقُوْلُ عَن تعَلُّمِ الدِّيْنِ فِى الْجَامِعَةِ؟

عابد……: هو مِنَ الوَاجِبَاتِ لإمْضَاءِ الْحيَاةِ حَسَناً وهذا هُوَ السَّبَبُ الَّذِىْ الْتَحقْتُ بِه بِالْجَامِعَةِ.

ناصر……: مَاذَا تتَعَلَّمُ هُنَاك؟

عابد……: أَتعَلَّمُ لُغَةَ رَسُوْلِنَا الْمُكَرَّم، شَفِيْعِنَا الْمُعَظَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ.

ناصر……: مَتٰى تَرُوْحُ إلَى الْجَامِعَةِ؟

عابد……: أَرُوْحُ إلَى الْجَامِعَةِ صَبَاحاً

ناصر……: هَلْ تَسْتَمِعُ إلى أُسْتَاذِك ؟

عابد……: نعم! أَسْتَمِعُ إلى أُسْتَاذِيْ.

ناصر……: مُنْذُ كَمْ مُدَّةً تَتعَلَّمُ فِيْ هذه الْجَامِعَةِ ؟

عابد……: أنَا أَتَعَلَّمُ فِيْ هٰذِهِ الْجَامِعَةِ مُنْذُ سَنَةٍ.

ناصر……: هَلْ تُمَارِسُ دَرْسَك كُلَّ يوْمٍ ؟

عابد……: نَعَمْ! أُمَارِسُ الدَّرْسَ كُلَّ يَوْمٍ.

ناصر……: مَتى تُذَاكِرُ الدَّرْسَ ؟

عابد……: أُذَاكِرُ الدَّرْسَ فِي اللَّيْلِ.

ناصر……: أَيْنَ تُذَاكِرُ الدَّرْسَ ؟

عابد……: أُذَاكِرُ الدَّرْسَ مَعَ الطُّلَّابِ فِى الْحلْقَةِ.

ناصر......: هَلْ تَقْرَأُ دُرُوسَك فِي الْمَسَاءِ أَيْضاً ؟

عابد......: لا! أَنَا لا أَقْرَأُ الدُّرُوسَ فِي الْمَسَاءِ.

ناصر......: لِمَاذَا ؟

عابد......: لأَنِّي أَلْعَبُ فِي الْمَسَاءِ مَعَ أَصْدِقَائِي.
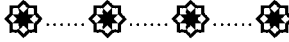
أقسام المؤنث

أولا: ينقسم المؤنث في العربية من حيث دلالته على مسماه قسمين:

١)مؤنث حقيقي وهو ما دل على مؤنث من الناس والحيوان.

٢)مؤنث مجازي وهو ما دل على مؤنث من الأشياء.

ثانيًا: ينقسم بالنظر إلى لفظه ومعناه ثلاثة أقسام:

١)مؤنث لفظي معنوي، وهو الذي يدل على مؤنث حقيقي أو مجازي، وفيه علامة تأنيث، نحو: فاطمة، سيارة.

٢)مؤنث معنوي، وهو ما دل على مؤنث حقيقي أو مجازي بمعناه دون علامة تأنيث، نحو: زينب، دار.

ويكون المؤنث معنويًّا في أربعة مواضع:

أ-أعلام الإناث، مثل: سعاد.

ب-الأسماء والصفات الخاصة بالإناث، مثل: أم، حامل، مرضع، طالق.

ج-أسماء البلاد والمدن والقبائل، مثل: مصر، الرياض، قريش.

د-أسماء بعض أعضاء الإنسان المزدوجة، مثل: عين، أذن، ذراع، يد، رِجْل.

٣-مؤنث لفظي، وهو ما دلّ على مذكر وفيه علامة تأنيث، نحو: طلحة، داعية، علاّمة، زكرياء. والمعتبر في الإسناد إليه معناه فيذكّر له الفعل.

ثالثًا: ينقسم من حيث ملابسات السياق قسمين:

١)مؤنث تأويلي: وهو اللفظ المذكر في وضعه ولكنه يعامل في السياق معاملة المؤنث بسبب تفسيره بلفظ المؤنث، مثل: اتتك كتابي.

٢)المؤنث الحكمي: وهو المذكر الذي اكتسب التأنيث من إضافته إلى مؤنث، مثل قوله تعالى: ﴿ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ﴾ [٢١-ق].

فِى الفَصل

التلميذ......: السَّلامُ عَلَيْكُمْ، أَ أَدْخُلْ؟

الأستاذ......:وَعَلَيْكُمُ السَّلامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، نعَمْ! هَلْ حَفِظْتَ دُرُوْسَک؟

التلميذ......:لا يَا أُسْتَاذِيْ.

الأستاذ......:لِمَ ؟

التلميذ......:يَا سَيِّدِيْ! أَنَا عَلِيْلٌ مِنْ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ.

الأستاذ......:مَا الَّذِيْ بِکَ ؟

التلميذ......: كُنْتُ أُحِسُّ صُدَاعاً فِيْ رَأْسِي مُنْذُ يَوْمِ السَّبْتِ.

الأستاذ......:هَلْ طَلَبْتَ الرُّخْصَة؟

التلميذ......: نَعَمْ! يَا أُسْتَاذِيْ كَتَبْتُ الطَّلَبَ لِحُصُوْلِ الرُّخْصَةِ إلى مُدِيْرِ الْجَامِعَةِ.

الأستاذ......:هَلْ ذَهَبْتَ إِلَى الطَّبِيْبِ لِلْفَحْصِ؟

التلميذ......:نَعَمْ يَا أُسْتَاذِيْ.

الأستاذ......:مَاذَا قَالَ الطَّبِيْبُ ؟

التلميذ......: بَعْدَ الْفَحْصِ وَ الْمُعَايَنَةِ قَالَ الطَّبِيْبُ أَصَبْتَ بِالْحُمّٰى وَعَلَيْکَ الرَّاحَةَ ثَلاثَةَ أَيَّامٍ.

الأستاذ......: حَسَناً: اِجْلِسْ فَاحْفَظْ دُرُوْسَکَ السَّابِقَةَ إِنِّىْ أَسْمَعُ مِنْکَ غَداً إنشَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ.

التلميذ......:جَزَاکَ اللّٰهُ يَا أُسْتَاذِيْ.
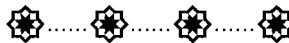
كيف تُقضى العُطلةُ......؟

اَلأُمُّ......:اَلعُطلَةُ عَلَى الأَبوَابِ، يَا أَبَا أحمدَ.

اَلأبُ......:يَا لَهَا مِن فُرصَةٍ طَيِّبَةٍ يا أمَّ أحمدَ!

اَلأمّ......: كَيفَ سَيَقضِي أَولادُنا العُطلَةَ؟

اَلأبُ......:هَيَّا نُنادِ الأَولادَ،وَنُنَاقِشُهُم فِي الأمرِ.

اَلأمّ......:فِكرَةٌ طَيِّبَةٌ.سَأُنَادِيهِم الآنَ. يَا أَحمَدُ، يَا فَاطِمَةُ، يَا طَارِقُ، يَا نَدٰى، يَا بَدرُ.

(يَحضُرُ الأولادُ)

اَلأم......: كَيفَ نَقضِي العُطلَةَ يَا أَولادُ؟ نُرِيدُ آرائَكُم.

أحمد......:أَرَى السَّفرَ إلى مَصِيفٍ جَمِيلٍ.

اَلأبُ......:أَحسَنتَ. وَمَا رَأيُكِ يَا فَاطِمَةُ؟

فاطمة......:أَرَى عَمَلَ حَدِيقَةٍ لِلبَيتِ.

اَلأمُّ......:يَا لَهَا مِن فِكرَةٍ طَيِّبَةٍ! فَلَيسَ فِي بَيتِنَا حَدِيقَةٌ.

طارق......:أُفَضِّلُ مُشَاهَدَةَ بَرَامِجِ التِّلفَازِ.

اَلأم......:لامَانِعَ مِنَ مُشَاهَدَةِ البَرَامِجِ المُفِيدَةِ فَقَطْ:سَاعَةً، أَوسَاعَتَينِ.

اَلأبُ......:وَمَاذَا تَقُولُ نَدٰى؟ وَمَاذَا يَقُولُ بَدرُ؟

نَدٰى......:سَأَقرَأُ كُتُباً كَثِيرَةً فِي العُطلَةِ.

بدر......:سَأَلعَبُ، وَسَأَقرَأُ، وَسَأَسبَحُ فِي البَحرِ.

اَلأم......:عُطلَةٌ سَعِيدَةٌ، يَا أَولادُ.

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

ضَعْ علامةَ (✓) أو (○) ثم صَحِّح الخطأ.

الجمل	الصواب
١ ـ العطلة بعد أُسْبُوْع.	....
٢ ـ في هذه الأُسْرَةِ خمسةُ أولاد.	....
٣ ـ بدر سيسبح في النهر.	....
٤ ـ ندى ستشاهد التلفاز.	....
٥ ـ لدى الأسرة حديقة جميلة.	....
٦ ـ الأب ينادي الأولاد.	....

التمرين الثاني

أَجِبْ بِاخْتِصَارٍ عَمَّا يَلِيْ.

١ ـ مَا مُشْكِلَةُ الأُسْرَةِ؟

٢ ـ مَاذَا يُرِيْدُ الأبُ وَالأمُّ مِنَ الأوْلادِ؟

٣ ـ مَنْ يُرِيْدُ السَّفَرَ إِلَى مَكَانٍ جَمِيْلٍ؟

٤ ـ كَمْ سَاعَةً سَيُشَاهِدُ طَارِقُ البَرَامِجَ الْمُفِيْدَةَ؟

٥ ـ مَنْ سَيَقْرَأُ كُتُباً؟

٦ ـ من سَيَرُوْحُ عَن نَفْسِه جَيِّداً؟
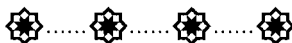
حادث سَرِقَة

فضيل......: السَّلامُ عَلَيْكُمْ.

جعفر......: وَعَلَيْكُمُ السَّلام. هَلْ شَاهَدتَّ الأخْبَارَ فِى التِّلْفَازِ أمسِ؟

فضيل......: تَقْصِدُ حَادِثَ سَرِقَةِ الْمَصْرَفِ الْوَطَنِىِّ؟

جعفر......: نَعَمْ! لَقَدْ أَخَافَنِى ذٰلِكَ الْحَادِثُ كَثِيراً. لَمْ تَكُنْ بِلادُنا تَعْرِفُ هذَا النَّوعَ مِنَ الْجَرِيْمَةِ مِنْ قَبْلُ.

فضيل......: لٰكِنَّنِى شَعِرْتُ بِالاطْمِئنَانِ عِنْدَ مَا قَبَضَتِ الشُّرْطَةُ عَلى الْجُنَاةِ بَعْدَ سَاعَاتٍ.

جعفر......: لَقَدْ زَادَتِ الجَرِيْمَةُ عِنْدَنَا أَخِيْراً.

فضيل......: وَلٰكِنَّهَا مَا زَالَتْ قَلِيْلَةٌ، مُقَارِنَةٌ بِالدُّوَلِ الأُخْرٰى.

جعفر......: اَتَّفِقُ مَعَكَ، فَقَدْ قَضَيْتُ الْعُطْلَةَ الْمَاضِيَةَ فِى إِحْدَى الدُّوَلِ الْكُبْرٰى. لَمْ نَكُن نَخْرُجُ مِنَ الْفُنْدُقِ بَعْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ خَوْفاً مِنْ حَوَادِثِ السَّرِقَةِ وَالْقَتْلِ.

فضيل......: بَلْ تَقَعُ الْجَرِيْمَةُ أَحْيَاناً فِى تِلْكَ الْبِلادِ فِى النَّهَارِ.

جعفر......: أَخَافُ أن تَنْتَقِلَ الْعَدْوٰى إلى بِلادِنَا فَتَنْتَشِرَ جَرَائِمُ الْقَتْلِ، وَالاغْتِصَاب.

فضيل......: أَسْأَلُ اللّٰهَ ألاّ يَحْدُثَ ذلك.

جعفر......: أَحْسَنْتَ، فَالْحَيَاةُ لا تُسَاوِىْ شَيئاً بِلا أَمْنٍ.

فضيل......: أَدَامَ اللّٰهُ عَلَيْنَا نِعْمَةَ الأمْنِ.

جعفر......: آمِيْن.

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

ضَعْ علامةَ (✓) أو (○) ثم صَحِّح الخطأَ.

الجمل	الصواب
١ ـ عرف جعفر حادث السرقة من التلفاز.	....
٢ ـ كان حادث السرقة في المصرف الكبير.	....
٣ ـ قبضت الشرطة على الجناة بعد أيام.	....
٤ ـ تقع الجريمة في بعض الدُّول الكبرىٰ في الليل والنهار.	....
٥ ـ البلد الذي فيه جعفرٌ وفضيلٌ فيه أمن.	....

التمرين الثاني

رَتِّبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ كَمَا وَرَدَتْ فِي الْحِوَارِ:

الجُملُ الغيرُ المرتَّبة	الجُمل المرتبة
١ ـ لكن فضيلاً عَرَفَ الحادثَ قبلَ مُقَابَلَةِ جعفر.	....
٢ ـ أخبر جعفرٌ فضيلا بالحادث.	....
٣ ـ شاهد جعفر الحادث في التلفاز.	....
٤ ـ يَتَّفِقُ الصديقانِ أن الجريمةَ قليلةٌ في بلدهما.	....
٥ ـ كان هُنَاكَ حَادِثُ سَرِقَةٍ في المصرف.	....
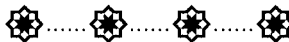
يَهْتَمُّ المسلمُ بالنَّظافَة

طَلْحَةُ......:ماأَطْيَبَ الْعِطْرَ الذى تَسْتَعْمِلُه الْيَوْمَ يا عِمَادُ!

عِماد......: شُكْراً يَاطَلْحَةُ.

طَلْحَةُ......:أَرَاكَ تَهْتَمُّ بِالنَّظَافَةِ كَثِيراً.

عِماد......: حقّاً؛لأنّ الإسْلامَ يَحُثُّ الْمُسْلِمَ عَلَى النَّظَافَةِ.

طَلْحَةُ......:هَلْ يَهْتَمُّ كُلُّ الْمُسْلِمِيْنَ بِالنَّظَافَةِ مِثْلَكَ؟

عِماد......: نَعَم! لأَنَّ عَلى كُلِّ مُسْلِمٍ أن يَتَوَضَّأَ ويَغْتَسِلَ ويَتَطَهَّر.

طَلْحَةُ......:هذه نَظَافَةُ الْجِسْمِ وَمَاذَا عَن نَظَافَةِ الْمَلْبَسِ؟

عِماد......: يَهْتَمُّ الْمُسْلِمُ بِنَظَافَةِ الْمَلْبَسِ كَمَا يَهْتَمُّ بِنَظَافَةِ الْجِسْمِ فَتَكُونَ ثِيَابُه نَظِيْفَةً دَائِماً.

طَلْحَةُ......:فِعْلاً، اَلنَّظَافَةُ أَمْرٌ مُهِمٌّ عِنْدَكُمْ.

عِماد......: وهُنَاكَ نَوْعٌ ثَالِثٌ مِنَ النَّظَافَةِ.

طَلْحَةُ......:مَا هُوَ؟

عِماد......: نَظَافَةُ النَّفْسِ.

طَلْحَةُ......:ماذا تَقْصِدُ؟

عِماد......: يَجِبُ أن يكونَ الْمُسْلِمُ نَظِيْفَ الْقَلْبِ وَ يُحِبُّ الْخَيْرَ لأخيه كما يُحِبُّ لِنَفْسِه.

طَلْحَةُ......:شُكْراً يَا عِمَادُ، فَقَدْ تَعَلَّمْتُ مِنْكَ الْيَوْمَ الْكَثِيْرَ.

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

ضَعْ علامةَ (✓) أو (○) ثُمَّ صَحِّحِ الخطأَ.

الصواب	الجمل
	١ ـ يَحُثُّ الإسلامُ على النظافة.
	٢ ـ يَسْتَعمِلُ طلحةُ العِطرَ.
	٣ ـ كُلُّ المسلِمِين يَهْتَمُّون بالنظافة.
	٤ ـ ثيابُ المسلم تكون نظيفة في الصلاة فقط.
	٥ ـ المسلم يتوضأ قبل الصلاة.

التمرين الثاني

رَتِّبِ الجُمَلَ التَّالِيَةَ كَمَا وَرَدَتْ فِي الحِوَارِ.

الجمل المرتبه	الجُمَل الغيرُ المرتبه
....	١ ـ ثم سأله طلحة عن نظافة النفس أيضا.
....	٢ ـ قال عماد: إن نظافةَ النفس هي حُبُّ الخير لكل الناس.
....	٣ ـ قَابَلَ طلحةُ عماداً.
....	٤ ـ قال عماد لطلحةَ: إن كل المسلمين يهتمون بالنظافة.
....	٥ ـ وسَأَلَه عن النظافةِ في الإسلام.
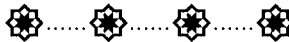
فِى المَطْعَم

☆......مَطْعَمُ الفُنْدُقِ فى أَوَّلِ دَوْر. يُوْسُفُ يَاكُلُ فِى مَطْعَمِ الْفُنْدُق.

اَلْوَجبَاتُ (کھانے) فِى الْمَطْعَمِ هِيَ:

☆......**اَلفَطُوْرُ**: عَصِيْرُ الْفَاكِهَة، خُبْز ومُرَبّى وزُبْد أوالخُبْزُ الْمُطَبَّق، أوشَاى أَوْ قَهْوَة، بَيْض أَو جُبْن.

☆......**الغَدَاء**: حَسَاءٌ، سَلَطَةٌ، لُحُوم أَوْ طُيُوْر أَو سَمَک، خُضْر، أَو لَحْمٌ مَفْرُوْم، فَاكِهَة أَوشَاى أَوقهوة.

☆......**العَشَاء**: مِثْلُ الْغَدَاءِ.

☆......عَلَى الطَّاوِلَةِ شَوْكَةٌ وسِكِّيْن ومِلْعَقَة وطَبَقٌ كبير، وطَبَقٌ صغير، وزُجَاجَةُ مَاء، و كُوْب.

☆......قَائِمَةُ الطَّعَامِ عَلَى الطَّاوِلَةِ. فِى الْقَائِمَةِ سِعْرُ الطَّعَام. (قَرَأَ يُوْسُفُ قَائِمَةَ الطَّعَام).

....

يوسف......: مِنْ فَضْلِک.

عَامِلُ المَطْعَم......: نَعَم!.

يوسف......: أُرِيد حَسَاءَ طَمَاطَم، وسَلَطَة، وخُبْز و كَبَاب.

عَامِلُ المَطْعَم......: حَلْوٰى أَو فَاكِهَة؟

يوسف......: فَاكِهَة مَوْز و بُرْتَقَال من فَضْلِک.

عَامِلُ المَطْعَم......: مَاذَا تَشْرَب؟

يوسف......: عَصِيْرُ لَيْمُوْن من فَضْلِک

(يَشْربُ يُوسُفُ الْعَصِيْرَو يَاكلُ الطَّعَامَ)

يوسف لعامل المطعم......: فِنْجَانُ شَايٍ مِنْ فَضْلِكَ.

(يَشرَب يوسفُ فِنجَانُ الشاى).

يوسف......: فَاتُوْرَةُ الحِسَاب مِنْ فَضْلِكَ.

عَامِلُ المَطْعَم......: تَفَضَّلْ فَاتُوْرَةَ الْحِسَابِ ،اِدْفَعْ هُنَا من فضلك.

(يقرأ يُوسُفُ فَاتُوْرَةً، ويَدْفَعُ الْحِسَابَ و يَشْكُرُ عَامِلَ الْمَطْعَمِ و يَخْرُجُ).
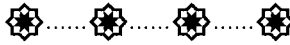
وليست كل تاء تأنيث تلحق الاسم بدالة على أنه مؤنث عن تذكير إذ قد تأتي لوظيفة غير التفرقة بين المؤنث والمذكر، ومن وظائفها ما يأتي:

أ)بيان مفرد الجنس، نحو: تمر+ة ← تمرة.

ب)المبالغة: راوي+ة ← راوية.

ج) تأكيد المبالغة: علاّم+ة ← علاّمة.

د) زنديق ← زناديق/زنادقة.

ه)للنسب:أزرقي ← أزارقة.

و)لتكثير الكلمة:بلد+ة ← بلدة.

ز)عوض عن محذوف: -عن فاء الكلمة: وعد ← عدة على وزن: عِلَة.

-عن عين الكلمة: إقوام ← إقامة على وزن إفَالَة.

-عن لام الكلمة: سَنَوَة ← سَنَة على وزن فَعَلَة.

عندَ الطبيب (مَرَّةً)

شَعَرَ يُوْسُفُ بِأَلَمٍ فِي بَطَنِه. فَذَهَبَ إلى الطَّبِيْب. ودَفَعَ أَجْرَ الفَحْصِ لِلْمُمَرِّضَةِ وجَلَس.... جاء دَوْرُه.... فَدَخَلَ حُجْرَةَ الْفَحص....

الطبيب......: مَاذَا عِنْدَكَ؟

يوسف......: عِنْدِيْ أَلَمٌ فِي بَطَنِي.

الطبيب......: هَلْ عِنْدَكَ صُدَاعٌ؟

يوسف......: لا.

الطبيب......: هَلْ عِنْدَكَ قَيْءٌ؟

يوسف......: لا.

الطبيب......: هل عندك إِسْهَال؟

يوسف......: نعم! قَلِيْل.

الطبيب......: ضَعْ مِقْيَاسَ الْحَرَارَةِ في فَمِك.

يوسف......: يَضَعُ مِقْيَاسَ الْحَرَارَةِ فِي فَمِه.

الطبيب......: اِكْشِفْ صَدْرَكَ من فضلك.

يوسف......: يَكْشِفُ صَدْرَه.

الطبيب......: يَفْحَصُ صَدْرَه وظَهْرَه بالسَّمَّاعَة.

الطبيب......: صَدْرُكَ سَلِيْمٌ وَالْحمدُ لله.

يوسف......: مَاذَا عِنْدِيْ؟

الطبيب......: عِنْدَكَ حُمّى خَفِيْفَة وَصِفَةُ الْعِلاجِ شَرَاب وأَقْرَاصٌ.

يوسف......: شُكْراً.

الطبيب......: اِرْجِعْ بَعْدَ أُسْبُوْع.

☆......☆......☆......☆

عند الطبيب (مرةً ثانيةً)

رَجَعَ يُوْسُفُ بَعْدَ أُسْبوع ودَخَلَ عِنْدَ الطَّبِيْبِ وَقَالَ لَه:

يوسف......: أَنَا الآنَ أَحْسَنُ وَالْحمد للّٰه.

فَحَصَ الطَّبِيْبُ رَأْسَ يُوسفَ وَرَقَبَته وعَيْنَه اليُمْنٰى وعَيْنَه اليُسْرٰى وأَنْفَه و أُذُنَه اليُمْنٰى و أُذُنَه اليُسْرٰى ويَدَه، وقال:

الطبيب......: اِفْتَحْ فَمَک.

يوسف......: يَفْتَحُ فَمَه.

الطبيب......: فَحَصَ فَمَ يُوسفَ و أَسْنَانَه وحَلْقَه وقَالَ لَه: اِخلَعْ قَمِيْصَک.

يوسف......: يَخْلَعُ قَمِيْصَه.

الطبيب......: فَحَصَ صَدْرَ يُوْسفَ وظَهْرَه و بَطْنَه، وَقَالَ لَه: اِرْفَعْ ذِرَاعَک.

يوسف......: يَرْفَعُ ذِرَاعَه وَقَاسَ الطَّبِيْبُ ضَغْطَ الدَّمِ وَقَالَ:

الطبيب......: اِلْبَسْ قَمِيْصَک: "الآنَ أَنْتَ بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ للّٰه".

يوسف......: "شُكْراً".

كَيفَ تَعرِفُ الوَقتَ...؟ (الألف)

اَلسَّـاعَةُ الـوَاحِدَةُ، اَلسَّـاعَةُ الثَّـانِيَةُ، اَلسَّـاعَةُ الثَّـالِثَةُ، اَلسَّـاعَةُ الـرَّابِـعَةُ، اَلسَّـاعَةُ الْـخَـامِسَةُ، اَلسَّـاعَةُ السَّادِسَةُ، اَلسَّاعَةُ السَّابِعَةُ، اَلسَّـاعَةُ الثَّامِنَةُ، اَلسَّاعَةُ التَّاسِعَةُ، اَلسَّاعَةُ العَاشِرَةُ، اَلسَّاعَةُ الحَادِيَةَ عَشَرَةَ، اَلسَّاعَةُ الثَّانِيَةَ عَشَرَةَ.

السّاعَة واحدةٌ تماماً، السَّاعَة خامسةٌ تماماً، السَّاعَةُ اثنتا عشرةَ تماماً، السَّـاعَةُ وَاحِدَةٌ وَرُبُـع، وَالسَّـاعَةُ وَاحِـدَةٌ وَنِصْفٌ، السَّاعَةُ وَاحِدَةٌ وثلاثةُ أَرْبَا ع أو السَّاعَة اثنتان إلا رُبعاً، السَّاعَة اثنتان تَماماً.

جَدوَلُ المَواعِيد

يَـدُقّ الـمُنبِّهُ السَّاعَةَ الْخَامِسَةَ صَبَاحاً، أَسْتَيقِظُ مِنْ نَومِى، أَتْرُكُ فِـرَاشِـى السَّـاعَةَ الـخَـامِسَةَ وَالـرُّبْـعَ، وأُصَـلّى فى السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ والـنـصفِ، ثـم أَتـلُـو القرآنَ وأُطَالِعُ تَرجَمته كَنزُالإيمان مَعَ تَفْسِيرِه خَـزَائِـنُ الْـعِـرفَان وَبَعْدَه أَقُومُ بِأَدَاءِ الْوَاجِبَاتِ الْمَدْرَسِيَّةِ إلى أَنْ يَدُقَّ بَـائِعُ اللَّبَنِ جَرَسَ الْبَاب، وفى السَّاعَةِ السَّابِعَةِ إلا رُبعاً تُحْضِرُ أُمّى الْفَطُورَ، وفـى السَّـاعَةِ السَّابِعَةِ تَماماً أَخْرُجُ إلى الْمَدْرَسَةِ. وفِى السَّاعَةِ الثَّانِيَة عشرة أَرْجِـعُ إلـى بَيْتِى، وأتَنَاوَلُ الْغَدَاءَ مَعَ أَبَوَىَّ، وأَقِيلُ إلى أن تَدُقَّ السَّاعَةُ واحدةً ثم أُصَلِّى صَلاةَ الظُّهرِ مَعَ الْجَمَاعَةِ فِى السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ وَالـنِّـصفِ، ثُمَّ أُطَالِعُ الْفَتَاوى الرَّضَوِيَّةَ وَ رَبِيعَ الشَّرِيعَة(بهارِ شریعت) حتّـى تَـدُقَّ السَّـاعَةُ رَابِـعَة وَبَعْدَه أُشَاهِدُ القَنَاةَ المَدَنِيّة إلى السَّاعَةِ الْـخَـامِسَة. وَبَـعْـدَ أَدَاءِ صَلاةِ الْعَصرِ أَحْضُرُ فى الدَّعْوَةِ إلَى اللّٰهِ وَرَسُـوْلِه عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّم مَعَ إِخْوَتِى الإسلامِيَّةِ إلى

السَّـاعَة السَّادِسَة إلا رُبْـعـاً . وبَـعْدُ أُذاكِرُ الدُّرُوْس مَعَ زُمَلائِی الَّذِیْنَ يَسْـكُنُوْنَ قَرِيْباً من بَيْتِی إلی السَّـاعَة الثَّامِنَة والرُّبعِ ثُمَّ نُصَلِّی صَلاةَ الْعِشَاءِ مَعاً فی السَّاعَة الثَّامِنَة وَالنِّصف وَبَعْدَ الْفَراغِ مِنهَا أَتَعَشّٰی مَعَ أَهْلِی فِی السَّاعَة التَّاسِعَة ثُمَّ أُشَاهِدُ الْقَناةَ الْمَدَنِيَّةَ مَرَّةً أُخْرٰی مَعَ عَائِلَتِی ثُمَّ أَنَامُ فِی السَّاعَة الْحَادِيَة عَشَرَةَ تَماماً.

❁ ..... ❁ ..... ❁ ..... ❁
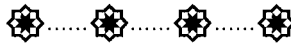
ب

السَّاعَةُ السَادِسَةُ وَخَمْسُ دَقَائِقَ، السَّاعَةُ الثامِنَةُ وَعِشْرُوْنَ دَقِيْقَةً، السَّاعَةُ الرَّابِعَةُ وعَشَرُ دَقَائِقَ، السَّاعَةُ العَاشِرَةُ وَخَمْسُوْنَ دَقِيْقَةً، السَّاعَةُ الْحَادِيَةَ عَشَرَةَ و إحْدٰی عَشَرَةَ دَقِيْقَةً.

بلال......: كَمِ السَّاعَةُ الآن؟

شعيب......: اَلسَّاعَةُ العَاشِرَةُ وَخَمْسُ دَقَائقَ.

بلال......: مَتی ذَهَبْتَ إلَی الْمَدْرَسَةِ الْيَوْمَ؟

شعيب......: فِی السَّاعَةِ الثَامِنَةِ وَعَشَرِ دقائقَ.

بلال......: فِیْ أَیِّ وَقْتٍ تَبْدَءُ الْحِصَّةُ الثَّانِيَةُ؟

شعيب......: فی السَّاعَةِ التَّاسِعَةِ وَعِشْرِيْنَ دَقِيْقَةً.

بلال......: مَا وَقْتُ أَذَانِ الْمَغْرِبِ الْيَوْمَ؟

شعيب......: وقْتُهُ السَّاعَةُ الْخَامِسَةُ و إحْدٰی وَخَمْسُوْنَ دَقيقةً.

بلال......: مَتی يَسِيْرُ الْقِطَار؟

شعيب......: السَّاعَةَ الْحَادِيَةَ عَشَرَةَ وَخَمْساً وَثَلاثِيْنَ دَقِيْقَةً نَهَارًا.
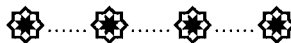
الاِغْتِرَابُ للعَمَل

صلاح......:سَأَغْتَرِبُ لِلْعَمَلِ خارِجَ وَطَنِى.

إعجاز......:لكِنّكَ تعمَلُ هُنا وراتِبُكَ جيِّد.

صلاح......:اَلمَالُ كَثِيرٌ هُنَاكَ وَالْحَياة سَهْلَة.

إعجاز......:أَخْتَلِفُ مَعَكَ بِلادُنا تَحْتَاجُ إلينا.

صلاح......:اَلسَّفَرُ للعمل حَلالٌ، وَلَيْسَ حَراماً. قَالَ اللّٰهُ تعالى: ﴿هُوَ الذى جَعَلَ لَكم الأرضَ ذَلُوْلاً فَامْشُوْا فِىْ مَناكِبِهَا وكُلُوا مِنْ رِّزْقِه وإليه النُّشُوْر﴾

إعجاز......:صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ. ولكنْ هَلْ فَكَّرْتَ فى أوْلادِكَ؟

صلاح......:سَأَصْحَبُهُم مَعِى أو أَزُوْرُهم فِى الْعَامِ مَرَّتَيْن.

إعجاز......:كيف تُحَافِظُ على دينهم وثَقَافَتِهم ولُغَتِهم إذاً اغْتَرَبُوا مَعَكَ؟

صلاح......:لَنْ أَذْهَبَ إلى بلادٍ غريبةٍ عن ثقافتى.

إعجاز......:أَرْجُوْ أن تَصْحَبَ أولادَكَ.

صلاح......:سَأُحَاوِلُ ذلكَ، وشكراً على نَصِيْحَتِكَ.

إعجاز......:هَلْ وَافَقَ وَالِدُكَ عَلى اغْتِرَابِكَ؟

صلاح......:بِالطَّبْعِ وَافَقَ وإلا مَا فَكَّرْتُ فِى الاغتراب.

إعجاز......:هل سَتُقِيْمُ طَوِيْلاً هناكَ؟

صلاح......:خَمسَ سَنَوَات فَقَطْ، ثم أَعُوْدُ، إن شاء اللّٰه تعالى.

إعجاز......:أَرْجُوْ أن تَعُوْدَ إلينا سَالِماً غَانِماً.

صلاح......:بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ.

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَةِ:

١ ـ لِمَاذَا سَيُهَاجِرُ صَلاح لِلْعَمَلِ فِي الْخَارِجِ؟

٢ ـ لِمَاذَا يَخْتَلِفُ إعْجازٌ مَعَ صلاح؟

٣ ـ مَاذَا يَعنِى صَلاحٌ بِالْبِلادِ الْغَرِيْبَةِ عَن ثقَافَتِه؟

٤ ـ كَمْ سَنَةً سَيُقِيْمُ صَلاحٌ هُنَاكَ؟

٥ ـ هل إعجاز خَائِفٌ على صلاح وأولاده؟ وَلِمَاذَا؟

التمرين الثاني

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (○) ثُمَّ صَحِّحِ الْخَطأَ.

الصواب	الجمل
	١ ـ سَيُهَاجِرُ صَلاحُ للدِّرَاسَةِ فِي الْغَرب.
	٢ ـ الحياة سهلة في دُوَلِ الاغتراب.
	٣ ـ سيهاجر صلاح إلى بلد غيرِ إسلامي.
	٤ ـ وافق والد صلاح على اغترابه.
	٥ ـ سيبقى صلاح في بلده.
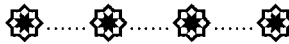
التسوُّق فى المكتبة المدينة

أَرَادَ افتخار أن يَذْهَبَ يَوْماً فِي الْمَكْتَبَةِ الْمَدِيْنَةِ، فَذَهَبَ وَقَالَ لِصَاحِبِهَا:

افتخار......: أَيُّ كُتُبٍ تُوْجَدُ عِنْدَكُمْ؟

صاحب المكتبة: عِنْدَنَا نُخْبَةٌ طَيِّبَةٌ مِنَ الْكُتُبِ لِأَشْهُرِ الْمُصَنِّفِيْن.

افتخار......: هَلْ عِنْدَكُمْ قَائِمَةُ الْكُتُبِ؟

صاحب المكتبة: هَا هِيَ قَائِمَةُ الْكُتُبِ يَا سَيِّدِيْ، تَجِدُ فِي هذِهِ الْقَائِمَةِ كُتُباً مُخْتَلِفَةً.

افتخار......: هَلْ تُرِينِي بَعْضَ الْقَوَامِيْس؟

صاحب المكتبة: أَيُّ قَامُوْسٍ تُرِيْدُ يَا سَيِّدِيْ؟

افتخار......: أُرِيْدُ قَامُوْسَ جَيْبٍ مِنَ الْعَرَبِيَّة إِلَى الاُرْدِيَّة وَقَامُوْساً مِنَ الأَرْدِيَّة إِلَى الْعَرَبِيَّة.

افتخار......: أَرِنِي مِنْ فَضْلِكَ مِنْ أَحْدَثِ الْكُتُبِ با للغة الأُرْدِيَّة.

صاحب المكتبة: هَا هِي.

افتخار......: هَلْ عِنْدَكُم الْفَتَاوى الرَّضَوِيَّة ؟

صاحب المكتبة: نَعَم!.

افتخار......: الْمُخَرَّجَةُ أَو غَيْرُ الْمُخَرَّجَة؟

صاحب المكتبة: عِنْدَنَا كِلاهُمَا.

افتخار......: أَعْطِنِي الْمُخَرَّجَةَ.
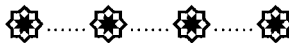
فى العسل شفاء

حازِمُ......: أَمَرِيضٌ أَنْت؟

عامر......: نَعَمْ! أَشْعُرُ بِآلام شَدِيْدَةٍ فِي الْمِعْدَة.

حازم......: هَلْ ذَهَبْتَ إِلَى الطَّبِيْب؟

عامر......: لا، لَمْ أَذْهَبْ إِلَى الطَّبِيْبِ وَلَمْ أَتناوَلْ أَيَّ دَوَاء.

حازم......: هَلْ سَمِعْتَ قِصَّةَ الصَّحَابِى الَّذِى عَالَجَه الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِالْعَسَل، عِنْدَمَا اشْتَكٰى مِنْ بَطَنِه؟

عامر......: لا، لَمْ أَسْمَعْ بِهَا.

حازم......: لقد أَمَرَ رسولُ اللّٰه صلى الله عليه وسلم أخا المريضِ أن يَسْقِيَه عَسَلا.

عامر......: وَهَلْ شَفٰى؟

حازم......: نَعَمْ! بَعْدَ أَنْ سَقَاه أَرْبَعَ مَرَّاتٍ.

عامر......: الْعَسَل؟ سُبْحَانَ اللّٰه!

حازم......: نَعَمْ! الْعَسَل. قَالَ تَعَالى: ﴿فِيْهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ﴾.

عامر......: سَأَتَنَاوَلُ الْعَسَلَ مِثْلَ هذا الصحابى.

حازم......: تُوجَدُ مَحَلاَّتٌ كَثِيْرَةٌ لِبَيْعِ الْعَسَلِ فِى السُّوْقِ الْمَرْكَزِىّ.

عامر......: سَأَذْهَبُ الآنَ إلى هُنَاك، وأَشْتَرِي الْعَسَلَ.

حازم......: شَفَاكَ اللّٰه.

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (○) ثُمَّ صَحِّحِ الْخطأَ.

١ ـ عامر مريض.	....
٢ ـ قَابَلَ حازم الطبيبَ.	....
٣ ـ شَربَ عامر العسلَ.	....
٤ ـ أَعطٰى حازمٌ العسلَ لعامر.	....
٥ ـ العسل فيه شفاء للناس.	....

التمرين الثاني

صِلْ بَيْنَ الْمُفْرَدِ وَجَمْعِه:

١ ......أَلَمٌ	أمراض
٢ ......طبيب	أَدوِيَة
٣ ......دواء	أشياءُ
٤ ......مرض	آلامٌ
٥ ......شيء	أَطِبَّاءُ

التمرين الثالث

إِمْلَأِ الْفَرَاغَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسَبَةِ مِنَ الصُّنْدُوق.

١ ـ .... بألم فى رأسه.	اشترى
٢ ـ .... العَسَل من السوق.	أخذ
٣ ـ .... اللّٰه المريض.	تناول

٤ ـ .... الدواء بعد الغداء.	شعر
٥ ـ .... هدية من صديقه.	شفى
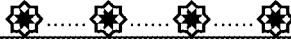
تنبيهات:

أ-قد تتطابق صياغة اسم الفاعل واسم المفعول؛ وذلك بسبب حذف حركة ما قبل آخره، وذلك في الأسماء المشتقة من الأفعال المضعفة والأفعال الجوف التي على بناء افْتَعَلَ، وبناء افْعَـلَّ، نحو:

الفعل	اسم الفاعل/ المفعول	أصل اسم الفاعل	أصل اسم المفعول
اسْتَلَّ	مُسْتَلٌّ	مُسْتَلِلٌ	مُسْتَلَلٌ
يَخْتار	مُخْتارٌ	مُخْتَيِرٌ	مُخْتَيَرٌ
يَعْوَجّ	مُعْوَجٌّ / مُعْوَجٌّ فيه	مُعْوَجِجٌ	مُعْوَجَجٌ

ويفرق بين اسم الفاعل واسم المفعول في السياق الكاشف المعنى:

هذا هو الرجل المستل الدراهمَ. (اسم فاعل)

هذا هو الجزء المستل من الكتاب (اسم مفعول)

يتحمل الرجل عواقب عمله؛ لأنه هو المختار عملَه (اسم فاعل

هذا هو الجزء المختار من الديوان (اسم مفعول)

سلكنا طريقًا معوجًا (اسم فاعل)

ب-هناك بعض أمثلة من أسماء المفعول لا تستخدم أفعالها المجردة:

مجنون، محبوب، محموم، مزكوم، مسلول

ج- قد ينوب عن اسم المفعول في الدلالة على معناه بعض الأبنية:

١- فَعُول، نحو: ناقة سلوب: سُلِبَ ولدُها، رسول، أي: مرسل.

٢-فَعِيل، نحو: أسير، جريح، خضيب، ذبيح، طريح، طريد، قتيل، كحيل.

٣-فِعْل، نحو: ذِبْح، رِعْي، شِرْب، طِحْن، قِطْف.

٤-فَعَل، نحو: جَزَر، حَلَب، قَنَص.

٥-فُعْلَة، نحو: أُكْلَة، ضُحكَة، مُضْغَة.

الأَكَلاتُ السريعةُ

هند...... : نُرِيْدُ تَنَاوُلَ الْعَشَاءِ اللَيْلَةَ خارِجَ البَيْتِ.

بَدْر...... : فِكْرَةٌ مُمْتَازَة ،أَنَا أُحِبُّ الأَكَلاتِ السَّرِيْعَةَ.

الأب...... : ولكنْ طَعَامُ الْبَيْتِ أَفْضَل؛فهُوَ لَذِيْذٌ،وَنَظِيْفٌ، وصِحِّيٌّ.

الأم...... : سَأَعُدُّ لَكُمُ اللَّيْلَةَ عَشَاءً لَذِيْذاً.

هند...... : لا يَا أُمِّى .نَحْنُ نُحِبُّ الأَكَلاتِ السَّرِيْعَةَ.

الأب...... : إِذَنْ هَيَّا بِنَا نَتَنَاوَلُ الْعَشَاءَ اللَّيْلَةَ فِى الْخَارِجِ.

☆...... : (الأُسْرَةُ تَعُوْدُ إِلَى الْبَيْتِ بَعْدَ تناوُلِ الْعَشَاءِ)

هند...... : أَشْعُرُ بِآلام شَدِيْدَةٍ فِى الْمِعْدَةِ.

بَدْر...... : وَأَنَا أَيْضاً: آهِ آهِ آهِ.بَطنِى .

الأب...... : وَأَنا كَذلِك.

الأم...... : سَأَطْلُبُ سَيَّارَةَ الإِسْعَافِ حَالاً .رُبَمَا كَانَ هذَا تَسَمُّماً.

الأب...... : لاحَظْتُ أنّ الْمَطْعَمَ غَيْرُ نَظِيْفٍ،وَكَذلِكَ عُمَّالُ الْمَطْعَمِ.

الأم...... : وَكَانَتِ الْمَائِدَةُ وَالأَطْبَاقُ وَالأَكْوَابُ مُتَّسِخَةً.

هند...... : لَنْ أَتَنَاوَلَ الطَّعَامَ مَرَّةً أُخْرٰى خَارِجَ الْبَيْتِ.

الأم...... : هَا هِىَ سَيَّارَةُ الإِسْعَافِ، قَدْ وَصَلَتْ.

☆......☆......☆......☆

ليست كل أسماء الزمان والمكان مشتقة بل كثير منها جامد غير مشتق. ومثل أسماء الزمان الجامدة: دهر، سنة، ساعة، عام، فترة، لحظة، يوم.

وأسماء المكان: بيت، صحراء، فندق، قرية، كلية، مدينة. ويدخل في هذا أعلام المدن: بريدة، جدة، الدمام، المدينة، المذنب، مكة. وتدخل الصفات التي نقلت إلى الاسمية، مثل: جامع.

التمرين الأول

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (○) ثُمَّ صَحِّحِ الْخَطَأ.

الجمل	الصواب
١ ـ يريد بدر وهند تناول العَشاء فى البيت.	
٢ ـ يحب بدر وهند الوجبات السريعة.	
٣ ـ تناولت الأسرةُ العشاءَ فى البيت.	
٤ ـ شعر بدر بالآم شديدة فى صدره.	
٥ ـ طلبت الأم سيارة الإسعاف.	

التمرين الثاني

أَجِبْ بِاخْتِصَارٍ عَمَّا يَلِيْ:

١ ـ أَيْنَ تَنَاوَلَتِ الأسْرَةُ الْعَشَاءَ؟

٢ ـ مَنْ طَلَبَ الْعَشَاءَ خَارِجَ الْبَيْتِ؟

٣ ـ مَاذَا لاحَظَ الأبُ فِي الْمَطْعَم؟

٤ ـ كَيْفَ كَانَتِ الْمَائِدَةُ وَالأَطْبَاقُ وَالأَكْوَابُ؟.

٥ ـ من شَعَرَ بآلام فِيْ بَطْنِه؟
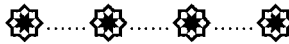
فاتُورةُ الكَهُرباءِ

الأب......: يا أمَّ أَحُمَدَ، تَضاعَفَتُ فَاتُورَةُ الْكَهُرَبَاءِ هذا الشَّهرَ.

الأم......: لَاعَجَبَ فِي ذلِكَ، فقد أَصُبَحُنَا نَستَهلِكُ الكَهرباءَ كثيراً فِي الإضَائَةِ، وَالُحَاسُوبِ، وَالُمِذُيَاعِ، وَالُخَلاّطِ، وَالفَرنِ الكَهرَبَائِي، والغَسَّالةِ، وَالُمِكُنَسَةِ الْكَهُرَبَائِي، وَغَيرِ ذلكَ.

الأب......: أُلاحِظُ أَنَّ الأولادَ يَترُكُونَ الأَجهِزَةَ الكَهرَبائية تعُمَلُ طُوُلَ اليومِ، وكذلِكَ الإضَاءَةُ، وهذا تَبُذِيُرٌ.

الأم......: تَكلَّمنَا مَعَ الأولادِ كَثِيراً وقُلُنَا لَهُمُ: نَحنُ نَستَهلِكُ الكَهرَباءَ جِدّاً، وهذا يُؤَثّرُ فِي مِيزَانِيَّةِ الُبَيُتِ ولكِن لا مُستَجِيُبَ لِمَا نَقُولُ.

الأب......: لَدَيَّ فِكرَةٌ، نَقُولُ لِلأَوُلادِ، إذَا انُخَفَضَ اِستِهلاكُ الُكَهرَباءِ، فَسَوفَ نُعطِي كلَّ وَاحِدٍ مُكَافَأةً.

الأم......: هَيَّا نُجَرِّبُ هذا الأُسُلُوُبَ.

(......فِي الشَّهرِ التَّالِي......)

الأب......: مَاشَاءَ اللّه، انُخَفَضَتُ فَاتُورَةُ الُكَهُرَباءِ كثيراً هذا الشَّهرَ. أَعُتَقِدُ أَنَّ أُسُلُوبَنَا نَجحَ.

الأم......: وَ أَينَ مُكَافَأَةُ الأَوُلادِ؟

الأب......: سَأُحُضِرُهَا مَعِيَ، إنُ شَاءَ اللّٰه تَعالٰى.

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

ضَعْ علامَةَ (✓) أو (○) ،ثُمَّ صَحِّح الخَطأَ.

الجمل	الصواب
١ ـ تَضاعَفَ فاتُورَةُ الْماءِ هذا الشَّهْرِ.	....
٢ ـ تَستَهلِكُ الأسرةُ الكهرباءَ كثيراً.	....
٣ ـ لا تعمَلُ الأَجْهِزَةُ الكَهرَبائِيَّةُ طُولَ الوقتِ.	....
٤ ـ أَخَذَ الأولادُ مُكَافَأَةً من الأُمِّ.	....
٥ ـ نَجَحَ أُسلُوبُ الأمِّ والأبِ مَعَ الأولادِ.	....

التمرين الثاني

رَتِّبِ الجُمُلَ التَّالِيَةَ كَمَا وَرَدَتْ فِي الْحِوَارِ.

الجمل الغير المرتبة	الجمل المرتبة
١ ـ قال الأبُ: لكلِّ واحِدٍ مُكافأةٌ إذا انْخَفَضَتِ الفاتورةُ.	....
٢ ـ أَعطى الأبُ لِكلِّ واحدٍ مكافأةً.	....
٣ ـ تَستَهلِكُ الأُسرَةُ كثيراً مِنَ الْكَهرَباءِ.	....
٤ ـ نَجَحَ هذا الأسلوبُ مَعَ الأولادِ.	....
٥ ـ لأَنَّ الأَولادَ يترُكُونَ الأَجهِزَةَ تَعمَلُ كثيراً.	....
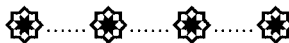
اسباب الجريمة

مقبول......: هُنَاکَ سُؤَالٌ يُشْغِلُ بَالِی کثيراً: لِمَاذَا زَادَتْ نِسْبَةُ الْجَرِيْمَةِ فِی الْعَالَم؟

مسعود......: هُنَاکَ أَسْبَابٌ کَثِيْرَةٌ، منهَا: أَنَّ الْقَوَانِيْنَ أَصْبَحَتْ غَيْرَ رَادِعَةٍ، فَالْمُجْرِمُ يُسْجَنُ سَنَوَاتٍ، ثمّ يَخرُجُ، لِيَرتَكِبَ جَرَائِمَ أُخْرٰی أَكبرَ.

زياد......: لَقَدْ وَضَعَ الإِسْلامُ الْحُدُودَ، لِحِمَايَةِ الْمُجْتَمَعِ. قَالَ تَعَالٰی: ﴿وَلَکُمْ فِی الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يٰاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ﴾.

مقبول......: يُؤَيِّدُ ذٰلِکَ، أَنَّ الْجَرِيْمَةَ تَزْدَادُ، کُلَّمَا أَمِنَ الْمُجْرِمُ الْعِقابَ.

زياد......: ومِنَ الأَسْبَابِ عِنْدِیْ، أنّ وَسَائِلَ الإِعْلامِ تُشَجِّعُ عَلَی الْجَرِيْمَةِ.

مسعود......: وَقَدْ يَكُوْنُ مِنَ الأَسْبَابِ انْتِشَارُ الْفَقْرِ، وَالْجُوْعِ فِی الْمُجْتَمَعِ.

مقبول......: صَدَقْتَ، فَالأَمْنُ والغَذَاءُ مِن أَهَمِّ النِّعَمِ. قَالَ تَعَالٰی: ﴿فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ﴾

زياد......: يَجِبُ أَنْ نَتَعَاوَنَ جَمِيْعاً عَلَی حِفْظِ الأَمْنِ، فَحِفْظُ الأَمْنِ لَيْسَ مَسْؤُوْلِيَّةَ رِجَالِ الأَمنِ وَحْدَهُمْ، وَإِنَّمَا هُوَمَسْؤُوْلِيَّةُ کُلِّ مُوَاطِنٍ.

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

ضَع علامَة (✓) أو (○) ،ثم صَحِّح الخَطأَ.

الجمل	الصواب
١ ـ يشتغلُ بالُ مقبولٍ كثرةُ الجريمةِ فِی بَلَدِہٖ.	
٢ ـ الحُدودُ فی الإسلام لِحمايةِ المجتمع.	
٣ ـ تزدادُ الجريمةُ كلَّما أَمِنَ المجرمُ العِقابَ.	
٤ ـ وسائلُ الإعلامِ تُشَجِّعُ الجُناةَ على الجريمةِ.	
٥ ـ حفظُ الأمْن مسؤوليّةُ الشُرطةِ وَحدَها.	

التمرين الثاني

أَجِبْ بِاخْتِصَارٍ عمَّا يلِی.

١ ـ مَاذَا يَفْعَلُ الْمُجْرِمُ إِذَا خَرَجَ مِنَ السِّجْنِ؟

٢ ـ مَاذَا تَفْعَلُ وَسَائِلُ الإعْلام؟

٣ ـ هل يؤدِّی الْفَقْرُ و الْجُوْعُ إلی انْتِشَارِ الْجَرِيْمَةِ؟

٤ ـ هل يَسْتَطِيْعُ رِجَالُ الأمْنِ حفظَ الأمنِ وَحدَهُم؟

٥ ـ لِمَاذَا تَزْدَادُ نِسْبَةُ الْجَرِيْمَةِ فِی الْعَالَمِ؟

اسباب ضعف المسلمين

عبد السلام......: أَراكَ مَهْمُوماً، فِيمَ تُفَكِّرُ؟

عبدالله......: أُفَكِّرُ فِي حَالِ الْمُسْلِمِيْنَ هذهِ الأيَّامَ.

عبد السلام......: لَقَدْ أَصابَهُمْ ضَعْفٌ شَدِيْدٌ.

عبدالله......: فِعْلاً، فَقَدْ كَانُوا أُمَّةً وَاحِدَةً، فَأَصْبَحُوا دُوَلاً عَدِيْدَةً.

عبد السلام......: مَا أَسْبَابُ هذا الضَّعْفِ فِي رَأْيِكَ؟

عبدالله......: هُنَاكَ أَسْبَابٌ دَاخِلِيَّةٌ، وأُخْرٰى خَارِجِيَّةٌ.

عبد السلام......: لِنَبْدأْ أَوَّلاً بالأَسْبَابِ الدَّاخِلِيَّةِ.

عبدالله......: أَهَمُّها: ابْتِعَادُ الْمُسْلِمِيْنَ عَنِ الإسْلامِ، وَكَثْرَةُ الْخِلافَاتِ وَالْمُنَازَعَاتِ بَيْنَهُمْ، واشْتِغَالُهُمْ بِمَا لايُفِيدُ مِنَ الْعِلْمِ.

عبد السلام......: وَمَا الأَسْبَابُ الْخَارِجِيَّةُ؟

عبدالله......: أَسْبَابٌ كَثِيْرَةٌ، عَلى رَأسِها: الاسْتِعْمَارُ، وَالاسْتِشْرَاقُ، وَالْغَزْوُ الثَّقَافِيُّ.

عبد السلام......: وَمَا الْعَمَلُ؟ كَيْفَ يَرْجِعُ الْمُسْلِمُوْنَ إِلَى عَهْدِ الْقُوَّةِ؟

عبدالله......: إذَا رَجَعُوْا إلى دِيْنِهِمْ، واتَّحَدُوا، واسْتَعَانُوا بِالْعِلْمِ.

عبد السلام......: إذا رَجَعُوْا إلى دِيْنِهِمْ، وَاتَّحَدُوْا، وَاسْتَعَانُوْا بِالْعِلْمِ! هل هذَا مُمْكِنٌ؟

عبدالله......: نَعَمْ مُمْكِنٌ، بِإِذْنِ اللّٰه، فَقَدْ بَدَأَتْ عَلامَاتُ ذٰلِكَ.

التمرين الأول

ضَعْ علامَةَ (✓) أو (○) ،ثم صَحِّحِ الخَطأَ.

الجمل	الصواب
١ .أصابَ المسلمينَ ضَعفٌ كبيرٌ.	....
٢ .كَانَ المسلمونَ دَولةً واحدةً في الماضي.	....
٣.هناك أسبابٌ لضَعف المسلِمينَ الآنَ.	....
٤.الخِلافاتُ بينَ المسلمين قليلة.	....
٥ . لايُمكِن أن يرجع المسلمونُ إلى عهدِ القُوّة.	....

التمرين الثاني

أَجِبْ بِاخْتِصَارٍ عَمَّا يَلِيْ:

١ ـ فِيمَ يُفكِّرُ عَبْدُ اللّٰه؟

٢ ـ مَا الأَسْبَابُ الدَّاخِلِيَّةُ لِضَعْفِ الْمُسْلِمِيْنَ؟

٣ ـ مَا الأَسْبَابُ الْخَارِجِيَّةُ لِضَعْفِ الْمُسْلِمِيْنَ؟

٤ ـ هَلْ يُمْكِنُ أن يَرْجِعَ الْمُسْلِمُوْنَ إلى عَهْدِ الْقُوَّةِ؟

٥ ـ كيف يَحْدُثُ ذلكَ؟
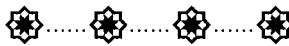
الطائرة

جميل......:مَا هذَا الصَّوتُ الَّذِى نَسْمَعُهُ الآنَ يَاكَامِلُ؟

كامل......: إنّه صَوتُ الطَّائِرَةِ يَاجَمِيلُ. اُنْظُرْ إليها. إنَّهَا عَالِيَةٌ جِداً.

جميل......:هذه الطَّائِرَةُ صَغِيرَةٌ، فَكَيفَ يَركَبُهَا النَّاسُ؟

كامل......:إنَّكَ تَـرَاهَا صَغِيرَةً، أنّها مُرتَفِعَةٌ كَثِيراً. وَلَوْ أنَّنا نَسمَعُ أَزِيزَهَا لَحَسِبنَاهَا طَائِراً كَبِيراً.

جميل......:وَهَلْ شَاهَدْتَّ طَائِرَةً عَلَى الأَرْضِ، يَاكَامِلُ؟

كامل......:نَعَمْ! شَاهَدْتُّهَا كَثِيراً، لأَنَّ أَخِى أَخَذَنِى مَعَهُ مَرَّاتٍ إلى مَطارِ الْكَرَاتَشِى، وَأَرَانِى أَنْوَاعاً مِنَ الطائراتِ، كانتْ هُنَاكَ على الأرضِ. وهِىَ تُشْبِهُ الطَّائِرَ، فَلَهَا مُقَدَّمٌ كَرَأسِهٖ، وجَناحَان كَجَناحَيهِ، ومُؤَخَّرٌ كذَيْلِه. ولَهَا عَجلاتُ السَّيَّارَةِ، تَقِفُ عَلَيْهَا وَتَجرِىْ بِهَا عَلَى الارْضِ، عِنْدَمَاتَهبِطُ، وَعِندَمَا تَهمّ بِالارْتِفَاعِ فِى الْجَوِّ.

جميل......:وَفِى أَىِّ مَكَانٍ يَجْلِس الطَّيَّارُ وَالرُّكَّابُ؟

كامل......:إنَّ دَاخِلَ الطَّائِرَةِ فَسِيحٌ، وَبِهَا مَكَانٌ خَاصٌّ بِالطَّيَّارِ وَمُعَاوِنِيهٖ، وَمَكَانٌ آخرُ خاصٌّ بِالرُّكَّاب.

جميل......:ومَن يَمْلِكُ كُلَّ هٰذِهِ الطَّائِرَاتِ، التى نَرَاهَا؟

كامل......:إنَّ بَعضَ الطَّائِرَاتِ مِلْكٌ لِلْجَيْشِ، وَبَعضُهَا تَملِكُهُ الشَّرِكَاتُ مَا بينَ بَاكِستَانَ وأَجْنَبِيَّةٍ.

جميل......: أَشكُرُكَ يا صَدِيْقِى. إنَّ وَصْفَكَ بَارِعٌ وَإِنِّى أَتَمَنّٰى أنْ أَتعَلَّمَ الطَّيَرَانَ، لأَخْدُمَ النَّاسَ وأَنْفَعَ وَطَنِى.

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

ضَعْ عَلامَةَ (✓) أو (○) ثُمَّ صَحِّح الْخطأ.

الجمل	الصواب
١ ـ جميلٌ يَسْمَعُ الصوتَ غداً.	....
٢ ـ شاهدتُّ طائرةً فوقَ رأسِي.	....
٣ ـ داخلُ الطائرةِ عَرِيْضَةٌ وخارِجُها مُدَوَّرَة.	....
٤ ـ صوتُ الطائرةِ أَشَدُّ من صوتِ القِطَار.	....
٥ ـ الطائرةُ فی الجوِّ مَثَلُ الطَّائِر.	....

التمرين الثاني

١ ـ كم مَرَّةً شَاهَدتَّ الْمَطَارَ الدُّوَلِيَّ لِباكستان؟

٢ ـ ما الْمُنَاسَبَةُ بين الطَّيَّارَةِ والطَّائِر؟

٣ ـ كيف تَسْتَطِيْعُ أن تَخْدُمَ وَطَنَكَ الْعَزِيْز؟
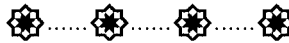
١ ـ الجموع (........ .)

كل الجموع ـ سوى جمع المذكر السالم ـ يجوز تذكيرها وتأنيثها بحسب الاعتبار فالتذكير لأنها تعبر عن (الجمع) وهو مذكر، وأما التأنيث فلأنها تعبر عن (الجماعة) وهي مؤنث. فيجوز أن نقول: جاء الرجال، وجاء الزينبات؛ أي: الجمع من الرجال والجمع من الزينبات. ونقول: جاءت الرجال، وجاءت الزينبات؛ أي: الجماعة من الرجال، والجماعة من الزينبات. وإذا أسند الفعل إلى ضمير جمع التكسير جاز التأنيث والتذكير لجمع العقلاء: الرجال خرجت، والرجال خرجوا، أما جمع السلامة للمؤنث وجمع غير المذكر العاقل فليس فيه إلا التأنيث، نحو: المسلمات جاءت أو جئن، والكتب زادت أو زدن. وتقول: الرجال أكرمتها أو أكرمتهم. أما الكتب فاشتريتها أو اشتريتهن.

التاشيرة

أحمد رضا......: مَاذَا تُرِيْدُ ؟

محمد بلال......: أُرِيْدُ التَّاشِيْرَةَ

أحمد رضا......: أَيْنَ جوَازُ سَفرِكَ ؟

محمد بلال......: هذَا جَوَازُ سَفَرِي.

أحمد رضا......: إلى أَيْنَ تُرِيْدُ أَنْ تُسَافِر؟

محمد بلال......: أُرِيْدُ أَنْ أُسَافِرَ إلى الْمَمْلَكَةِ الْعَرَبِيَّة.

أحمد رضا......: كَمْ مُدَّةً سَتَبْقٰى هُنَاكَ ؟

محمد بلال......: سَأَبْقٰى هُنَاكَ لِمُدَّةِ أُسْبُوْعَيْن.

أحمد رضا......: لِمَاذَا تُرِيْدُ أَنْ تُسَافِرَ إلَى الْمَمْلَكَةِ الْعَرَبِيَّة ؟

محمد بلال......: أُرِيْدُ أَنْ أَقُوْمَ بِأَدَاءِ الْعُمْرَة

أحمد رضا......: هَلْ مَعَكَ أَحَد؟

محمد بلال......: نعم عَائِلَتِي مَعِي.

أحمد رضا......: مَا هُوَ عَدَدُكُم ؟

محمد بلال......: أَنَا وَزَوْجَتِي و ثَلاثَةُ أَطْفَال.

أحمد رضا......: أَيْنَ التَّذَاكِر؟

محمد بلال......: مَا جِئْتُ بِالتَّذَاكِر.

أحمد رضا......: عَلَيْكَ أَنْ تحضرَ تَذَاكِرَ مَرْجِعَةٍ لِجَمِيْعِ الأَفْرَادِ، خُذْ هذِهِ الاسْتِمَارَةَ وامْلأْ هَا.

محمد بلال......: حَسَناً، مَتٰى يُمْكِنُ لِيْ أَنْ أَحْصُلَ عَلَى التَّاشِيْرَة؟

أحمد رضا......: بَعْدَ يَوْمَيْن.

أحمد رضا...... : هل يُمكنُ لي أن أَحصُلَ اليَومَ عَلىَ التَّاشِيرة؟

محمد بلال...... : لا : لا يُمكنُ اليَوم.

أحمد رضا...... : هل أَدفَعُ الرُّسُوم ؟

محمد بلال...... : لا : لَيسَتْ هُناكَ رُسُومٌ لِتاشِيرَةِ العُمرَة.

۞......۞......۞......۞

وسنورد الآن أهم أبنية المفرد وما تصاغ عليه من الجموع:

وزن المفرد	المفرد	جمع المفرد	ميزان الجمع
فَعْل	بَحْر	أَبْحُر	أَفْعُل
	====	بِحار	فِعال
	سَيْف	أَسياف	أَفْعَال
	بَذْر	بُذُور	فُعُول
	رَكْب	رُكْبان	فُعْلان
فَعَل	جبل	جِبال	فِعال
	تاج	تِيجان	فِعْلان
	حَمَل	حُمْلان	فُعلان
فَعِل	نَمِر	نُمُور	فُعُول
فِعْل	ذئب	ذِئاب	فِعال
	عِلْم	عُلُوم	فُعُول
فُعْل	دبّ	دِبَبَة	فِعَلَة
	بُرْد	بُرُود	فُعُول
	رُمْح	رِماح	فِعال
	حُوت	حِيتان	فِعْلان
فَعْلَة	جنّة	جِنان	فِعال
فَعَلَة	رَقَبة	رِقاب	فِعال
فِعْلَة	خِرْقة	خِرَق	فِعَل
	لِحية	لُحى /لِحى	فُعَل /فِعَل
فُعْلَة	غُرْفة	غُرَف	فُعَل
فُعُلَة	جُمُعة	جُمَع	فُعَل
فَعْلَى	فَتْوَى	فَتاوِي	فَعَالِي
	غَضْبَى	غِضاب	فِعال
فُعْلَى	كُبْرَى	كُبَر	فُعَل

المُستَشفٰى

هشام...... : اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَلٰى سَلامَتِک يَا إبراهيم.

إبراهيم...... : شكراً لک. أَنَا بِخَيْرٍ، والْحَمْدُلِلّٰه.

هشام...... : ماذا حَدَث؟ لِمَاذَا أَنْتَ هُنا؟!

إبراهيم...... : أُغْمِيَ عَلَيّ، وأَنَا فِى الشَّرِكَة، وعندما أَفَقْتُ، وَجَدتُّ نَفْسِى هُنَا فِى الْمُسْتَشْفٰى.

هشام...... : وَمَا رَأیُ الطَّبِيْب؟

إبراهيم...... : فَحَصَنِي الطَّبِيْبُ،وَقَالَ لِى:أَنْتَ بِخَيْر.

هشام...... : مَا الْمُشْكِلَة؟

إبراهيم...... : الأَمْرُ عَجِيْبٌ جِدّاً،طَلَبَ مِنِّى الطَّبِيْبُ أَنْ أُغَيِّرَ أُسْلُوْبَ حَيَاتِى.

هشام...... : تُغَيِّرُ أُسْلُوْب حَيَاتِک ! مَاذَا يَقْصُد؟

إبراهيم...... : قَالَ لِىْ: حَيَاتُک كُلُّهَا عَمَل، لاتَرْوِيْحَ فِيْهَا.

هشام...... : يا لَه مِن أَمْرٍ عَجِيْب!

إبراهيم...... : صَدَقَ الطَّبِيْبُ ،فَحَيَاتِى كُلُّهَا عَمَل لا تَرْوِيْحَ فِيْهَا.

هشام...... : وَبِمَ نَصَحَک؟

إبراهيم...... : أَنْ أَقْضِيَ العُطْلَةَ فِى بَلَدٍ جَمِيْل.

هشام...... : يَا لَهَا مِن نَصِيْحَةٍ طَيِّبَة!

☆......☆......☆......☆

التمرين الأول

ضَعْ علامةَ (✓) أو (○) ثُمَّ صَحِّحِ الخطأ.

الجمل	الصواب
١ ـ أُغْمِيَ عَلٰى إبراهيم، وهو فى العمل.	
٢ ـ طلب منه الطبيبُ أن يُغَيِّرَ أُسْلُوبَ عَمَلِه.	
٣ ـ حَياةُ هِشَام كُلُّها عَمَل.	
٤ ـ نَصَحَ الطبيبُ هِشَاماً نصيحةً طيبةً.	
٥ ـ قَابَلَ هِشَامٌ إبراهيمَ فِى المُسْتَشْفٰى.	

التمرين الثاني

امْلأ الْفَرَاغ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسَبَةِ مِنَ الصُّنْدُوقِ.

١ .... الطبيب المريض.	وجد
٢ ....الأب ولده.	قضى
٣............ القلم فى الحَقِيْبَة.	فحص
٤............العُطْلَةُ فِى القَرْيَة.	غير
٥ ....الرجل أُسْلُوبَ حَيَاتِه.	نصح

المحادثة بين الزوجين

اَلزَّوْجَة......: اِسْتَيْقِظْ! إنَّکَ مُتَأَخِّرٌ نِصفَ سَاعَة.

اَلزَّوْج......: دَعِيْنِي أَنَامُ بِمَزِيْدٍ مِنَ النَّوْم.

اَلزَّوْجَة......: لَقَدْ دَقَّ الْمُنَبِّهُ السَّاعَةَ السَّابِعَة .

الزوج......: لازَالَ الْوَقْتُ مُبَكِّراً جِدّاً.

اَلزَّوْجَة......: قُمْ قُم اِنْهَضْ! أُنْظُرْ إلَى السَّاعَةِ، إنَّهَا السَّاعَةُ السَّابِعَةُ وَالنِّصْفُ تَقْرِيْباً.

الزوج......: إنَّنِـى لَمْ أَسْتَطِعْ أن أَنَامَ قَبْلَ الْفَجر، مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ الْـوَقْـتَ مُتَـأخِّر. يَجِبُ أَنْ أُغَادِرَ الْمَنْزِلَ فِي السَّاعَةِ الثَّامِنَة.

اَلزَّوْجَة......: هل نَمتَ مُتَأَخِّراً اللَّيْلَةَ الْمَاضِيَة ؟

الزوج......: نَعَمْ! لَقَدْ سَهِرْتُ حَتّٰى وَقْتٍ مُتَأَخِرٍ مِنَ اللَّيل.

اَلزَّوْجَة......: يَجِبُ أن تَلْبِسَ بِسُرْعَة.

الزوج......: أَحْضِرِى لِیْ ثِيَابِیْ ، هَلِ الإفْطَارُ جَاهِز؟

اَلزَّوْجَة......: نعم! إنَّا جَمِيْعاً جَالِسُوْنَ إلى الْمَا ئِدَةِ فِي اِنْتِظَارِک.

☆......☆......☆......☆

	حُبْلَى	حَبالَى/حُبالَى	فَعالَى/فُعالَى
فَعْلاء	صحراء حمراء	صحارَى/صحاري حُمْر	فَعالَى/فعالِي فُعْل
فَعْلان	غضبان	غِضاب	فِعال
فُعْلان	خُمصان	خِماص	فِعال
فَعْلانَة	ندمانة	نِدام	فِعال
فُعْلانَة	خُمصانة	خِماص	فِعال

أناشِيد

النَّشِيدُ الإسلامي

اَلصِّيْنُ لَنا وَالْعَرَبُ لَنا ... والهِنْدُ لَنا والْكُلُّ لَنا
أَضْحَى الْإسلامُ لَنا دِيناً ... وجميعُ الكَوْنِ لنا وَطَناً
تَوْحِيدُ اللّٰهِ لَنَا نُورٌ ... أَعْدَدْنَا الرُّوْحَ لَهُ سَكَناً
اَلْكَوْنُ يَزُوْلُ وَلا تُمحَى ... فِي الدَّهْرِ صَحَائِفُ سُؤْدَدِنا[1]
بُنِيَتْ فِى الْأَرضِ مَسَاجِدُنا ... والبيتُ الأوّلُ كَعبتُنَا
هو أولُ بيتٍ نَحفَظُهُ ... بِحَيَاةِ الرُّوْحِ وَيَحْفَظُنَا
فِى ظِلِّ السَّيف تَرَبَّيْنَا ... وبَنَيْنَا العِزَّ لِدَوْلَتِنَا
عَلَمُ الإسلامِ عَلَى الأيّا ... مِ شِعَارُ المَجْدِ لِمِلَّتِنَا
فَهِلالُ النَّصْرِ يُضِيءُ لَنَا ... ويُمثِّل خَنْجَرُ سَطْوَتِنا
وأذانُ المسلمِ كَانَ لَه ... فى الغَرْب صَدًى مِّن هِمَّتِنَا
طُوفانُ الباطِلِ لم يُغرِقْ ... فِى الخَوف سَفينةَ قُوَّتِنَا
يَا أَرضَ النُّورِ مِن الحَرَمَين ... ويا مِيلادَ شَرِيْعَتِنَا
رَوْضُ الإسلامِ و دَوْحَتُهُ ... فِى أرضِك رَوَّاهَا دَمُنَا
إن اسمَ مُحَمَّدِنِ الهادِى ... رُوحُ الآمالِ لِنَهْضَتِنَا

---

[1] السؤدد: المجد

نحن بنو الإسلام

نَحن بَنُو الاسلام	والحَرْبِ والأَقْدامِ
مِن فِتيَةٍ كِرَامِ	إمامُنا القرآنُ
نَسِيْرُ بَيْنَ الْخَلْق	بالاهْتِدَاءِ وَالصِّدقِ
نَدْعُوْ بِلادَ الشَّرْقِ	وَالْغَرْبِ أَيّاً كَانُوْا
زَعِيْمُنَا الرَّسُوْلُ	فَمَا لَه مَثِيْلُ
وَهَدِيُّهُ الْجَلِيْلُ	أَوْحىٰ بِهِ الرَّحْمٰنُ
أَخْلاقُنَا كَالنُّوْرِ	وَ نَحْنُ كَالزُّهُوْرِ
نَكْرَهُ كُلَّ زُوْرٍ (1)	يَصْنَعُه الانْسَانُ
فِى الْغَدِ الْقَرِيبِ	فِىْ عَالَمِ الْغُيُوْبِ
فِى الشَّرْقِ وَالْجُنُوْب	سيُنْصَرُ الإيمانُ
ويُطْرَدُ الْيَهُوْدُ	فَأَرْضُنَا تَمِيْدُ
وَبَغْيُهُمْ مَشْهُوْدُ	ضجَّت به الوديانُ
يَا إِخْوَةَ الْعَقِيْدَه!	وَالشِرْعَةِ الرَّشِيْدَه!
(اللهُ) يَا جُنُوْدَه !	فَلْتَهْتِفِ الأكْوَانُ
نَحْنُ بَنُو الاسلامِ	وَالْحَرْبِ وَالإقْدَامِ
مِن فِتيَةٍ كِرَامِ	إِمَامُنَا القُرْآنُ

(1) الزور: الكذب.

نبيّ الهُدیٰ

نَبِیَّ الهدٰی یَا رَسُوْلَ السَّلامْ ۔۔۔ وَیَا مُرسَلاً رَحمَةً لِلأنَامْ
عَلَیْکَ الصَّلاةُ عَلَیْکَ السَّلامْ ۔۔۔ وَصَحْبَکَ وَالتَّابِعِیْنَ الْکِرَامْ
بِمَوْلِدِکَ ابْتَهجَ العَالَمْ ۔۔۔ وَاَنْتَ مُعَلِّمُهُ الأعْظَمْ
شُقُوْقٌ رَحِیْمٌ وَلا تَظْلِمْ ۔۔۔ عَلَیْکَ الصَّلاةُ عَلَیْکَ السَّلامْ
بِکَ اللّٰهُ أَحْیَا نُفُوْسَ الْوَرٰی ۔۔۔ وَکُنْتَ لَهَا الْمُنقِذَ الأکْبَرَا
حَمَلْتَ لَهَا شَرْعُکَ الأنْوَرَا ۔۔۔ فَعَمَّ الضِّیَاءُ وَوَلَّی الظَّلامْ
أَعْلَیْتَ صَرحَ[1] الْهُدٰی وَالرَّشَادْ ۔۔۔ فَاَنْتَ الأَمِیْنُ وَاَنْتَ الإمَامْ
نَبِیَّ الْهُدٰی نَحْنُ جُنْدُ الْهُدٰی ۔۔۔ سَنَبْقٰی عَلَی الْعَهْدِ طُوْلَ الْمَدٰی
بَذَلْنَا الدِّمَا وَارْتَضَیْنَا الرَّدٰی[2] ۔۔۔ لِنَشْرِ الْهُدٰی یَا رَسُوْلَ السَّلامْ

فَعْلِيّ	بَرْدِيّ	بَرادِيّ	فَعالِيّ
فُعْلِيّ	كرسي	كَراسِيّ	فَعالِيّ
فُعَلِيّ	قُمَرِيّ	قَمارِيّ	فَعالِيّ
أَفْعَل	أَفْضَل أَحْمَر	أَفاضِل حُمْر	أَفاعِل فُعْل
فاعِل	عالِم بارّ كاتِب راكِع كاهِل طالِق	عُلَماء بَرَرَة كُتّاب رُكَّع كَواهِل طوالِق	فُعَلاء فَعَلَة فُعّال فُعَّل فَواعِل فَواعِل

1 ...... الصرح: القصر وکل بناء عال وجمعه صروح.

2 ...... الردی: الهلاک، الموت.

طلع البدر علينا

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا	مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاع
وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا	مَادَعَا لِلّٰهِ دَاع
أَيُّهَا الْمَبْعُوثُ فِيْنَا	جِئْتَ بِالأَمْرِ الْمُطَاع
جِئْتَ شَرَّفْتَ الْبَرَايَا	بِالْهُدٰى يَا خَيْرَ دَاع
قَدْ لَبِسْنَا ثَوْبَ عِزّ	بَعْدَ تَمْزِيْقِ الرُّقَاع
رَبَّنَا صَلِّ عَلٰى مَنْ	حَلَّ فِيْ خَيْرِ الْبُقَاع

فاعِلة	غانِيَة	غوانِي	فَواعِل
فاعَل	خاتَم	خواتِم	فَواعِل
فَوْعَل	زَوْرَق	زَوارِق	فَواعِل
فَوْعَلَة	زَوْبَعَة	زَوابِع	فَواعِل
فَعال/فِعال	شَمال/شِمال	شَمائِل	فَعائِل
فُعال	غُلام	غِلْمان	فِعْلان
فَعالَة	سَحابَة	سَحائِب	فَعائِل
فِعالَة	رِسالَة	رَسائِل	فَعائِل

مُسْلِمُوْن
مُسْلِمُوْن مُسْلِمُوْن

مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنْ حَيْثُ كَانَ الْخَلْقُ وَالْعَدْلُ نَكُوْنْ
نَرْتَضِى الْمَوْتَ وَ نَأبٰى أن نَهُوْنْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا أَحْلَى الْمَنُوْنْ

☆..........☆..........☆

نَحْنُ صَمَّمْنَا وَأَقْسَمْنَا الْيَمِيْنْ أَنْ نَعِيْشَ أَوْ نَمُوْتَ مُسْلِمِيْنْ
مُسْتَقِيْمِيْنَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنْ مُتَحَدِّيْنَ ضَلَالَ الْمُبْطِلِيْنْ
جَاهِدِيْنَ أَنْ يَسُوْدَ الْمُسْلِمُوْنْ
مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنْ

نَحْنُ بِالإِسْلَامِ كُنَّا خَيْرَ مَعْشَرْ وَحَكَمْنَا بِاسْمِه كِسْرٰى وَقَيْصَرْ
وَزَرَعْنَا الْعَدْلَ فِى الدُّنْيَا فَأَثْمَرْ وَنَشَرْنَا فِى الْوَرٰى اللّٰه أَكْبَرْ
فَاسْأَلُوْا إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنْ
مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنْ

سَائِلُوا التَّارِيْخَ عَنَّا وَعٰى [1] مَنْ حَمِىَ حَقَّ فَقِيْرٍ ضُيِّعَا؟
مَنْ بَنٰى لِلْعِلْمِ صَرْحاً أَرْفَعَا؟ مَنْ أَقَامَ الدِّيْنَ وَالدُّنْيَا مَعَا؟
سَائِلُوْه.. سَيُجِيْبُ.. الْمُسْلِمُوْنْ
مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنْ

نَحْنُ بِالإِيْمَانِ أَحْيَيْنَا الْقُلُوْبْ نَحْنُ بِالإِسْلَامِ حَرَّرْنَا الشُّعُوْبْ

---

(1) ...... وعى: حفظ.

نَـحْنُ بِالقُرآنِ قَوَّمْنَا الْعُيُوْب [1] وانْطَلَقْنَا فِى الشِّمَالِ و الْجُنُوْبُ

نَـنْشُـرُ الـنُّـوْرَ وَنَـمْـحُوْ كُلَّ هَوْنْ

مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْلِمُوْنْ

نَـحْنُ بِـالقُرآن نَـوَّرْنَـا الْـحَيَاهْ نَحْنُ بِـالتَّـوْحِيْـدِ أَعْـلَيْنَا الْجُبَاهْ

نَـحْنُ بِـالبَتَّارِ [2] أَدَّبْـنَـا الـطُّغَاهْ نَـحْـنُ لِـلْـحَـقِّ دُعَـاةٌ وَرُعَـاهْ

ذَلِـكُـمْ تَـارِيْـخُـنَـا يَـا سَـائِـلُـوْن

مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْـلِمُوْنْ

يَا أَخِىْ فِى الْهِنْدِ أَوْ فِى الْمَغْرِبِ أَنَـا مِـنْـكَ أَنْـتَ مِـنِّـى أَنْتَ بِى

لاتَسْـئَـلْ عَن عُنْصُرِى اَوْ نَسَبِى اِنَّـــهُ الاسْـلامُ اُمِّـــىْ وَابِـــىْ

إِخْـوَةٌ نَـحْـنُ بِـهِ مُـؤْتَـلِـفُـوْن [3]

مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْـلِمُوْنْ

قُـمْ نَـعِـدْ عَهْدَ الْهُدَاةِ الرَّاشِدِيْنْ قُمْ نَصِلْ مَجْدَ الأباة الْفَاتِحِيْنْ

شَـقِـىَ الـنَّـاسُ بِدُنْيَـا دون دِيْنْ فَـلْـنُـعِـدْ هَـا رَحْـمَةً لِّلْعَـالَمِيْنْ

لاتَـقُـلْ كَيْفَ ؟ فَـإِنَّـا مُسْـلِمُوْنْ

مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْـلِـمُـوْنَ مُسْلِمُوْنْ

❁……❁……❁……❁

---
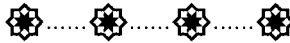
[1] ……قومنا العيوب: أصلحنا و جعلناها مستقيمة.

[2] ……البتار: السيف القاطع.

[3] ……مؤتلفون: متوافقون، منسجمون.

رمضان

رَمَضَانُ هَلَّ هِلالُه — فَاسْتَبْشِرُوْا بِطُلُوْعِه
وَبِصَوْمِه وَصَلاتِه — وَبِذِكْرِه وَخُشُوْعِه
فَاضَتْ عَلَيْنَا رَحْمَةٌ — بِالْخَيْرِ من يَنْبُوْعِه
قَدْ عَادَ يُشْرِقُ بِالْهُدٰى — يَامَرْحَباً بِطُلُوْعِه

☆......☆......☆

فِيْهِ الْمَسَاجِدُ عَامِرَه[1] — فِيْهِ الْعِبَادَةُ آسِرَه[2]
أَكْرِمْ بِه لَمَّا أَتَى — لشِفَا الْقُلُوْبِ الْحَائِرَه

☆......☆......☆

طُوْبٰى لِمَن قَدْ صَامَهُ — وَأَزَالَ عَنْه رَغَامَهُ[3]
والذِّكْرُ صَارَ كَلامُه — وَالْعِتْقُ[4] كَانَ خِتَامَهُ

---

1 ......عامرة: ممتلئة بالمصلين. لان المساجد تَسُرُّ بروادها، وليس بِأَعمِدَتِها.

2 ......آسرة: تشد المرء إليها شدا محببا للنفوس.

3 ......الرغام: التراب وهو كناية عن الذنوب والآثام.

4 ......العتق: التحرير، العفو. الغفران، التلخيص من العذاب.

قرآننا

قُرآنُنَا نُورٌ يُضِيءُ طريقَنا   قُرآنُنَا يَا قَومُ مَصْدَرُ عِزِّنَا
قُرآنُنَا كان الأسَاسُ لِمَجْدِنَا   قُرآننا أضحى السَّبِيلُ لِنَصْرِنا
يَا إِخْوَةَ الإِسْلامِ   سِيرُوْا إِلَى الأَمَامِ
بِالْعَزْمِ وَالإِقْدَامِ   بِصُحْبَةِ الْقُرآنِ
قُرآنُنَا نُورٌ يُضِيءُ طريقَنا

النُّورُ فِى أَيْدِيْنَا   ورَبُّنَا يَحْمِيْنَا
قُرْآنُنَا يَهْدِيْنَا   لِسَاحَةِ الإِيْمَانِ
قُرآنُنَا نُورٌ يُضِيءُ طريقنا

هَيَّا ارْفَعُوا الْقُرْآنَا   وَحَطِّمُوا الأَوْثَانَا
وَحَرِّرُوا الإِنْسَانَا   مِن قَبْضَةِ الطُّغْيَانِ
قُرآنُنَا نُورٌ يُضِيءُ طريقنا
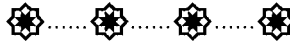
فُعالَة	ذُؤابَة	ذوائب	فَعائِل
فَعُول	عَجُوز صَبُور	عَجائِز صُبُر	فَعائِل فُعُل
فَعُولَة	حَمُولَة	حَمائِل	فَعائِل
فَعِيل	كَرِيم === مَرِيض شَدِيد حَرِيق	كِرام كُرَماء مَرْضَى أَشِدّاء حَرائِق	فِعال فُعَلاء فَعْلَى أَفْعِلاء فَعائِل
فَعِيلَة	طَرِيقَة	طَرائِق	فَعائِل

الدُّرُوسُ النَّحْوِيَّة

سبق نمبر: (1)

﴿......المعرفة والنكرة......﴾

تعریف وتنکیر کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: (۱) معرفہ (۲) نکرہ۔

معرفہ کی تعریف:

وہ اسم جو کسی معین شَی پر دلالت کرے۔ جیسے: زَیْدٌ (معین شخص کا نام) ھُوَ وغیرہ۔

نکرہ کی تعریف:

وہ اسم جو کسی غیر معین شَی پر دلالت کرے۔ جیسے: رَجُلٌ (کوئی مرد، ایک مرد) قَلَمٌ (کوئی قلم، ایک قلم) وغیرہ۔(۱)

معرفہ کی أمثلہ

۱۔اَلْفَاتُوْرَۃُ (بل) ۲۔اَلتَّذْکِرَۃُ (ٹکٹ) ۳۔اَلْکَانْتِیْنُ (کینٹین) ۴۔اَلضَّلَالُ (گمراہی) ۵۔اَلْمِرْوَحَۃُ (پنکھا) ۶۔الصَّارُوْخُ (میزائل) ۷۔ھَارُوْنُ (معین شخص کا نام) ۸۔بَغْدَادُ (معین جگہ کا نام) ۹۔ أَنْتَ (تو ایک مرد) ۱۰۔ھٰذَا (یہ) ۱۱۔اَلْمِنْشَفَۃُ (تولیہ) ۱۲۔اَلْبَرَّادَۃُ (کولر) ۱۳۔ اَللّٰہُ (اسم باری تعالی) ۱۴۔ یَارَجُلُ (اے شخص) ۱۵۔اَلْعُلْبَۃُ (ڈبہ) ۱۶۔ مُرَاقِبُہٗ (اس کانگران) ۱۷۔ اَلْمُکَیِّفَۃُ (ایئر کنڈیشنر) ۱۸۔الطَّائِرَۃُ (فلائٹ) ۱۹۔اَلشَّارِعُ (سڑک) ۲۰۔اَلْفَطُوْرُ (ناشتہ) ۲۱۔عِیَادَۃُ زَیْدٍ

---

(۱)......معرفہ ونکرہ کی اقسام کی تفصیل کے لئے دعوت اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ ۲۸۸ صفحات پر مشتمل کتاب ''نصاب النحو'' کا مطالعہ فرمائیں۔

(زیدکا کلینک) ۲۲۔یُوسُفُ (معین شخص کا نام) ۲۳۔اَلْجَرَّارَةُ (بلڈوزر) ۲۴۔اَلمُتَحَجِّبَة(باپردہ عورت)۲۵۔المُتبَرِّجَةُ (بے پردہ عورت)۔

نکرہ کی أمثلہ

۱۔زَبُوْنٌ (گاہک) ۲۔زُقَاقٌ (گلی) ۳۔تَقْوِيْمٌ (کلینڈر) ۴۔بَطَلٌ (ہیرو) ۵۔مَحَّايَةٌ (ربڑ) ۶۔مُرَاسِلٌ(نمائندہ) ۷۔دَبَّاسَةٌ (اسٹیپلر) ۸۔سِيُجَارَةٌ (سگریٹ) ۹۔شُرْطَةٌ (پولیس) ۱۰۔مِسْطَرَةٌ (اسکیل) ۱۱۔مِذْيَاعٌ (ریڈیو) ۱۲۔مِمْلَحَةٌ (نمک دانی) ۱۳۔كُوْبٌ(گلاس) ۱۴۔مِلْقَطٌ(چمٹا) ۱۵۔رَشَّاشٌ(فوارہ) ۱۶۔ أَرْمَلَةٌ (بیوہ) ۱۷۔مِيْنَاءٌ (بندرگاہ) ۱۸۔مُهَرِّبٌ (اسمگلر) ۱۹۔بَالُونٌ (غبارہ) ۲۰۔نَظَّارَةٌ(عینک) ۲۱۔رَوْبٌ (دہی) ۲۲۔إِذْنٌ(لائسنس) ۲۳۔سَطْلٌ (بالٹی) ۲۴۔مُؤْتَمَرٌ (کانفرنس) ۲۵۔مُعَطَّلٌ(بے روزگار) ۲۶۔خِرِّيْجٌ(فارغ التحصیل)

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (۱): معرفہ ونکرہ الگ الگ کریں نیز وجہ تعریف بھی بیان کریں۔

۱۔الثیابُ مُلَوَّنَةٌ ۲۔أَبْوَابٌ مُغْلَقَةٌ ۳۔اَلْكِتَابُ مُمَزَّقٌ ۴۔ضَرْبُ الْحَبِيْبِ أَوْجَعُ ۵۔الشَّرُّ قَلِيْلُهُ كثيرٌ ۶۔الدِّيْنُ نَصِيْحَةٌ ۷۔أَنْتَ طَبِيْبٌ ۸۔أَنَا مُتَعَلِّمٌ ۹۔نَحْنُ مُهَنْدِسُونَ ۱۰۔هَلْ عِنْدَكَ جَوَّالٌ ۱۱۔هٰذِهِ هِيَ الْبُيُوْتُ الَّتي دَمَّرَتْهَا قَنَابِلُ العَدُوِّ ۱۲۔اَلأَحْذِيَةُ ضَيِّقَةٌ ۱۳۔أُولٰئِكَ سُعَدَاءُ ۱۴۔ يَا زَيْدُ ۱۵ ۔ زَيْدٌ مُشَاغِبٌ(ہنگامہ آرائی کرنے والا) ۱۶۔﴿اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا﴾ ۱۷۔﴿لا تَمْشِ فِي

الارض مرحاً ﴾ ١٨۔ كَانَ نَبِيُّنَا صلّی اللہ علیہ وسلّم أَفْضَلَ الْخَلْقِ

سوال نمبر (۲): درج ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ایک گاؤں ۲۔خاص سڑک ۳۔آپ، تُو (ایک مرد) ۴۔ایک گھڑی ۵۔کوئی ایک منٹ ۶۔ہم ۷۔تم دونوں ۸۔وہ سب آدمی ۹۔یہ ۱۰۔کچھ پانی ۱۱۔میرا گھر ۱۲۔کچھ شہد ۱۳۔چند کھجوریں ۱۴۔میرا دوست ۱۵۔ہمارا مدرسہ ۱۶۔دو کاریں

سوال نمبر (۳): درج ذیل اسماء میں سے نکرہ کو معرفہ اور معرفہ کو نکرہ بنائیں۔

۱۔جَوَّالٌ (موبائل) ۲۔سَيْفٌ (تلوار) ۳۔الفَطُوْر (ناشتہ) ۴۔الطَّائِرَةُ (ہوائی جہاز) ۵۔شُرْطَةٌ (سپاہی) ۶۔عَصِيْرٌ (جوس، رس) ۷۔اِمْرَأَةٌ (عورت) ۸۔اَلْحِكَايَةُ (کہانی، قصہ) ۹۔حُزْمَةٌ (بنڈل، پارسل، پیکٹ) ۱۰۔الدَّقِيْقَةُ (منٹ) ۱۱۔مِرْوَحَةٌ (پنکھا) ۱۲۔النَّجْمُ (ستارہ)

❁......❁......❁......❁
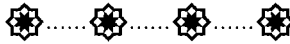
مَفْعُوْل	مَكْسُوْر	مَكَاسِير	مَفَاعِيل
مَفْعِل	مَسْجِد	مَسَاجِد	مَفَاعِل
مُفْعِل	مُفْلِس	مَفَالِس/مَفَاعِيل	مَفَاعِل/ مَفَاعِيل
مِفْعَل	مِخْلَب	مَخَالِب	مَفَاعِل
مِفْعَلَة	مِسْطَرَة	مَسَاطِر	مَفَاعِل
مِفْعَال	مِصْبَاح	مَصَابِيح	مَفَاعِيل
فَعْلَل	جَعْفَر	جَعَافِر	فَعَالِل
فَعَلَّل	فَرَزْدَق	فَرَازِد/فَرَازِق	فَعَالِل

سبق نمبر: (2)

......المذکر والمؤنث......

جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: ۱۔مذکر ۲۔مؤنث

اسم مذکر:

وہ اسم جس میں تانیث کی علامت نہ ہو اور نہ عرب اسے مؤنث استعمال کرتے ہوں۔ جیسے: قَلَمٌ، حَجَرٌ۔

اسم مؤنث:

وہ اسم جس میں تانیث کی علامت پائی جاتی ہو خواہ لفظاً ہو یا تقدیراً۔ جیسے: بَقَرَةٌ، أَرْضٌ.

اسم مذکر کی أمثلہ

۱۔مُدِیْرٌ(ڈائریکٹر)۲۔صَدِیْقٌ (دوست) ۳۔عَالِمٌ(علم والا) ۴۔شَائِقٌ (شوقین) ۵۔أَکْبَرُ(بہت بڑا) ۶۔أحْمَرُ(سرخ) ۷۔صَادِقٌ (سچا) ۸۔طَالِعٌ (طلوع ہونے والا) ۹۔ طَوِیْلٌ (لمبا) ۱۰۔الرَّجُلُ(آدمی،مرد) ۱۱۔طَائِشٌ (جلدباز) ۱۲۔عَصِیْرٌ(جوس)۱۳۔ مِنْدِیْلٌ (رومال) ۱۴۔مُتَفَوِّقٌ (کامیاب) ۱۵۔ وَفِیٌّ (وفادار)۱۶۔ عَمِیْدٌ (پرنسپل)۱۷۔ رَصِیْفٌ (پلیٹ فارم) ۱۸۔کِیْسٌ(بٹوہ)۱۹۔ زِیٌّ(یونیفارم)۲۰۔رَوْبٌ(لسی)

اسم مؤنث کی أمثلہ

۱۔ هَفْوَةٌ(غلطی)۲۔حَفْلَةٌ (تقریب) ۳۔ سِیَاسَةٌ(پالیسی) ۴۔بَطَّانِیَةٌ(کمبل) ۵۔مَحْفَظَةٌ (بستہ، بیگ) ۶۔سَمَّاعَةٌ (آلہ سماعت) ۷۔نَافِذَةٌ (کھڑکی)

۸۔مِسْطَرَةٌ (اسکیل) ۹۔ عَجلَةٌ (پہیّہ) ۱۰۔شَرِکَةٌ (کمپنی) ۱۱۔ مِنْطَقَةٌ (علاقہ، زون، ضلع) ۱۲۔حَدِیْقَةٌ ۱۳۔قَاعَةٌ (ہال) ۱۴۔زَهْرِیَةٌ (گلدان) ۱۵۔مُتَنَزَّةٌ (پارک) ۱۶۔ عَرَبَةٌ (ڈبہ، بوگی) ۱۷۔مُکَیِّفَةٌ (ائرکنڈیشن مشین) ۱۸۔بِیْئَةٌ (ماحول) ۱۹۔ سِیْجَارَةٌ (سگریٹ) ۲۰۔صَلْصَةٌ (چٹنی، کیچپ) ۲۱۔سَلَاطَةٌ (سلاد) ۲۲۔شَعْرِیَّةٌ (سویاں) ۲۳۔ عُجَّةٌ (آملیٹ)

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (۱): مذکر مؤنث الگ الگ کریں نیز وجہ تانیث بھی بیان کریں۔

۱۔ النَّجَّارُ (بڑھئی) ۲۔ المرأةُ ۳۔ المِنْدِیْلُ ۴۔ نَاقَةٌ (اونٹنی) ۵۔ قَلَمٌ ۶۔ کَسْلَانٌ (سست) ۷۔حَمْرَآءُ ۸۔ خَالِدٌ ۹۔أَبٌ (باپ) ۱۰۔عَطْشٰی (پیاسی) ۱۱۔مِصْرُ (شہر مصر) ۱۲۔ یَدٌ (ہاتھ) ۱۳۔ مُعَاوِیَةُ (ایک معین نام) ۱۴۔ رِجْلٌ (ٹانگ) ۱۵۔طَالِقٌ (طلاق یافتہ) ۱۶۔زَیْنَبُ ۱۷ .الْعَرِیْفُ (کلاس کا مانیٹر)

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل اسماء میں سے مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر بنائیں۔

۱۔اِبْنٌ (بیٹا) ۲۔ مُؤْمِنٌ ۳۔ دَجَاجَةٌ (مرغی) ۴۔أُسْتَاذٌ (استاد) ۵۔بَقَرَةٌ (گائے) ۶۔طِفْلَةٌ (بچی) ۷۔أَتَانٌ (گدھی) ۸۔ کَبِیْرٌ (بڑا) ۹۔إِبِلٌ (اونٹ) ۱۰۔وَالِدَةٌ ۱۱۔ سَعِیْدٌ (سعادت مند) ۱۲۔شَقِیْقَةٌ (سگی بہن) ۱۳۔وَاسِعَةٌ (کشادہ) ۱۴۔أَسْوَدُ (سیاہ) ۱۵۔ بَاکِسْتَانِیٌّ (پاکستانی) ۱۶۔جَاهِلٌ (ان پڑھ، بےعلم) ۱۷۔خَضْرَاءُ (سبز) ۱۸۔أَبْیَضُ (سفید) ۱۹۔الْحَارِسُ (محافظ)

سوال نمبر (۳): مندرجہ ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ بھائی ۲۔ بیوی ۳۔ ذہین ۴۔ نرس ۵۔ عورت ۶۔ بکرا ۷۔ بیٹی ۸۔ دولہا ۹۔ بیل ۱۰۔ لکھنے والا آدمی ۱۱۔ لڑکی ۱۲۔ کتاب ۱۳۔ کاپی ۱۴۔ کلائی ۱۵۔ گھڑی ۱۶۔ لڑکا

سبق نمبر: (3)

﴿......الإفرادوالتثنية والجمع......﴾

اَفراد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔ا۔واحد ۲۔تثنیہ ۳۔جمع

واحد کی تعریف:

وہ اسم جوایک فرد پر دلالت کرے۔جیسے:عَابِدٌ (ایک عبادت گزار مرد)

تثنیہ کی تعریف:

وہ اسم جوآخر میں ''الف اورنون'' یا''یاءاورنون'' کے اضافے کی وجہ سے دو افراد پر دلالت کرے۔جیسے:عَابِدَانِ (دوعبادت گزار مرد)

جمع کی تعریف:

وہ اسم جودو سے زیادہ افراد پر دلالت کرے۔جیسے:عابد ون (کئی عبادت گزار مرد)

جمع کی اقسام

جمع کی دوقسمیں ہیں: ا۔جمع سالم ۲۔جمع مکسر

جمع سالم کی تعریف:

وہ جمع جس میں واحد کی صورت سلامت ہو صرف اس کے آخر میں کچھ حروف بڑھادیئے گئے ہوں۔جیسے: عابدون ،عابدات

جمع مکسر کی تعریف:

وہ جمع جس میں واحد کی صورت سلامت نہ رہے۔جیسے: أَنْفُسٌ،رُسُلٌ، رِجَالٌ

واحد اور تثنیہ کی أمثلہ

واحد	تثنیہ (حالت رفعی)	تثنیہ (حالت نصبی وجری)
اَلْکَتِفُ	الکتفان	الکتفین
ثَلَّاجَةٌ	ثلاجتان	ثلاجتين
مَکْسُوْرٌ	مکسوران	مکسورین
ضَیْفٌ	ضیفان	ضیفین
جَرِیْدَةٌ	جریدتان	جریدتین
مِنْشَفَةٌ	منشفتان	منشفتین
کَأْسٌ	کاسان	کاسین
خَضْرَاءُ	خضراوان	خضراوین
مَصْرَفٌ	مصرفان	مصرفین
دَلِیْلٌ	دلیلان	دلیلین
خُطْوَةٌ	خطوتان	خطوتین
دِیْک	دیکان	دیکین
نَاجِحٌ	ناجحان	ناجحین

واحد اور جمع سالم کی أمثلہ

واحد	جمع (سالم حالت رفعی)	جمع (حالت نصبی وجری)
مُؤَظَّف	مؤظفون	مؤظفين
ذَاكِرَةٌ	ذاكراتٌ	ذاكراتٍ
كَاتِبٌ	كاتبون	كاتبين

عَامِلَة	عاملاتٌ	عاملاتٍ
مُمَرِّض	ممرّضون	ممرّضين
صَائِمٌ	صائمون	صائمين
مُصَنِّفٌ	مصنّفون	مصنّفين
مُؤْمِنَةٌ	مؤمناتٌ	مؤمناتٍ
وَالِدَةٌ	والداتٌ	والداتٍ
شَاكِر	شاكرون	شاكرين
حَمْرَاءُ	حمراواتٌ	حمراواتٍ
مُرْضِعَةٌ	مرضعاتٌ	مرضعاتٍ
مُتَبَرِّجَةٌ	متبرجاتٌ	متبرجاتٍ

واحد اور جمع مکسر کی أمثلہ

واحد	جمع (مکسر)	واحد	جمع (مکسر)
فَلْسٌ	أَفْلُسٌ	بَيْتٌ	بُيُوْتٌ
غَنِيٌّ	أغْنِيَاءُ	فِرْقَةٌ	فِرَقٌ
نَفْسٌ	أَنْفُسٌ	جَرِيْحٌ	جَرْحىٰ
لِسَانٌ	أَلْسِنَةٌ	طَالِبٌ	طَلَبَةٌ
رَجُلٌ	رِجَالٌ	خَشَبٌ	خُشُبٌ
كِتَابٌ	كُتُبٌ	قِرْدٌ	قِرَدَةٌ

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (۱): واحد اور تثنیہ الگ الگ کر کے تثنیہ کو واحد اور واحد کو تثنیہ بنائیں۔

۱۔ وردتان ۲۔ القلمان ۳۔ اللؤلؤ ۴۔ جریدة ۵۔ مسلمان ٦۔ ثعبان ۷۔ المصنف ۸۔ لسان ۹۔ مرشد ۱۰۔ دابتان ۱۱۔ سوداء ۱۲۔ المكتب ۱۳۔ مسجد ۱۴۔ صحراوان

سوال نمبر (۲): واحد اور جمع کو الگ الگ کریں نیز قسم جمع کا بھی تعین کریں۔

۱۔ الأشجار ۲۔ الوالدات ۳۔ دروس ۴۔ صابر ۵۔ الكتب ٦۔ الخبيثات ۷۔ رسول ۸۔ مَحَّايَةٌ ۹۔ سواعد ۱۰۔ الكتف ۱۱۔ الساهون ۱۲۔ كلمات ۱۳۔ خشَب ۱۴۔ حمراوات

سوال نمبر (۳): مندرجہ ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ صبر کرنے والے مرد ۲۔ دوروزے دار عورتیں ۳۔ کچھ دوست ۳۔ تہذیب یافتہ لوگ ۴۔ کھلاڑی لڑکے ۵۔ دو کہنیاں ٦۔ پکانے والی عورت ۷۔ ایک کرسی ۸۔ بہت سے استاد ۹۔ کچھ چور ۱۰۔ شکر گزار بندے ۱۱۔ گمراہ لوگ ۱۲۔ محدثین ۱۳۔ ہونٹ ۱۴۔ دو پلیٹیں

المفرد: وهو ما يدل على واحد، وهو نوعان:

أ-اسم الجنس: وهو ما دل على واحد غير معين: رجل، أسد، شجرة.

ب-العلم الشخصي: وهو ما دل بلفظه على فرد معين: زيد، هند، جدة.

المثنى:ما دل على اثنين بزيادة (ألف ونون)، أو (ياء ونون) على مفرده: رجلان، زيدان/ رجلين، زيدين.

سبق نمبر: (4)

……المرکب التوصیفی……
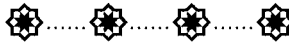
مرکب توصیفی کی تعریف:

جس مرکب میں دوسرا لفظ پہلے لفظ کی صفت بیان کرے وہ مرکب توصیفی کہلاتا ہے اس کے پہلے جزء کو ''موصوف'' اور دوسرے کو ''صفت'' کہتے ہیں۔

موصوف کی تعریف:

وہ اسم جس کی صفت (اچھائی، برائی، رنگت یا مقدار) بیان کی جائے۔

صفت کی تعریف:

وہ اسم جس کے ذریعے کسی کی اچھائی، برائی، رنگت یا مقدار بیان کی جائے۔

جیسے: رَجُلٌ جَمِیْلٌ اس مثال میں رَجُلٌ موصوف اور جَمِیْلٌ صفت ہے۔

نوٹ:

موصوف اور صفت کے مجموعے کو مرکب توصیفی کہا جاتا ہے۔

موصوف صفت کی أمثلہ

۱۔اِلٰہٌ واحدٌ (ایک خدا) ۲۔دَوْلَۃٌ مُتَقَدِّمَۃٌ (ترقی یافتہ ملک) ۳۔دَوْلَۃٌ نَامِیَۃٌ (ترقی پذیر ملک) ۴۔جَھْدٌ مُتَوَاصِلٌ (مسلسل کوشش) ۵۔شَاحِنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ (نیا ٹرک) ۶۔اَلدَّوْلَۃُ الْمُتَخَلِّفَۃُ (پسماندہ ملک) ۷۔مِکْوَاۃٌ نَظِیْفَۃٌ (صاف ستھری استری) ۸۔ شَجَرَۃٌ طَوِیْلَۃٌ (لمبا درخت) ۹۔وِسَادَۃٌ مُدَوَّرَۃٌ (گول تکیہ) ۱۰۔ سَیَّارَۃٌ مُدَرَّعَۃٌ (بکتر بند گاڑی) ۱۱۔ اَلْخُطُوْطُ الْجَوِیَّۃُ (ایئر لائن) ۱۲۔ عِیْشَۃٌ ھَادِئَۃٌ (پرسکون زندگی) ۱۳۔ مُتَنَزَّہٌ

عامٌ (پبلک پارک) ١٤۔اَلثَّلَّاجَةُ الْكَبِيرَةُ (بڑا فریج) ١٥۔لَيْلَةٌ مُقْمِرَةٌ (چاندنی رات) ١٦۔اَلسُّوقُ السَّوْدَاءُ (بلیک مارکیٹ) ١٧۔مِنْحَةٌ تَعْلِيمِيَّةٌ (اسکالرشپ، تعلیمی وظیفہ) ١٨۔مِيَاهٌ غَازِيَّةٌ (سوڈا واٹر) ١٩۔اَلنُّسْخَةُ الاصْلِيَّةُ (اصل کاپی) ٢٠۔نُسْخَةٌ ثَانِيَةٌ (ڈپلی کیٹ) ٢١۔اَلْهَاتِفُ الدَّاخِلِيُّ (انٹرکام) ٢٢۔اَلْجَهْدُ الانْفِرَادِيُّ سَبَبٌ عَظِيمٌ لِتَبْلِيغِ الاسْلامِ فِي الْعَالَمِ ٢٣۔الْقَنَاةُ الْمَدَنِيَّةُ (مدنی چینل) ٢٤۔شُقَّةٌ سَكَنِيَّةٌ (رہائشی فلیٹ) ٢٥۔اَلْمُسْتَقْبِلُ الزَّاهِرُ (روشن مستقبل)

نوٹ:

مذکورہ بالا امثلہ میں پہلا جزء موصوف اور دوسرا صفت ہے۔

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (١): مندرجہ ذیل جملوں میں سے مرکبات توصیفیہ الگ الگ کریں۔

١۔أَإِذَا كنا عظاماً نخرة ٢۔فإنما هي زجرةٌ واحدةٌ ٣۔أسقينا كم ماءً فراتاً ٤۔هو الفوز العظيم ٥۔وجاء رجلٌ مؤمنٌ من آل فرعون ٦۔فيهما عينان تجريان ٧۔فتيمموا صعيداً طيباً ٨۔إني إذا لفي ضلال مبين ٩۔لا تقوم الساعة حتى تقتل فئتان عظيمتان تكون بينهما مقتلةٌ عظيمةٌ ١٠۔فيها عين جارية ١١۔ثم يولد لها غلام أعورُ أخرسُ ١٢۔كأنّهن بَيْضٌ مَكنونٌ ١٣۔الطفلان الصغيران خرجا إلى الحقول الخضراء ١٤۔اَلنَّشْءُ الْجَدِيْدُ ليس براغبٍ في العلومِ الاسلاميةِ ١٥۔الكلام اللَّيِّنُ يُلِيْنُ القلوب. ١٦۔الكلام

الـخَشِـنُ يُـخَشِّـنُ الـقـلـوب. ١٧ . المَطارُيَضُمُّ شيئين،ميداناً واسعا الذی يَمُتَدُّ كيلوميتراتٍ عَدِيْدةٍ فی الجِهَاتِ الأربعةِ وإلی جانب منه مبنـیً كبيـر و جـمـيـل فـی الـمـيـدان مَدْرَجَـات لِهُبُوْطِ الطـائـراتِ وإقْلاعِها.

سوال نمبر (٢): مندرجہ ذیل الفاظ کی مناسب صفات بیان کریں۔

١۔الانسان .... ٢۔المَلِک.... ٣۔ فرسان.... ۴۔بستان....

۵۔ بقرة.... ٦۔ الكلاب.... ٧۔الأمـة.... ٨۔منافقون....

٩۔الـماء.... ١٠۔ الـفوز.... ١١۔ وسـادة.... ١٢۔ الـكـلمات....

١٣۔اللغة....١۴۔ غرفة....

سوال نمبر (٣): درج ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

١۔ٹھنڈا پانی ٢۔ ہرا درخت ٣۔ پانچ نمازیں ۴۔ جاری چشمہ ۵۔نمازی خاتون ٦۔مخلص دوست ٧۔شفیق باپ ٨۔نئی نسل ٩۔آخری رسول ١٠۔ بڑا بھائی ١١۔مرکب توصیفی ١٢۔قومی زبان ١٣۔کامل مرشد

❁......❁......❁......❁

القلة والكثرة

قسم علماء العربية أبنية جموع التكسير إلى نوعين جموع قلة وجموع كثرة، وجموع قلـة، هي: أَفْعُل، نحو: أعين، وأَفْعال، نحو: أَعْيان، وأَفْعِلَة،نحو: أَغْلِمَة، وفِعْلَة، نحو: غِلْمَة. وقد نظمها ابن مالك في قوله:
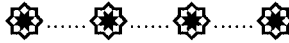
أَفْعِلَةٌ وَأَفْعُلُ ثُمَّ فِعْلَة ثُمَّتَ أَفْعالُ جموع قلَّة

سبق نمبر: (5)

......المركب الاضافی......

مرکب اضافی کی تعریف:

وہ مرکب ناقص جس میں ایک کلمے کی اضافت دوسرے کلمے کی طرف ہو مرکب اضافی کہلاتا ہے۔

مضاف اور مضاف الیہ:

جس اسم کی اضافت کی جائے اسے ''مضاف'' اور جس کی طرف اضافت کی جائے اسے ''مضاف الیہ'' کہتے ہیں۔ جیسے: کِتَابُ خَالِدٍ (خالد کی کتاب) میں کِتَابُ کی اضافت خَالِد کی طرف کی گئی ہے لہذا کِتَابُ مضاف اور خَالِد مضاف الیہ ہے۔

نوٹ:

مضاف اور مضاف الیہ کے مجموعے کو مرکب اضافی کہتے ہیں۔

أمثله

١۔ عَمَلِيَّةُ القلب (دل کا آپریشن) ٢۔صَوتُ الجَرَس (گھنٹی کی آواز) ٣۔خَرِيطَةُ الْعَالَمِ (دنیا کا نقشہ) ٤۔إِطَاعَةُ الوالدين (والدین کی فرمانبرداری) ٥۔سَخَطُ الرَّب (رب کی ناراضگی) ٦۔ غُلامَا زَيدٍ (زید کے دوغلام) ٧۔بِيئَةُ االدَّعْوَةِ الاسْلامِيَّةِ تُعَلِّمُنَا الْمُدَاوَمَةَ عَلىٰ الْعَمَلِ وَالتَّقْوىٰ ٨۔مَأدُبَةُ غَدَاء (دوپہر کی دعوت) ٩۔فُرْشَةُ الأَسْنَان (دانتوں کا برش) ١٠۔ دُمُوعُ الفَرَح (خوشی کے آنسو) ١١۔حَدِيقَةُ الحَيَوَان (چڑیا

گھر) ۱۲۔مَجْلِسُ الشَّعْبِ (قومی اسمبلی) ۱۳۔دَارُ الآثَارِ (عجائب گھر) ۱۴۔مَجْلِسُ النُّوَّاب (پارلیمنٹ) ۱۵۔ مَخْزَنُ الْأَدوِية (میڈیکل اسٹور) ۱۶۔فِيْشَةُ الْكَهْرَباء (الیکٹرک پلگ) ۱۷۔مَاكِيْنَةُ الْحِلاقَةِ (سیفٹی ریزر) ۱۸۔دُكَّانُ الْحَلْوٰى (کنفیکشنری،مٹھائی کی دکان) ۱۹۔تَذْكِرَةُ إِيَابٍ (ریٹرن ٹکٹ) ۲۰۔ تَذْكِرَةُ هُوِيَّةٍ (شناختی کارڈ، ایڈنٹی کارڈ) ۲۱۔رَسْمُ الدُّخُوْلِ (ایڈمیشن فیس، داخلہ فیس) ۲۲۔"فیضان مدینة" مَرْكَزُ التَّدْرِيْبِ لِلدِّرَاسَاتِ الْاُسْلامِيَّةِ ۲۳۔أَبَوَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مُؤْمِنَانِ

نوٹ:

مذکورہ مثالوں میں پہلا جزء مضاف اور دوسرا جزء مضاف الیہ ہے۔

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(۱): مندرجہ ذیل جملوں میں سے مرکبات اضافیہ الگ الگ کریں۔

۱۔جاء یوم الدین ۲۔ ﴿اللّٰہ نور السموات والأرض﴾ ۳۔﴿وهو رب العرش العظيم﴾ ۴۔ المسلم أخو المسلم ۵۔مفتاح الجنة الصلاة ۶۔الدنیا سجن المؤمن وجنة الكافر ۷۔آفة العلم النسيان ۸۔خادم المَلِک أمين ۹۔ نور القمر مستفاد من نور الشمس ۱۰۔أزواج رسول اللّٰه أمهات المؤمنين ۱۱۔ قرن البقرة قصيرٌ ۱۲۔ماء البحر طاهر ۱۳۔الفندق طِرَازَاتٌ مثل فندق النجوم الخمسة وفندق النجوم الأربعة إلى فندق النجم الواحد ۔وفندق النجوم

الخمسة أبهى الفنادق و أفخرها و أغلاها و هو لا يوجد إلا فى أكبر المُدُنِ و أهَمِّها، مثل مدينة كراتشى و لاهور و اسلام آباد فى بلادنا۔

سوال نمبر(۲): مندرجہ ذیل الفاظ کے ساتھ مناسب مضاف یا مضاف الیہ ذکر کرکے مرکب اضافی بنائیں۔

۱۔طبیب.... ۲۔....المال ۳۔جوّال.... ۴۔ ....الأدب ۵۔یدا....

۶۔ رأس.... ۷۔ حرارة.... ۸۔....الله ۹۔ ....القرآن

۱۰۔مسلما.... ۱۱۔ صدیق.... ۱۲۔ ....رسول ۱۳۔جنة....

سوال نمبر(۳): مندرجہ ذیل الفاظ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔اہل جنت کی زبان ۲۔مکتبۃ المدینہ کی کتاب ۳۔محنت کی عظمت ۴۔ایمان کی دولت ۵۔میرے دوست کا موبائل ۶۔دل کا ڈاکٹر ۷۔سنتوں کی بہار ۸۔آخری نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا معجزہ ۹۔میرے اعضاء ۱۰۔دل کا آپریشن ۱۱۔کھانے کا طریقہ ۱۲۔طالب العلم کی دو کتابیں ۱۳۔سورج کی تپش
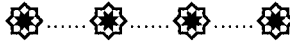
۲–اسم المصدر

أطلق اسم المصدر على جملة أسماء دالة على الأحداث ولكنها تختلف عن المصادر العامة التي عرضنا لها، ومن هذه الأسماء:

أ– ما لا يكون له فعل يجري عليه، مثل: القهقرى.

ب– ما يدل على آلة الفعل: طَهور لما يتطهّر به، وغَسل لما يغتسل به.

ج–العَلَم الذي يطلق على اسم الحدث، نحو: برّة، سبحان، حمادِ، فجارِ.

د– ما يبدأ بميم زائدة لغير المفاعلة (المصدر الميمي): مضرِب، مقتَل.

هـ– ما فعله مزيد وهو مجرد: اغتسل غُسلاً، توضأ وضوءاً.

و–ما طابق مصدر الفعل في المعنى، ونقصت أحرفه عن فعله؛ فالفعل (أعطى) مصدره إعطاءً، أما (عطاء) فهو اسم للمصدر حين تقول: أعطيته عطاء.

سبق نمبر: (6)

الجملة الاسمية

جمله اسميه:

وہ جملہ جو مبتدا اور خبر سے مرکب ہو۔ جیسے: زَیْدٌ عَالِمٌ

مبتدا:

مبتدا وہ اسم ہے جو لفظی عامل سے خالی اور مسند الیہ ہو۔

خبر:

خبر وہ اسم ہے جو لفظی عامل سے خالی اور مسند ہو۔ جیسے: اَللّٰہُ أَحَدٌ اس مثال میں اَللّٰہُ اسم جلالت مبتدا اور أَحَدٌ خبر ہے۔

أمثله

۱۔ کُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ ۲۔ تَدْخِينُ السِّيجَارَةِ مُضِرٌّ للصِّحَّةِ ۳۔ رَدُّ السَّلامِ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ لِلْمُسْلِم ۴۔ الْحياءُ مِنَ الإيْمَان ۵۔ الْماءُ أَسَاسُ الْحيَاةِ ۶۔ الْعُطْلَةُ الاُسْبُوعِيَّةُ فِى البِلادِ الإسْلامِيَّةِ يَوْمُ الْجُمُعَة ۷۔ اَلْكَهْرَبَاءُ مُنْقَطِعَةٌ فى مِنْطَقَتِنَا ۸۔ اَلْمَدْرَسَةُ مَنْهَلٌ عَذْبٌ لِظَمْآنِ الْعِلْمِ ۹۔ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ ۱۰۔ خَالِدٌ وَسَلِيْمٌ وَنَاصِرٌ زُمَلاءُ ۱۱۔ لِلشَّمْسِ فَوَائِدُ أُخْرى غَيرِ إضَاءَتِهَا فَهِىَ تُرْسِلُ أشِعَّتَها الدَّافِئَةَ فتَقْتلُ الجَرَاثِيمَ فَتُطَهِّرُ الكَوْنَ ۱۲۔ أَنْتَ فِى وَطَنِك مُواطِنٌ كَرِيْمٌ وَفِى غَيْرِه أَجْنَبِىٌّ غَرِيْبٌ ۱۳۔ الطَّيَّارَةُ أَحْدَثُ وَسَائِلِ النَقْلِ وأَسْرَعِها وهِىَ مِن أَعْظَمِ المُخْتَرَعَاتِ الْحَدِيْثَةِ ۱۴۔ أنت

مَسْؤولٌ عن النِّظام ١٥۔ الثِّيَابُ مَكْوِيّةٌ و الطَّعَامُ جَاهِزٌ ١٦۔ مِسْطَرةُ الطَّالِبِ مَكْسُوْرَةٌ ١٧۔ الْقَلَمُ والدَّفْتَرُ والمَحَّايَةُ والمِبْرَاةُ والمِسْطَرَةُ والدَّبُّوْس والدَّبَّاسَةُ كلُّها ضَرُوْرِىٌّ لطالب العلم ١٨۔ الخُدَّامُ يُنظِّفون الْبَيْتَ ١٩۔ يَرْكَبُ الطِّفْلُ درّاجةً ٢٠۔ الفَوَّارَةُ أَمَامَ الْمَدْرَسَة ٢١۔ تعَلُّمُ الدِّيْنِ خَيْرٌ لَّكُمْ من الالْتِحَاقِ بِالْكُلِّيَّة ٢٢۔ أَيْنَ عُلْبَةُ طَبْشُوْرَةٍ؟ ٢٣۔ الذَّهَابُ إلى القَافِلَةِ الْمَدَنِيَّة ثلاثَةَ أَيَّامٍ فِى كُلِّ ثَلاثِيْنَ يَوْماً وثلاثين يَوْماً فِى كلِّ اثْنَيْ عَشَرَ شَهْراً وَاثْنَي عَشَرَ شَهْراً فِى جَمِيْعِ الْحَيَاةِ مُسْتَوْجِبٌ لِرِضَا أَمِيْرِ أَهْلِ السُّنَّةِ ٢٤۔ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَان يَشُدُّ بَعْضُه بَعْضاً ٢٥۔ الْغُرْفَةُ تَتَّسِعُ لِعِشْرِيْنَ رَجُلاً ٢٦۔ هل الْحَافِلَةُ لِلْمَدْرَسَةِ؟

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (١): مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں نیز مبتداوخبر بیان فرمائیں۔

١۔ ﴿هى زجرة واحدة﴾ ٢۔ ﴿ذلک جزاء الظالمين﴾ ٣۔ ﴿اللّٰه نور السموات والأرض﴾ ٤۔ ﴿واللّٰه ولى المتقين﴾ ٥۔ سيد القوم خادمهم ٦۔ خيركم خيركم لأهله ٧۔ اليد العليا خير من يد السفلى ٨۔ على كل مسلم صدقة ٩۔ الطبيب حاذق ١٠۔ المؤمن صادق ١١۔ الجملة سهلة ١٢۔ الكافرون خائبون ١٣۔ المسافران متعبان.

سوال نمبر(۲): ذیل میں مناسب الفاظ لگا کر جملہ اسمیہ مکمل فرمائیں۔

۱۔ الأقلام.... ۲۔ البستان.... ۳۔ .... حمراء ۴۔ .... مفیدة ۵۔ المؤمنات.... ۶۔ الجملة.... ۷۔ .... الله أحد ۸۔ .... فی البیت ۹۔ .... خیر من النوم ۱۰۔ المبتدأ.... ۱۱۔ .... راجع من المدرسة ۱۲۔ .... من الحدید ۱۳۔ الطائر....

سوال نمبر(۳): مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ عجائب گھر قریب ہے۔ ۲۔ قرآن پاک اللہ تعالی کی کتاب ہے۔ ۳۔ قیامت کا دن قریب ہے۔ ۴۔ میرا نام خالد ہے۔ ۵۔ قلم میرے دائیں ہاتھ میں ہے۔ ۶۔ طلبہ مدرسے میں موجود ہیں۔ ۷۔ عربی اہل جنت کی زبان ہے۔ ۸۔ موصوف صفت سے پہلے ہے۔ ۹۔ جملوں کی ترکیب مشکل ہے۔ ۱۰۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ ۱۱۔ یہی کتاب سچی ہے۔ ۱۲۔ غیبت حرام فعل ہے۔ ۱۳۔ سچ میں نجات ہے۔

❁......❁......❁......❁

والمُتَعَدّي ما ينصبُ المفعولَ بهِ ، وهو أربعةُ أقسامٍ :

الأولُ : ما ينصبُ مفعولاً واحداً ، وهو كثيرٌ كسَمِعَ القولَ ، وعَرَفَ الحقَّ .

الثاني : ما ينصب مَفْعُولَيْنِ أصلُهما مُبْتَدَأٌ وخَبَر كظَنَّ وحَسِبَ وخالَ وزعَمَ وجَعَلَ وعَدَّ وحَجَا وتفيد الرجحان ، ورأى وعَلِمَ ووجَدَ وألْفى ودَرَى وتعلَّمَ وتفيد اليقين ، وصَيَّرَ ورَدَّ وتَرَكَ واتخذَ وتَخِذَ وجَعَلَ ووَهَبَ وتفيد التحويل نحو : ﴿ اتخذَ اللهُ إبراهيمَ خليلاً ﴾ .

الثالثُ : ما ينصبُ مفعولَيْن لَيْسَ أصلُهما مُبتدأً وخَبَراً كأَعْطَى وكَسَا نحو : أعطيتُه مَالاً ، وكَسَوْتُهُ ثوباً .

الرابعُ : ما ينصبُ ثلاثةَ مفاعيلَ ، وهو أرى وأعْلَمَ وأنْبأ ونَبَّأ وأخْبَرَ وخَبَّرَ وحَدَّثَ نحو : ﴿ يُرِيهِمُ اللهُ أعمالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ﴾ ، ونحو : أعْلَمْتُهُ الضيفَ قادِماً .

سبق نمبر: (7)

﴿......إنّ وأخواتها......﴾

حروف مشبه بالفعل:

وہ حروف جو فعل کے مشابہ ہیں۔ یہ چھ حروف ہیں: إِنَّ، أَنَّ، كَأَنَّ، لٰكِنَّ، لَيْتَ، لَعَلَّ.

حروف مشبہ بالفعل جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر اسم کونصب اور خبر کورفع دیتے ہیں۔

أمثله

۱۔﴿إنّ اللّٰهَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر﴾ ۲۔﴿ولٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ﴾ ۳۔واعْلَمُوْا أنّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمْ الصّلاةُ ۴۔ أَمَا اِنَّ الرِّشْوَةَ جَرِيْمَةٌ ۵۔إنَّ الانْسَانَ يَمُوْتُ وَلكِنّ أَعْمَالَه الْمُتقِنَةَالْعَظِيْمَةَ تبْقٰى عَلى الدَّهْرِ ۶۔ ﴿وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلكنّ اللّٰهَ رَمٰى﴾ ۷۔لَيْتَ الْمطَرَ يَنْزِلُ ۸۔كَأَنَّ الْكُلِّيَّةَ مَنارَةٌ للثَّقافَةِ ۹۔ لَعَلَّ الْكِتَابَ رَخِيْصٌ ۱۰۔لَيْتَ الْقَمَرَ طَالِعٌ ۱۱۔ لَيْتَ الْبَلِيْدَ مُجْتَهِدٌ ۱۲۔كَأَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ ۱۳۔لَيْتَ الْمُسْلِمِيْنَ مُتَّحِدُوْنَ ۱۴۔إنَّ الْعَقْلَ يَنْمُوْ بِالدِّرَاسَةِ وَالتَّجْرِبَةِ ۱۵۔الْحَقِيْقَةُ أَنَّ بَاكِسْتَانَ لَيْسَتْ مُكْتَفِيَةٌ بِذَاتِها فِى الأغْذِيَةِ مَعَ أن نَحْوَ ثَمانِيْنَ بالْمِأَةِ مِنْ سُكَّانِها مِهْنَتُه الزراعة ۱۷۔إنَّ الرَّحلاَتِ مفيدةٌ جِداً ۱۸۔لَيْتَ الزَّعِيْمَ مُخْلِصٌ لشَعْبه ۱۹۔الْمَدِيْنَةُ كَبِيْرَةٌ لكِنْ شَوَارِعُها ضَيِّقَةٌ ۲۰۔لَعَلَّ السَيْلَ يُغرِقُ الْقَرْيَةَ ۲۱۔ إنَّ الْقَنَاةَ الْمَدَنِيَّةَ هِيَ تَقُوْمُ عَلى نَشْرِالأفْكَارِ الْفَاسِدَةِ وَالأَخْلاَقِ الرَّذِيْلَةِ .

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (۱): مندرجہ بالا جملوں کا ترجمہ کریں نیز حروف مشبہ بالفعل کی نشاندہی کریں۔

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل جملوں میں مناسب حروف مشبہ بالفعل لگا کر جملہ مکمل فرمائیں۔

۱۔ ....اللّٰہ عالم الغیب ۲۔ اعلم .... زید حنفی ۳۔....الساعۃ قریب ۴۔ جاء نی زید و....عمرو غائب ۵۔....العلماء نور فی الأرض ۶۔ ....المسافرون قادمون ۷۔.... الشباب دائم ۸۔.... لی درهمان لأشتری رمانا ۹۔.... خالد فقیه ۱۰۔.... زید أسد ۱۱۔.... الماء یکون قریبا ۱۲۔.....اللّٰہ یرحمنی ۱۳۔ذهب أخی....أبی موجود.

سوال نمبر (۱): مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ بلاشبہ میرا دوست حافظ ہے۔۲۔ بیشک نبی آخر الزمان صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم غیب جانتے ہیں۔۳۔ شاگرد گویا کہ بیٹا ہے۔۴۔ امید ہے کہ میرا دوست مجھے دعوت دے۔۵۔ کاش میں نیک ہوتا۔۶۔ کاش میں اپنا سبق یاد کرتا۔۷۔ سن لو! شاگرد پر استاد کا ادب لازم ہے۔۸۔ میں نے سبق تو لکھ لیا لیکن اسے یاد نہیں کیا۔۹۔ بیشک منافق ضرور جھوٹے ہیں۔۱۰۔ کاش میں مدنی قافلے کا مسافر بن جاتا۔ ۱۱۔ کاش مسلمان متحد ہو جائیں۔۱۲۔ امید ہے کہ طلبہ سبق یاد کریں گے۔۱۳۔ خبردار! بغاوت کرنا جرم ہے۔
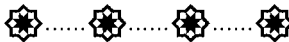
سبق نمبر: (8)

لائے نفی جنس کی تعریف:

وہ حرف جو اپنے بعد واقع ہونے والی اسم کی جنس سے خبر کی نفی کرتا ہے۔ یہ اپنے اسم کو فتحہ بغیر تنوین اور خبر کو رفع دیتا ہے۔[1] جیسے: لَا نَبِيَّ بَعْدِیْ.

أمثلہ

۱۔لاخَیْرَ فِي الإسْرَافِ ولا إسْرَافَ فِي الْخَیْر ۲۔لا إیْمَانَ لِمَن لامَحَبَّةَ له ۳۔لا حَوْلَ ولا قُوَّةَ إلا بِاللّٰه ۴۔أللهم لامَانِعَ لِمَا أعْطَیْتَ ولامُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ۵۔لاحَرَجَ فِي اتِّخَاذِ الْکَلْبِ للضرورة ۶۔لاسُرُوْرَ دَائِمٌ ۷۔لا سَبِیْلَ إلَی السَّلامَةِ من أَلْسِنَةِ الْعَامَّةِ ۸۔لابأس لَکَ أن تَذْهَبَ إلی السَّیر ۹۔لابُدَّ لِلْمُسْلِمِ من الصلاة ۱۰۔وَضَعَ زَیْدٌ کُتُباً بِلا تَرْتِیْب ۱۱۔لاضِدَّیْنِ مُجْتَمِعَان ۱۲۔لارَاکِباً فَرَساً في الطَّرِیْقِ ۱۳۔اللّٰه وَحْدَه لا شَرِیْکَ لَه ۱۴۔لاسیّارات واقفةٌ فی المَوْقِفِ ۱۵۔لا مقصِّراً فی وَاجِبه مَمْدُوْحٌ ۱۶۔لا ذَوْقَ فِی الشَّایِ بِدُوْنِ السُّکَّر ۱۷۔لا حَیَاةَ بِغَیْرِ الْمُوَاظَبَةِ عَلی الأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ.

☆......☆......☆......☆

---

[1] ...... یہ حکم تغلیبا ہے۔

سوال نمبر (۱): مندرجہ بالا جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے لائے نفی جنس کے اسم اور خبر کی پہچان کریں۔

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔کوئی انسان پتھر نہیں۔ ۲۔کوئی پتھر درخت نہیں۔

۳۔جنت میں کوئی غم نہیں۔ ۴۔ترکِ نماز میں کوئی بھلائی نہیں۔

۵۔میدان میں کوئی بچہ نہیں۔ ۶۔رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں۔ ۷۔حرام میں شفاء نہیں۔

صياغة المصدر الميمي

١-يصاغ على (مَفْعِل) من الفعل الثلاثي المثال الصحيح اللام الذي تحذف فاؤه في المضارع، مثل:

يعِد موْعِدًا، قال تعالى: ﴿ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ ﴾ [٩٧-طه]

وخلافًا للقاعدة جاء بكسر العين بعض المصادر، نحو: المحيض، المقيل، المرجع، المجيء، المبيت، المشيب، المعيب، المزيد، المصير، المسير، المعرفة، المغفرة، المعذرة، المعصية، المعيشة.

٢-يصاغ على (مَفْعَل) من الفعل الثلاثي سوى ما ذكر سابقًا، نحو: منام، قال تعالى: ﴿ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ﴾ [٢٣-الزمر]

٣-يصاغ من الأفعال غير الثلاثية على زنة فعله المبني للمجهول مع جعل ياء المضارعة ميمًا، نحو: تنتهي ← يُنْتَهى ← مُنْتهى

قال تعالى: ﴿ إِلَى رَبِّكَ مُنتَهَاهَا ﴾ [٤٤-النازعات]

يُقام ← مُقامة.

قال تعالى: ﴿ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ ﴾ [٣٥-فاطر]

سبق نمبر: (9)

﴿......المنادٰی......﴾

کسی کی توجہ اپنی طرف کرنے کیلئے نداء کا استعمال کیا جاتا ہے اس کیلئے مخصوص حروف استعمال کئے جاتے ہیں جنہیں حروف نداء کہتے ہیں اور جسکی توجہ مطلوب ہو اسے منادٰی کہتے ہیں۔حروف نداء پانچ ہیں: یا، أیا، هیا، أی، اور همزه مفتوحه.

تنبیه:

حروف نداء أَدْعُوْ فعل کے قائم مقام ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ منادی أَدْعُوْ فعل محذوف کا مفعول بہ ہونے کی وجہ سے محلًا منصوب ہوتا ہے اگرچہ بعض اوقات لفظًا مرفوع ہوتا ہے۔جیسے: یا زَیْدُ یعنی أَدْعُوْ زَیْدًا.

أمثله

۱۔یا أَیُّهَا الْمُدَّثِّر قُمْ فَأَنْذِر ۲۔یَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۳۔یَا أَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّة ۴۔یَاسَارِیَةُ الْجَبَل ۵۔یَا اَللّٰه ارْحَمْ عَلی الْمُسْلِمِیْن ۶۔یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ انْظُرْ حَالَنَا ۷۔هَیَا مَعْشَرَ الْقَوْم ۸۔یَا أمیرَ الْقَوْمِ ارْحَمْ عَلی قَوْمِکَ ۹۔یَا عِبَادَ اللّٰهِ أَعِیْنُوْنِیْ ۱۰۔هَیَا سَیِّد التُّجَّار ۱۱۔ وأَیْ أفضل القوم ۱۲۔یَا صَاعِدَ السُّلَّمِ قُلْ: اللّٰه أکبر عِنْدَمَا تَصْعَدُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عِنْدَ مَا تَنْزِلُ ۱۳۔یَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَیَا سَیِّدَ الْبَشَرِ ۱۴۔یَا سَائِقَ السَّیَّارَةِ لا تَنْظُرْ هُنَا وَهُنَاکَ ۱۵۔یَا طَالِبَ الْعِلْمِ لا تُضِعْ وَقْتَکَ ۱۶۔یَاأَیُّهَا الْمُبَلِّغُ قُمْ فَدَرِّسْ مِنْ فیضان سنّة

بِصَوْتٍ أَعْلٰی ١٧۔ یَا بُنَیَّ تَعَوَّدْ قِرَاءَ ةَ ثَلاثِ اٰیَاتٍ مِنْ تَرْجَمَةِ کَنْزِ الْإِیْمَانِ مَعَ التَّفْسِیْرِ کُلَّ یَوْمٍ.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(١): مندرجہ بالا جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے حروف نداء اور منادی کی نشاندہی کریں۔

سوال نمبر(٢): حروف نداء کے ہر حرف سے کم از کم تین تین امثلہ تحریر فرمائیں۔

✲......✲......✲......✲

ويختلف الممدود في تغير آخره حسب الحالات السابقة، عند التثنية، وجمع السلامة، والنسب:

نوع الهمزة وحكمها	المثال	التثنية	جمع السلامة	النسب
أصلية فلا تتغير	قرّاء	قرّاءان	قرّاؤون	قرّائيّ
منقلبة يجوز إبقاؤها أو قلبها واوًا	سماء بناء رجاء(علم لمذكر)	سماءان/سماوان بناءان/ بناوان رجاءان/رجاوان	سماءات/ سماوات رجاؤون/رجاوون	سمائي/ سماويّ بنائي / بناويّ
مزيدة للإلحاق يجوز بقاؤها أو قلبها واوًا	علباء	علباوان/ علباءان	علباوات/علباءات	علباويّ/ علبائيّ
مزيدة للتأنيث تقلب واوًا	صحراء زكرياء(علم)	صحراوان زكرياوان	صحراوات زكرياوون	صحراويّ زكرياويّ

الخلاصة

همزة الممدود إما أصلية فتبقى، أو منقلبة عن أصل أو زائدة للإلحاق فيجوز إبقاؤها أو قلبها واوًا، أو تكون مزيدة للتأنيث ففيها القلب إلى واو. وإجمالاً همزة الممدود للتأنيث أو لغيره فإن للتأنيث قلبت واوًا وإن كانت لغيره أمكن تركها.

سبق نمبر: (10)

......الجملة الفعلية......

جملہ فعلیہ کی تعریف:

وہ جملہ جو فعل اور فاعل سے مرکب ہو۔ جیسے: عَيَّنَتْهُ الحُكُومَةُ مُحَاضِرًا فِي الجَامِعة. (گورنمنٹ نے جامعہ میں اسے لیکچرار مقرر کیا)

فعل کی تعریف:

فعل وہ کلمہ ہے جو دوسرے کلمے سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی اس میں پایا جائے۔

فاعل کی تعریف:

وہ اسم جس سے پہلے کوئی فعل یا شبہ فعل (اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ، اسم تفضیل یا مصدر) آجائے اور وہ فعل یا شبہ فعل اس اسم کے ساتھ قائم ہو۔ جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا تِلْفُونًا (فون کرنا) اس مثال میں ضرب فعل اور زید اسم جو کہ فاعل ہے۔

أمثلہ

۱۔اِئْتَمَرَ الْقَوْمُ فِي الْمَسْئَلَة ۲۔نَبَّأَنِي صَدِيقِي بِأَنَّ رَئِيس جُمْهُورِيَّةِ مِصْرَ سَيَزُورُ بَاكِسْتَان ۳۔تَفَكَّرْ فِي الْأَمْرِ أَوَّلاً ثُمَّ أَقْبِلْ عَلَيْهِ ۴۔اِمْتَحَنَ الْمُعَلِّمُ تلاميذه في نِهَايَةِ السَّنَةِ ۵۔زَيَّنَ صديقي داره بِالْأَزْهَارِ ۶۔أُحِبُّ أن أَحْتَسِيَ الشَّأيَ الْحَارَّ. ۷۔رَسَبَ ابنُه في الامْتِحَانِ فَانْزَعَجَ ۸۔ إن اسْتَعْرَضْنَا مَسْئَلَةَ تَخَلُّفِ الأُمَّةِ الْمُسْلِمَةِ

لوَجَدنَا الجَهالةَ مِنْ أَهَمِّ أسبابِها ٩۔ اِقْترَحَ تِلْمِيذٌ أن يَّذْهَبُوْا إلى الْحَدِيْقَةِ للنُّزْهَةِ ١٠۔ كُنتُ مَشْغُوْلا بِالْمُطَالَعَةِ وَلكنْ صَدِيْقِي خَالِد نَحَّانِي عنه ١١۔ لا يَجُوْزُ لِلْمُسْلِمِيْنَ أن يَتَنَاجَشُوْا أو يَتَحَاسَدُوْا أو يَتَبَاغَضُوْا أو يَتدابَرُوا ١٢۔ أَتَعَشّٰى ثم أَتَمَشّٰى قليلا مع أخي الكبير ١٣۔ تَطَوَّرَتِ العُلُوْمُ في الْقَرنِ الْعِشْرِيْنَ تَطوُّراً وَاسِعاً ١٤۔ تَقَعُ بَاكِسْتَانُ فِي قَارَّةِ آسيا ١٥۔ جَاوَزَ مَوْعِدَ اللِّقَاءِ فَالْمُدِيْر لم يَسمَح به ١٦۔ تَدَرَّجَ الإنسانُ إلى الرُقيٰ حتى وصل إلى ما هو عليه اليوم ١٧۔ إن قلَّ شيءٌ أَضَفَّ الناسُ عليه ١٨۔ بِيْئَةُ الإنسان تُؤَثِّرُ فِي فِكْرِهِ ١٩۔ إنَّ التفّاحَ يُقوِّي الْقَلْبَ ٢٠۔ أَحالَهُ الْمَرَضُ نَحِيلاً جِدّاً فَتَراخٰى عَنِ الْعَمَلِ.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (١): مذکورہ بالا جملوں کا ترجمہ کریں نیز فعل و فاعل کی نشاندہی کرتے ہوئے اعراب لگائیں۔

سوال نمبر (٢): درج ذیل افعال سے جملہ فعلیہ بنائیں۔

١۔ أكل ٢۔ نظف ٣۔ يدرس ٤۔ حزن ٥۔ يعطي ٦۔ انتشر ٧۔ يستطيع ٨۔ يعيش ٩۔ لعب ١٠۔ يرجع ١١۔ سقط ١٢۔ سهل ١٣۔ يساعد

سوال نمبر (٣): درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

١۔ کوئی انسان ہوا کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ ٢۔ خالد اپنی والدہ کی طرف لوٹا۔ ٣۔

نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم رحیم وکریم ہیں ۔۴۔ کافر مسلمان ہو گیا۔۵۔ مجھے معلوم ہوا کہ یہ ریل گاڑی کراچی جائے گئی۔۶۔رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم شہد پسند فرماتے تھے۔۷۔ میں جامعۃ المدینہ میں پڑھتا ہوں۔۸۔کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا سنت ہے۔۹۔ میں نے اپنے بھائی کو تین سو روپے دیئے۔ ۱۰۔ ہم اپنے والدین کا احترام کرتے ہیں۔۱۱۔ مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنے رب کو پہچانے۔۱۲۔ ہشام اسکول کے صحن میں گیند سے کھیلتا ہے۔۱۳۔ بھوک کے وقت کھانا لذیذ ہوتا ہے۔

	المثال	التثنية	جمع السلامة	النسب
المقصور الثلاثي	عصا	عصَوان(ردّت الواو)		عَصَوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	فتى	فتيان(ردت الياء)		فَتَوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	رضا(علم أنثى)	رِضوان(ردّت الواو)	رضوات(ردّت الواو)	رضوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	هُدى(علم أنثى)	هُديان(ردت الياء)	هُديات(ردت الياء)	هُدوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	رضا(علم ذكر)	رِضوان(ردّت الواو)	رضَوْن(حذفت الألف لاجتماع ساكنين)	رضوِيّ(قلبت الألف واوًا)
المقصور غير الثلاثي	مصطفى	مصطفَيان(قلبت الألف ياءً)	مصطفَون(حذفت الألف لاجتماع ساكنين) (حذفت الألف لاجتماع ساكنين)	مصطفِيّ(حذفت الألف)
	سُعدى	سُعديان(قلبت الألف ياءً)	سُعديات	سُعدوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	حُبلى	حُبليان(قلبت الألف ياءً)	حُبليات	حُبلوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	ملهى	مَلهيان(قلبت الألف ياءً)		مَلْهوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	مَسْعى	مَسْعَيان(قلبت الألف ياءً)		مَسْعَوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	علْقى	علقيان(قلبت الألف ياءً)		عَلْقوِيّ

خلاصة

عند التثنية وجمع السلامة تقلب ألف المقصور واوًا إن كانت ثالثة بدلا من واو. وتقلب ياءً إن كانت ثالثة بدلاً من ياء، أو كانت رابعة فصاعدًا.

وعند النسب تقلب واوًا إن كانت ثالثة أو رابعة وتحذف إن كانت خامسة فأكثر.

تنبيه

* يجوز في الألف الرابعة في ما سكن ثانيه؛ عند النسب إبقاء الألف ووقايتها بواو: حبلاوي، ويجوز الحذف: حبليّ.

*إن أدى قلب الألف الرابعة إلى اجتماع ثلاث ياءات حذفت الألف، مثل: ثريّا ← ثريّات.

سبق نمبر: (11)

﴿......الفعل المعروف والمجهول......﴾

فعل چاہے لازم ہو یا متعدی اسکی دو قسمیں ہیں: ۱۔معروف ۲۔مجہول

معروف کی تعریف:

وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو، یعنی فعل کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ (رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم نے فرمایا)۔

مجہول کی تعریف:

وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو، یعنی فعل کی نسبت مفعول کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: نُوْدِيَ لِلصَّلَاۃِ (نماز کے لئے نداء دی گئی)۔

أمثلہ

۱۔﴿أَحَلَّ اللّٰہُ الْبَیْعَ﴾ ۲۔﴿کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَام﴾ ۳۔﴿خُلِقَ من مَاءٍ دَافِقٍ﴾ ۴۔﴿وَوَرِثَ سُلَیْمَانُ دَاوٗدَ﴾ ۵۔جَلَسَ زَیْدٌ ۶۔قَضَی الْأَمْرُ ۷۔مَنْ ضَحِکَ ضُحِکَ ۸۔مَاحَرُمَ أَخْذُہ حَرُمَ إِعْطَائُہ ۹۔یُصْنَعُ من الفَوَاکِہِ العَصِیْرُ ۱۰۔یَجْتَمِعُ النَّاسُ فِی الْمَسْجِدِ خَمْسَ مَرَّاتٍ ۱۱۔ذَھَبْتُ إِلَی الطَّبِیْبِ وَأَخَذْتُ مِنہ الدَّوَاءَ ۱۲۔تُوْجَدُ فی باکستان فَوَاکِہُ کَثِیْرَۃٌ ۱۳۔فُتِحَ الْبَابُ ۱۴۔تَأَخَّرْتُ وَالْمُعَلِّمُ لَمْ یَسْمَحْ لی بالدُّخُوْلِ فی الفصل ۱۵۔تَخَایَلَ أَمَامِی مَنْظَرُ الصُّدَامِ الَّذِیْ حَدَثَ بالأمس فَأَحْزَنَنِی ۱۶۔جَاءَ فَصْلُ الرَّبِیْعِ وَازْدَانَتِ

الأرضُ بالخُضارِ ١٧۔وَاجَهَ زيدٌ المَصَائِبَ شُجَاعا ١٨۔خَطَا الصَّبِيُّ خُطْوَتَيْنِ ثم وَقَفَ ١٩۔ضَغَطَ الحاكمُ زِرَّ الجَرَسِ فحَضَرَ له السَّاعِي. ٢٠۔حَطَّتِ الأسْعَار وفَرِحَ النَّاسُ.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(١): مندرجہ بالا جملوں میں مذکور فعل معروف ومجہول کوالگ الگ کریں۔

سوال نمبر(٢): فعل معروف ومجہول پر مشتمل عربی میں بیس جملے بنائیں۔

❁......❁......❁......❁

شروط المصغر:

يشترط في اللفظ الذي يمكن أن يصغر جملة شروط، هي:

١- أن يكون اسمًا، فلا يصغر الفعل، ولا الحرف.

٢- ألا يكون متوغلاً في شبه الحرف، فلا تصغر الأسماء المبنية بناء ملازمًا، مثل: والمضمرات، والمبهمات، وما جاء منها مصغرًا فهو شاذّ.

٣-أن يكون خاليًا من صيغ التصغير وشبهها، فلا يصغر نحو: كُمَيت، وشُعَيب؛ ولا مُهَيْمن، ومُسَيْطر، ومُبَيْطِر. لأنه قد يستغنى بالمصغّر عن المكبّر مثل: كُمَيْت .

٤- أن يكون قابلاً للتصغير، فلا يصغر اسم مثل (كل)، أو جمع دال على الكثرة.

ملاحظة:

إن كان المصغر ثلاثي الأصول دالاً على مؤنث لحقته تاء التأنيث، نحو:

سعاد ← سُعَيْدة، سمراء ← سُمَيْرَة

وإن كان صفة خاصة بالمؤنث لم تلحقها التاء، تقول:

حائض ← حُيَيْض، فارك ← فُرَيْك.

سبق نمبر: (12)

مفعول به کی تعریف:

وہ اسم جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا.

مفعول بہ کی دو قسمیں ہیں: ۱۔صریح　　۲۔غیر صریح

صریح کی تعریف:

وہ اسم جو بغیر تاویل کے اور بلا واسطہ حرفِ جر مفعول بہ واقع ہو۔ جیسے: نَصَرْتُ خَالِدًا.

غیر صریح کی تعریف:

وہ اسم جو بتاویل یا بواسطہ حرفِ جر مفعول بہ واقع ہو۔جیسے: نَظَرْتُ إِلَی زَیْدٍ۔

أمثلہ

۱۔ ﴿مَن یُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰہ﴾ ۲۔ اطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَھْدِ إلی اللَّحْدِ ۳۔نَضَّرَ اللّٰہُ امْرَءً سَمِعَ مناحَدِیْثاً فَبَلَّغَہ ۴۔خَیْرُکُمْ مَنْ تَعلَّمَ الْقُرْآنَ وَ عَلَّمَہ ۵۔ رَکِبْتُ السَّیَّارَۃَ ۶۔عَالَجَ الطَّبِیْبُ الْمَرِیْضَ ۷۔ قَرَءَ الْعَالِمُ سُوْرَۃً ۸۔رُءِ یَتْ طَیَّارَۃٌ عَلٰی حَدِّ بَاکِسْتَان۹۔فَھِمْتَ دُرُوْسَنَا ۱۰۔ أَعْطَیْتُہ دِرْھَماً لأنَّہ فَقِیْرٌ ۱۱۔غَرَسْتُ ثَلاثَ شَجَرَاتٍ ۱۲۔ظَلَمَ زَیْداً وَاخَذَ مَالَہ ۱۳۔ أَسْلَمْتُ عَلَی الأستاذ ۱۴۔أُرِیْدُ الْحجَّ فِی السَّنَۃِ الْقَادِمَۃِ ۱۵۔اِطَّلَعْتُ عَلَی الأمرِ وَسَوْفَ أَقْضِیْہِ۱۶۔اِعْتَنْ

بِأُمُوْرِ عَائِلَتِک ١٧۔جِئْتُ مُتَأَخِّراً لأنَّ صَدِيْقِی خَالِد اسْتَبْطَأَنِی
١٨۔قد تُنْبِئُی الصَّحَائِفُ أَنْبَاءً كَذِبَةً ١٩۔قَلِّلْ من اسْتِعْمَالِ السُّكَّرِ
٢٠۔أَفَاقَ الْغَافِلُ من غَفْلَتِه فَاشْتَرٰى رَسَائِلَ أَمِيْرَ أَهْلِ السُّنَّةِ وَأَخَذَ
يُوَاظِبُ عَلٰى الاجْتِمَاعِ الْأُسْبُوْعِيَّةِ فِی فيضان مدينة.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(١): مندرجہ ذیل ایمان افروز حدیث کا ترجمہ کرتے ہوئے مفعول بہ کی نشاندہی کریں۔

عَنْ أَبِی الطُّفَيْلِ أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِی لَيْث يُقَالُ له: فَرَاسُ بْنُ عَمْرو أَصَابَه صُدَاعٌ شَدِيْدٌ فَذَهَبَ بِه أَبُوْه إلى رَسُوْلِ اللّٰه صلّى الله عليه وسلّم فَأَجْلَسَه بَيْنَ يَدَيْه، وأَخَذَ بِجِلْدَةٍ بَيْنَ عَيْنَيْه فَنَبَتَتْ فِی مَوْضِعِ أَصَابِعِ رَسُوْلِ اللّٰه صلّى الله عليه وسلّم شَعْرَةٌ، وَذَهَبَ عَنْه الصُّدَاعُ فَلَمْ يُصْدَعْ فَشَبَّ الْغُلَامُ، فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ الْخَوَارِجِ أَجَابَهُمْ فَسَقَطَتِ الشَّعْرَةُ عَنْ جَبْهَتِه، فَأَخَذَه أَبُوْه فَحَبَسَه وَقَيَّدَه مَخَافَةَ أن يَلْحَقَ بِهِم، قَالَ: فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَوَعَظْنَاه وَقُلْنَا له: أَلَمْ تَرَ إلى بَرَكَةِ رَسُوْلِ اللّٰه صلى الله عليه وسلم وَقَعَتْ؟ فَلَمْ نَزَلْ بِه حَتّى رَجَعَ عَنْ رَأْيِهِم، قَالَ: فَرَدَّ اللّٰه تِلْكَ الشَّعْرَةَ إلى جَبْهَتِه إِذْ تَابَ.(البداية و النهاية)

سوال نمبر(٢): مفعول بہ پر مشتمل عربی میں پندرہ جملے بنائیں۔

سبق نمبر: (13)

......المفعول المطلق......

المفعول المطلق:

وہ مصدر منصوب جو ماقبل فعل کا ہم معنی ہو۔ جیسے: نَصَرْتُ نَصْرًا.

مفعول مطلق کی تین اقسام ہیں: ۱۔تاکیدی ۲۔نوعی ۳۔عددی

مفعول مطلق تاکیدی:

وہ مفعول مطلق جو ماقبل فعل کی تاکید کے لیے لایا جائے۔ جیسے: فَتَحتُ فَتْحًا.

مفعول مطلق نوعی:

وہ مفعول مطلق جو ماقبل فعل کی حالت ونوعیت بیان کرنے کے لیے لایا جائے۔ جیسے: وَثَبَ خَالِدٌ وُثُوبَ الأَسَدِ.

مفعول مطلق عددی:

وہ مفعول مطلق جو ماقبل فعل کی تعداد بیان کرنے کے لیے لایا جائے۔ جیسے: أَكَلْتُ أُكْلَتَيْنِ فَقَطُ لأَنَّ فِيْ بَطَنِيْ وَجْعاً شَدِيداً.

أمثلہ

۱۔﴿وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً﴾ ۲۔﴿صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيماً﴾ ۳۔طُبِع الْكِتَابُ طَبْعَتَيْنِ ۴۔هَزَمْنَا جُنْدَ العدوِّ هَزِيمَةً نَكْرَاءَ ۵۔سافرت إلى المدينة سَفْرَتَيْن ۶۔رَنَّتِ الساعةُ رَنَّتَيْن ۷۔رَحَّبْنا بالضيوف الْكِرَامِ تَرْحِيباً ۸۔لا تَبْرُكْ بُرُوْكَ الْفَحْلِ فِي السَّجْدَةِ ۹۔يَاأَيُّهَا الشُّبَّانُ تَمَسَّكُوْا بِالشَّرْعِ تَمَسُّكاً ۱۰۔اِسْتَعْدَدْنا للامتحانِ

كُلَّ الاسْتِعْدَادِ ١١۔ سَجدتُّ فِي رَكْعَةٍ مَرَّتَين ١٢۔قُمْتُ أَمَامَ الأُسْتَاذِ وَقْفَةَ الْخَائِف ١٣۔وَقَفْتُ أَمَامَه وَقْفَتَيْنِ لكن مَا عَرَفَنِي ١٤۔﴿وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا﴾ ١٥۔﴿وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُبِينًا﴾ ١٦۔﴿وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ﴾ ١٧۔وَثِقْتُ بِكَ كُلَّ الثِّقَةِ ١٨۔زَارَ الطَّبِيْبُ الْمَرِيْضَ أَرْبَعَ مَرَّات.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(١): درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے مفعول مطلق کی تعیین اور قسم بیان کریں۔

تَثُورُ الْبَرَاكِيْنُ فِي بَعْضِ الْجِهَاتِ ثَوْرَاناً شَدِيْداً،فَتَهْدِمُ الْمَنَازِلَ هدماً، وتَدُكُّ الْمَبَانِي دَكًّا، و تَقْذِفُ النِّيرانَ قذفاً مُسْتَمِرًّا، فيخاف السُّكانُ خَوْفاً عَظِيْماً، فلا تَسْمَعُ غَيْرَ نِسَاء يَصِحْن صِيَاحاً، وَأَطْفَالٍ يصرخون صَراخَةً، ولا تَرَى رِجَالاً إِلا نَكَبَهُمُ الدَّهْرُ نَكْبَتَيْنِ مَاتَ أَوْلادُهم وَضَاعَتْ أَمْوَالُهُمْ.

سوال نمبر(٢): مفعول مطلق کی اقسام میں سے ہر قسم کی تین تین مزید امثلہ بیان فرمائیں۔

سبق نمبر: (14)

﴾......المفعول فیہ......﴿

مفعول فیہ کی تعریف:

وہ اسم جو اس زمان یا مکان پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو۔ جیسے:
دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ اسے ظرف بھی کہتے ہیں۔

ظرف کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ظرف زمان ۲۔ظرف مکان

ظرف زمان کی تعریف:

وہ اسم جو اس وقت پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو: جِئْتُ يَوْمًا.

ظرف مکان کی تعریف:

وہ اسم جو اس جگہ پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو: دَخَلْتُ مَسْجِداً.

أمثلہ

۱۔﴿وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ﴾ ۲۔دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ عَلَى الصَّبَاحِ ۳۔مَكَثْتُ فِي كَرَاتَشِي شَهْراً ۴۔ قَرَأْتُ الْكِتَابَ فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ۵۔ذَهَبْتُ يَوْماً إِلَى فيضان مدينه ۶۔لَقِيْتُ بَكْراً قَبْلَ رَمَضَانَ ۷۔قُمْتُ أَمَامَ بَابِ الْمَسْجِدِ ۸۔دَفَنَ عَمْرو دَرَاهِمَ تَحْتَ الأَرْضِ ۹۔ ﴿لَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ﴾ ۱۰۔ نَامَ الْكَلْبُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ۱۱۔عبد الحميد يَسْكُنُ فِي الْمُسْتَعْمَرَةِ ۱۲۔سِرْتُ الْيَوْمَ مِيْلَيْنِ ۱۳۔ كَتَبْتُ الْمَكْتُوبَ لَيْلَةً ۱۴۔أَبْصَرْتُ تَحْتَ الطَّاوِلَةِ هِرَّةً تَمُوْءُ ۱۵۔أُبِيحَ لَنَا الافْطَارُ فِي السَّفَرِ ۱۶۔أَخَذَ

رِجَالُ الشُّرْطَةِ اللُّصُوْصَ وَضَرَبُوْهُمْ فِى الْمُعْتَقَلِ

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(۱): مندرجہ بالا جملوں میں موجود ظرف زمان اور ظرف مکان الگ الگ کریں۔

سوال نمبر(۲): مفعول فیہ پر مشتمل عربی میں دس جملے بنائیں۔

❁......❁......❁......❁

معرفة المبدل

ذكر ابن الحاجب بعض الوسائل التي نتعرف بها على الحرف المبدل من غيره، من أهمها:

١)مراجعة اشتقاقات المادة وتصرفها: ومثال ذلك كلمة(تراث)، إذ نجد إلى جانبها عددًا من الكلمات الأخرى مثل: وَرِثَ/يَرِثُ[يَوْرِثُ]، يُورِث، وارث، موروث، وِراثَة.

وننتهي من هذا إلى أن أصل (التاء) في (تراث) هو الواو؛ إذ الكلمة في الأصل: وُراث، ثم صارت: تُراث.

٢)قلة الاستعمال: ومن ذلك قلة استعمال اللفظ الذي فيه البدل، مثال ذلك: اللفظ (ثعلب) واللفظ (ثعالي)، إذ كلاهما بمعنى واحد، ولكن الأول (ثعالب) أشيع وأكثر استعمالاً من الثاني، وهذا يعني أن الياء مبدلة من الباء.

٣)غرابة البناء: إذا ورد في كلمة حرف يجعلها على بناء غير مألوف حكم عليه بأنه مبدل عن الكلمة المطابقة له بالمعنى، مثال ذلك (هراق)، فإن لم نقل بأن الهاء مقلوب عن الهمزة الموجودة في كلمة (أراق) فلابد من القول إنها على وزن (هَفْعَلَ) وهذا ليس له نظير.

ومثل ذلك (اصطبر)نحكم بقلب التاء إلى طاء، فإن لم نفعل لزمنا القول لإن الفعل على وزن(اِفْطَعَلَ).

سبق نمبر: (15)

﴿......المفعول معہ......﴾

مفعول معہ کی تعریف:

وہ اسم جو ایسی واؤ کے بعد واقع ہو جو مَعَ کے معنی میں ہو۔ یہ واؤ مصاحبت کے لیے ہوتی ہے۔ جیسے: قُمْتُ وَزَیْدًا اس مثال میں قُمْتُ فعل، واؤ بمعنی مَعَ اور زَیْدًا مفعول معہ ہے۔

فائدہ: اگر کوئی لفظ مَعَ کے بعد آئے گا تو وہ مفعول معہ نہیں ہوگا۔

أمثلہ

۱۔قُمْتُ وَزَیْدًا ۲۔سِرْتُ وَاللَّیْلَ ۳۔ أَنَا ذَاھِبٌ وَخَالِدًا ۴۔ انْتَظَرْتُکَ وَطُلُوْعَ الشَّمْسِ ۵۔مَا أَنْتَ وَالسَّیْرَ ۶۔سِرْتُ وَالطَّرِیْقَ ۷۔اسْتَوَی الْمَاءُ وَالْخَشَبَۃَ ۸۔ جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ ۹۔مَا شَأْنُکَ وَبَکْرًا ۱۰۔سِرْتُ وَالنِّیْلَ ۱۱۔ جَاءَ الامِیْرُ وَالْجَیْشَ ۱۲۔سَافَرَ زَیْدٌ وَالشَّارِعَ الْجَدِیْدَ ۱۳۔ رَجَعَ السَّعِیْدُ وَالشَّمْسَ ۱۴۔لا تَاکُلْ وَالکَلامَ فِی وَقْتٍ وَاحِدٍ.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(۱): مندرجہ بالا مثالوں کا ترجمہ کرتے ہوئے مفعول معہ کی پہچان کریں۔

سوال نمبر(۲): مندرجہ بالا جملوں میں سے دس کی ترکیب نحوی کریں۔
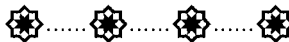
سبق نمبر: (16)

﴿......المفعول لہ......﴾

مفعول له کی تعریف:

وہ مفعول ہے جو فعل مذکور کے واقع ہونے کا سبب بیان کرے۔اسے مفعول لأجله بھی کہتے ہیں۔جیسے:سَافَرْتُ إِلَی الْمَدِیْنَةِ زِیَارَةً لَهَااس مثال میں زِیَارَةً مصدر سَافَرْتُ فعل کا سبب واضح کر رہا ہے۔

أمثلہ

ا۔﴿یَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِی آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ﴾ ۲۔﴿وَیَسْعَوْنَ فِی الأَرضِ فَسَاداً﴾ ۳۔ ذَهَبَ خَالِدٌ إِلی رَئِیْسِ الْجَامِعَةِ لِتَمَلُّقٍ ۴۔ اِلْتَحَقْتُ بِالْمَدْرَسَةِ رَغْبَةً فِی تَعَلُّمِ الدِّیْنِ ۵۔اشْتَرَیْتُ الثَّوْبَ تِجَارَةً ۶۔ لَعِبَ الأَطْفَالُ نَشَاطاً ۷۔جِئْتُکَ لإِکْرَامِکَ ۸۔نُنْفِقُ أَمْوَالَنَا ابْتِغَاءَ مَرْضَاةِ اللّٰه ۹۔أَرْسَلَ اللّٰهُ الأَنْبِیَاءَ هِدَایَةً ۱۰۔ قَرَأْتُ الْکِتَابَ حِفْظاً ۱۱۔ أَقَمْتُ الْحَفْلَ إِکْرَاماً لِصَدِیْقِی ۱۲۔أَقْرَءُ الْقُرْآنَ حِرْصاً عَلی الثَّوَابِ ۱۳۔ زَیَّنْتُ الْفَصْلَ إِکْرَاماً لِلأُسْتَاذِ ۱۴۔وَیْحَکُمْ! تُمَارِسُوْنَ الطِّبَّ طَمْعاً فِی الْمَالِ ۱۵۔أَقْرَءُ الصُّحُفَ طَلَباً عَلی أَحْوَالِ الْمُسْلِمِیْنَ ۱۶۔إِنَّکَ تَسْتَحِقُّ الْعِقَابَ لٰکِنِّیْ صَفَحْتُ عَنْکَ قَصْداً لإِصلاحٍ ۱۷۔احْمَرَّ وَجْهُ الرَّجُلِ غَضَباً ۱۸۔أَسْرَعْنَا إِلی الْفَصْلِ خَوْفاً مِن فُوَاتِ الدَّرْسِ ۱۹۔﴿ولا تَقْتُلُوْا أَوْلادَکُمْ خَشْیَةَ إِمْلاقٍ﴾.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(۱): مندرجہ بالامثالوں کاترجمہ کرتے ہوئے مفعول لہ کی تصریح کریں۔

سوال نمبر(۲): مفعول لہ کی ۱۰ امثلہ تحریر کریں۔
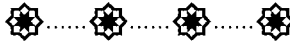
۲-اسم المصدر

أطلق اسم المصدر على جملة أسماء دالة على الأحداث ولكنها تختلف عن المصادر العامة التي عرضنا لها، ومن هذه الأسماء:

أ- ما لا يكون له فعل يجري عليه، مثل: القهقرى.

ب- ما يدل على آلة الفعل: طَهور لما يتطهّر به، وغَسل لما يغتسل به.

ج-العَلَم الذي يطلق على اسم الحدث، نحو: برّة، سبحان، حمادِ، فجارِ.

د- ما يبدأ بميم زائدة لغير المفاعلة (المصدر الميمي): مضرِب، مقتَل.

ه- ما فعله مزيد وهو مجرد: اغتسل غُسلاً، توضأ وضوءاً.

و-ما طابق مصدر الفعل في المعنى، ونقصت أحرفه عن فعله؛ فالفعل (أعطى) مصدره إعطاءً، أما (عطاء) فهو اسم للمصدر حين تقول: أعطيته عطاء.

سبق نمبر: (17)

......أسماء الاشارة......

اسم اشارہ کی تعریف:

وہ اسم جسے کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کیلئے وضع کیا گیا ہواسے اسم اشارہ کہتے ہیں اور جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اس کو مشارالیہ کہتے ہیں۔ جیسے: ھذا الکتاب مفید اس مثال میں ھذا اسم اشارہ ہے اور الکتاب مُشارٌ الیہ ہے۔

أمثله

١۔ ﴿تِلْکَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْض﴾ ٢۔ ﴿ذلک الْكِتَابُ لارَيْبَ فِيْه﴾ ٣۔ ﴿هذه جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوْعَدُوْن﴾ ٤۔ هذَانِ الْقَلَمَانِ أَسْوَدَان ٥۔ هَاتَان بَقَرَتَان ٦۔ أتَعَلَّمُ فِي هذه الْمَدْرَسَة ٧۔ هذا شُرْطِيٌّ ٨۔ انْظُرْ تِلْكَ الشَّاةَ ٩۔ هذه ابْنَةٌ صَغِيْرَة ١٠۔ هؤلاء أَقْلامٌ ١١۔ هَاتَانِ التلمِيْذَتَان تَذْهَبَانِ إلى الْمَدْرَسَة ١٢۔ هذه الْغُرْفَةُ وَاسِعَة ١٣۔ ذَانِک خَادِمَانِ فِی الْمَسْجد ١٤۔ أولئک فَائِزَاتٌ فِی الامْتِحَانِ السَّنَوِيَّة ١٥۔ لا تَلْتَفِتْ أَيُّهَا الْمُسْلِمُ إلى أولئک الَّذِيْن يَحْرُمُوْنَ الصَّلاةَ عَلى النَّبِیِّ ١٦۔ ذلک الرَّفُّ مُنْكَسِرٌ ١٧۔ أَرُوْحُ فِی الْقَافِلَةِ الْمَدَنِيَّةِ هذا الأسْبُوْع انشاء الله ١٨۔ انْظُرْ يَا أَخِیْ إلى تِلْكَ الشَّجَرَةِ اصْطَدَمَ السَّيَّارَةُ بِهَا بِالأمسِ.

☆......☆......☆......☆

سوال نمبر (۱): مندرجہ بالا مثالوں کا ترجمہ کرتے ہوئے اسم اشارہ اور مشار الیہ الگ الگ کریں۔

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ یہ ایک کاپی ہے۔۲۔ وہ دو عمامے بہت حسین ہیں۔۳۔ وہ لوگ نماز پڑھ رہے ہیں۔۴۔ یہ چاک قیمتی ہے۔۵۔ یہ گائے سیاہ ہے۔ ۶۔ وہ تاجر امانت دار ہیں۔ ۷۔ وہ دونوں جادوگر ہیں۔۸۔ یہ جملہ طویل ہے۔۹۔ یہ باغ خوبصورت ہے۔ ۱۰۔ وہ عورتیں مسلمان ہیں۔۱۱۔ ''غیبت کی تباہ کاریاں'' اس وقت کی ایک تاریخی کتاب ہے۔۱۲۔ وہی لوگ کامیاب ہیں جو سنت کی پیروی کرتے ہیں۔

المفرد: وهو ما يدل على واحد، وهو نوعان:

أ-اسم الجنس: وهو ما دل على واحد غير معين: رجل، أسد، شجرة.

ب-العلم الشخصي: وهو ما دل بلفظه على فرد معين: زيد، هند، جدة.

المثنى:ما دل على اثنين بزيادة (ألف ونون)، أو (ياء ونون) على مفرده: رجلان، زيدان/ رجلين، زيدين.

القلة والكثرة

قسم علماء العربية أبنية جموع التكسير إلى نوعين جموع قلة وجموع كثرة، وجموع قلة، هي: أَفْعُل، نحو: أعين، وأَفْعال، نحو: أَعْيان، وأَفْعِلَة،نحو: أَغْلِمَة، وفِعْلَة، نحو: غِلْمَة. وقد نظمها ابن مالك في قوله:

أَفْعِلَةٌ وَأَفْعُلُ ثمَّ فِعْلَة ثُمَّتَ أَفْعالٌ جموع قلَّة

سبق نمبر: (18)

﴿......کلمات الاستفہام......﴾

کلمات استفہام کی تعریف:

استفہام کا لغوی معنی سوال کرنا، پوچھنا ہے، جبکہ اصطلاح میں کلمات استفہام سے مراد وہ کلمات ہیں جن کے ذریعے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا جائے۔

أمثلہ

۱۔أَ قَامَ النَّاسُ بِمُظاهَرةٍ بِالْأَمْسِ؟ ۲۔أَيْنَ بَيْتُكَ؟ ۳۔مَتىٰ تَسْتَيْقِظُ فِي الصَّبَاحِ؟ ۴۔لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ؟ ۵۔كَمْ تُفَّاحاً اشْتَرَيْتَ؟ ۶۔مَا هذا؟ ۷۔هَلْ عِنْدَكُم مَجَلَّاتٌ عَرَبِيَّةٌ؟ ۸۔أَيَّةُ السَّاعَةِ تُحِبُّ؟ ۹۔مَنْ جَاءَ مِنَ الْقَرْيَةِ؟ ۱۰۔مَاذَا تَفْعَلُ مَسَاءَ الْيَوْمِ؟ ۱۱۔كَيْفَ وَجَدتُّمْ بَلَدِيْ؟ ۱۲۔بِأَيِّ وَقْتٍ تَقُوْمُ الْجَمَاعَةُ لِلْفَجْرِ؟ ۱۳۔أَيُّكُمْ يَأْتِيْنِى بِالشَّاىِ؟ ۱۴۔فِى أَىِّ جَالِيَةٍ وزُقَاقٍ أَنْتَ تَسْكُنُ؟ ۱۵۔كَيْفَ بِيئَةُ بَلَدِكَ فِى هذه الأيّام؟ ۱۶۔ مَا عُنْوانُكَ ؟ ۱۷۔مَا تَعْرِيْفُكَ ؟ ۱۸۔هَل لَكَ تَاشِيْرَةُ الدُّخُوْلِ؟ ۱۹۔مَنْ هُمْ ؟ ۲۰۔مِنْ أَيْنَ حَفِظْتَ الْقُرْآن؟ ۲۱۔ مَتى تُسَافِرُ فِى الْقَافِلَةِ الْمَدَنِيَّةِ؟ ۲۲۔ كَمْ عُمُرُكَ؟

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (۱): مذکورہ امثلہ میں موجود جملوں کا ترجمہ کریں نیز کلمات

استفہام کی پہچان کریں۔

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔تم کہاں پڑھتے ہو؟ ۲۔آپ کا کیا حال ہے؟ ۳۔تمہارے کتنے بھائی ہیں؟ ۴۔ہم پکنک پر کب جائیں گے؟ ۵۔تم نے یہ گھڑی کہاں سے خریدی؟ ۶۔کل ہم نے کیا پڑھا تھا؟ ۷۔آپ کہاں کے رہنے والے ہیں؟ ۸۔کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ ۹۔کیا آپ عربی جانتے ہیں؟ ۱۰۔یہ قلم کس کا ہے؟

❁……❁……❁……❁

صياغة المصدر الميمي

١-يصاغ على (مَفْعِل) من الفعل الثلاثي المثال الصحيح اللام الذي تحذف فاؤه في المضارع، مثل:

يعِد موْعِدًا، قال تعالى: ﴿وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ﴾ [٩٧-طه]

وخلافًا للقاعدة جاء بكسر العين بعض المصادر، نحو: المحيض، المقيل، المرجع، المجيء، المبيت، المشيب، المعيب، المزيد، المصير، المسير، المعرفة، المغفرة، المعذرة، المعصية، المعيشة.

٢-يصاغ على (مَفْعَل) من الفعل الثلاثي سوى ما ذكر سابقًا، نحو: منام، قال تعالى: ﴿وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ﴾ [٢٣-الزمر]

٣-يصاغ من الأفعال غير الثلاثية على زنة فعله المبني للمجهول مع جعل ياء المضارعة ميمًا، نحو: تنتهي ← يُنْتَهى ← مُنْتَهى

قال تعالى: ﴿إِلَى رَبِّكَ مُنتَهَاهَا﴾ [٤٤-النازعات]

يُقام ← مُقامة.

قال تعالى: ﴿الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ﴾ [٣٥-فاطر]

سبق نمبر: (19)

﴿......الأسماء الموصولة......﴾

اسم موصول کی تعریف:

وہ اسم جو جملے کا اکیلا جزء نہ بن سکے بلکہ اپنے مابعد جملے سے ملکر کسی جملے کا جزء بنے ایسے اسم کو اسم موصول کہا جاتا ہے۔

اسماء موصولہ:

الَّذِی، اللَّذَان، الَّذِیْن، الأُلٰی الَّتِی، اللَّتَان، الّٰا تِی، اللَّوَاتِی، من، ما، أَیٌّ، الف لام بمعنٰی الذی، ذُو بمعنی الذی.

أمثلہ

ا۔ ﴿أَرَأَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْن﴾ ۲۔﴿تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ﴾ ۳۔ ﴿لا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ﴾ ۴۔الامَامُ أَحْمَدرضا رضی اللہ تعالی عنہ ھُوَ الْبَطَلُ الشُّجَاعُ الَّذِی أَحْرَزَ الْعَقَائِدَ الإِسْلامِیَّۃَ لِلأُمَّۃِ الْمُسْلِمَۃ ۵۔أَیْنَ بِنْتُکَ الَّتِیْ کَسَرَتْ زُجَاجَۃَ شُبَّاکِنَا ۶۔مَن لا یَرْحَمُ لا یُرْحَمُ ۷۔وَبَّخْتُ الاطْفَالَ الَّذِیْنَ مَزَّقُوا کُتُبِی ۸۔أَکَلْتُ الْکَعْکَعْۃَ الَّتِی أُعْطِیْتَنِي عَلی فَوْزِ الامْتِحَان ۹۔ شَرِبْتُ عَصِیْرَ الأَنبَجِ الَّذِیْ کَانَ بَارِداً ۱۰۔ أَثْرَی الْعُمَّالُ الَّذِیْنَ ذَھَبُوْا إِلی الْبِلادِ الْعَرَبِیَّۃ ۱۱۔أَعْطَی الْحُکُوْمَۃُ الْجَوَائِزَ النِّسَاءَ اللواتی نَصَرْنَ الْمُسْلِمِیْنَ الْمَجْرُوْحِیْنَ فِی انْفِجَارِ قُنْبُلَۃٍ ۱۲۔الطُّلابُ الَّذِیْنَ یَجْتَھِدُوْنَ فِی حِفْظِ الدُّرُوْسِ یَفُوْزُوْنَ فِی مَجَالاتِھِم دَائِماً۔

☆......☆......☆......☆

سوال نمبر (۱): مذکورہ امثلہ میں اسم موصول کی نشاندہی کریں۔

سوال نمبر (۲): اسمائے موصولہ پر مشتمل کوئی سے دس جملے بنائیں۔
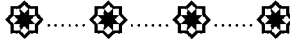
اسم الآلة:

الاسم المصوغ من الفعل للدلالة على أداة الفعل.

صيغه:

١) مِفْعَل، نحو: مِبرد، مِبْضَع، مِثْقَب، مِخرز، مِدْفَع، مِشْرَط، مِغْزَل، مِقَصّ، مِقْطَع، مقود، مِنْجَل.

٢)مِفْعَلَة، نحو:مِخْرَطَة، مِرْقاة، مِرْوَحَة، مِسَلَّة، مِصْفاة، مِطْرَقَة، مِغْرَفَة، مِقْرَعَة،

٣)مِفْعَال، نحو:مِبْراة، مِثْقاب، مِحْراث، مِحْرار، مِرْآة، مِزْلاج، مِسْبار، مِسْمار، مِنْشار، مِضْراب، مِفْتاح، مِفْراض، مِقْراض، مِنْفاخ.

٤)فَعّال، نحو:برّاد، جرّار، حرّاث، خلاّط، دبّاب (دراجة نارية)، عدّاد، عفّاف، نسّاف.

٥)فعَّالَة، نحو:برّادة، ثلاّجة، خرّامة، دبّابة، دبّاسة، درّاجة، دمّاسة، سيّارة، طحّانة، طيّارة، عصّارة، قدّاحة، كسّارة.

٦)فِعال، نحو:حِزام، خِياط، رِباط، رِتاج، قِماط، نِظام.

٧)فَاعِلَة، نحو:حاسبة، ساقية، سانية.

٨)فاعُول، نحو:حاسوب، راقود، ساطور، فاروع.

وهناك أسماء أخرى ليست مشتقة من الأفعال بل هي أسماء جامدة ارتجلت للدلالة على الآلات، نحو: إزْميل، جرس، خنجر، رمح، سكين، سيف، فأس، قدوم.

سبق نمبر: (20)

......الحروف الجارة......

حروف جارہ کی تعریف:

ایسے حروف جو اپنے مابعد اسم کو جر دیں انہیں حروف جارہ کہتے ہیں۔ یہ سترہ ہیں جن کو اس شعر میں بیان کیا گیا ہے:

باؤ تاؤ کاف و لام و واؤ منذ و مذ خلا

ربّ حاشا من عدا فی عن علی حتی إلی

جس اسم پر یہ داخل ہوں اس کو مجرور کہا جاتا ہے۔

أمثله

١۔ کَتَبْتُ بِالْقَلَم ٢۔خَالِدٌ یَنْظُرُ فِی الْمِرْآة ٣۔ اَلْقَلَمُ عَلی الْمِنْضَدَةِ ٤۔ ذٰلِکَ الْکِتَابُ لِبَکْرٍ ٥۔ سَفَرْتُ مِنْ کَرَاتَشِیْ إلی الْمَدِیْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ ٦۔سَأَلْتُه عَنْ عُنْوَانِه ٧۔ الأُسْتَاذُ کَالأَبِ ٨۔الْمُصَلِّی فِی الْمَسْجِد ٩۔ جَاءَ نِی مُسْلِمُوْ بَاکِسْتَان خَلا رَئِیْسِ الْوُزَرَاء ١٠۔وَاللّٰهِ مَا نَسِیْتُ کَلامَکَ ١١۔ مَا کَلَّمْتُهُ مُذْ وَمُنْذُ شَهْرٍ ١٢۔زَیْدٌ أَعْلَمُ مِنْ بَکْرٍ ١٣۔قَرَأْتُ الْکِتَابَ حَتّٰی السَّطْرِ الْأَخِیْرِ ١٤۔الْکَمْبُیُوْتَرُ مِنَ الاخْتِرَاعَاتِ الْجَدِیْدَة ١٥۔مَرْکَزُ الدَّعْوَةِ الإسْلامِیَّةِ فیضان مدینه فِی کَرَاتَشِي ١٦۔ الْمُوَاظَبَةُ عَلَی الْعَمَلِ بِالْجَوَائِزِ الْمَدَنِیَّةِ سَبَبُ الْفَوْزِ وَالْفَلاح ١٧۔تَسُرُّ أَرْوَاحُنا بِبِیْئَةِ الدَّعْوَةِ الإسْلامِیَّة.

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر (۱): مذکورہ جملوں میں سے حروف جارہ اور اسمائے مجرورہ الگ الگ کریں۔

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ میں لاٹھی کے سہارے چلا۔ ۲۔ زید گھوڑے پر سوار ہوا۔ ۳۔ خالد اندھیری رات میں گھر آیا۔ ۴۔ حضور علیہ السلام کے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں۔ ۵۔ یہ عمامہ ابوحمید کا ہے۔ ۶۔ پارلیمینٹ گھر سے دور ہے۔ ۷۔ میں نے استاد صاحب سے فرض نماز کے متعلق سوال کیا۔ ۸۔ اللہ کی قسم میں ضرور جاؤں گا۔ ۹۔ مکہ سے مدینہ تک ۱۰۔ ہاتھ کہنی تک دھونا فرض ہے۔

ويختلف الممدود في تغير آخره حسب الحالات السابقة، عند التثنية، وجمع السلامة، والنسب:

نوع الهمزة وحكمها	المثال	التثنية	جمع السلامة	النسب
أصلية فلا تتغير	قرّاء	قرّاءان	قرّاؤون	قرّائيّ
منقلبة يجوز إبقاؤها أو قلبها واوًا	سماء بناء رجاء (علم لمذكر)	سماءان/سماوان بناءان/بناوان رجاءان/رجاوان	سماءات/سماوات رجاؤون/رجاوون	سمائي/سماوي بنائي/بناوي
مزيدة للإلحاق يجوز إبقاؤها أو قلبها واوًا	علباء	علباوان/علباءان	علباوات/علباءات	علباوي/علبائي
مزيدة للتأنيث تقلب واوًا	صحراء زكرياء (علم)	صحراوان زكرياوان	صحراوات زكرياوون	صحراوي زكرياوي

الخلاصة

همزة الممدود إما أصلية فتبقى، أو منقلبة عن أصل أو زائدة للإلحاق فيجوز إبقاؤها أو قلبها واوًا، أو تكون مزيدة للتأنيث فتقلب إلى واو. وإجمالاً همزة الممدود للتأنيث أو لغيره فإن للتأنيث قلبت واوًا وإن كانت لغيره أمكن تركها.

سبق نمبر: (21)

﴿......اسم الفاعل والمفعول......﴾

اسم فاعل و مفعول کی تعریف:

اسم فاعل وہ اسم ہے جو فعل سے مشتق ہواور اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہو، جیسے: نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) اور اسم مفعول وہ اسم ہے جو فعل متعدی سے مشتق ہواور اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوتا ہے۔ جیسے: مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا)

أمثلہ

١۔إِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰه يُعْطِي ٢۔هَلِ الثَّوْبُ مَغْسُوْلٌ ٣۔اَلبَيِّنَةُ على الْمُدَّعِي والْيَمِيْنُ على الْمُنْكِرِ ٤۔ الْفَاعِلُ مَرْفُوْعٌ وَالْمَفْعُوْلُ مَنْصُوْبٌ ٥۔هَلْ أنتم مُجْتَهِدُوْن ٦۔اللّٰه خَالِقٌ ٧۔التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَن لا ذَنْبَ له ٨۔ خَالِدٌ مَنْصُوْرٌ ٩۔هُمَا فَاتِحَان ١٠۔كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَان ١١۔يَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِي علٰى دِيْنِک ١٢۔اجْتَمَعَ الْمُعَلِّمُوْنَ وَالْمُتَعَلِّمُوْنَ فِى الْحَفْلَةِ الْأُسْبُوْعِيَّةِ ١٣۔الْمُؤمنونَ الصَّالِحُون فِي صَلاتِهِمْ خَاشِعُوْن ١٤۔سَائِقُ ذالک الباص مَصْرُوْفٌ فِى الْعَمَلِ ١٥۔لَسْتُ بِالْجَاحِدِ فَضْلَكُم ١٦۔مَا مُطِيْعُ الْجَاهِلُ نُصْحَ الطَّبِيْبِ ١٧۔كُلُّ مَمْنُوْعٍ مَرْغُوْبٌ فِيه ١٨۔دُعَاءُ الْمَظْلُوْم مُسْتَجَابٌ ١٩۔ الْمُهَذَّبُ مَحْمُوْدٌ ٢٠۔أ قَادِمٌ رفيقُنا الان؟

☆......☆......☆......☆

تمرین

سوال نمبر(۱): مذکورہ جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے اسم فاعل ومفعول کی پہچان کریں۔
سوال نمبر (۲): اسم فاعل ومفعول پر مشتمل کوئی سے دس جملے بنائیں۔

❁......❁......❁......❁

	المثال	التثنية	جمع السلامة	النسب
المقصور الثلاثي	عصا	عصَوان(ردّت الواو)		عَصَوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	فتى	فتيان(ردت الياء)		فَتَوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	رضا(علم أنثى)	رِضوان(ردّت الواو)	رضوات(ردّت الواو)	رضوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	هُدى(علم أنثى)	هُديان(ردت الياء)	هُديات(ردت الياء)	هُدوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	رضا(علم ذكر)	رِضوان(ردّت الواو)	رضَوْن(حذفت الألف لاجتماع ساكنين)	رضوِيّ(قلبت الألف واوًا)
المقصور غير الثلاثي	مصطفى	مصطفَيان(قلبت الألف ياءً)	مصطفَون(حذفت الألف لاجتماع ساكنين) (حذفت الألف لاجتماع ساكنين)	مصطفِيٌّ(حذفت الألف)
	سُعدى	سُعديان(قلبت الألف ياءً)	سُعديات	سُعدوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	حُبلى	حُبليان(قلبت الألف ياءً)	حُبليات	حُبلوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	مَلهى	مَلهيان(قلبت الألف ياءً)		مَلْهوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	مَسْعى	مَسْعَيان(قلبت الألف ياءً)		مَسْعَوِيّ(قلبت الألف واوًا)
	علْقى	علقيان(قلبت الألف ياءً)		عَلْقوِيّ

خلاصة

عند التثنية وجمع السلامة تقلب ألف المقصور واوًا إن كانت ثالثة بدلا من واو. وتقلب ياءً إن كانت ثالثة بدلاً من ياء، أو كانت رابعة فصاعدًا.

وعند النسب تقلب واوًا إن كانت ثالثة أو رابعة وتحذف إن كانت خامسة فأكثر.

تنبيه

* يجوز في الألف الرابعة في ما سكن ثانيه؛ عند النسب إبقاء الألف ووقايتها بواو: حبلاوي، ويجوز الحذف: حبليّ.

*إن أدى قلب الألف الرابعة إلى اجتماع ثلاث ياءات حذفت الألف، مثل: ثريّا ← ثريّات.

سبق نمبر: (22)

اسم التفضیل

اسم تفضیل کی تعریف:

وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں دوسروں کے مقابلے میں معنی مصدری کی زیادتی ہو۔ جس میں مصدری معنی کی زیادتی پائی جائے اسے مُفَضَّل اور جس کے مقابلے میں یہ زیادتی پائی جائے اسے مُفَضَّل علیہ کہتے ہیں۔ جیسے: زَیْدٌ أَفْهَمُ مِنْ خَالِدٍ (زید خالد کے مقابلے میں زیادہ سمجھدار ہے) اس مثال میں زید مُفَضَّل اور خالد مُفَضَّل علیہ ہے۔

أمثلہ

۱۔﴿اُولٰئِکَ کَالأنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ﴾ ۲۔﴿اللّٰهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ﴾ ۳۔يَا أَكْرَمَ الأَوَّلِيْنَ وَالآخِرِيْنَ انْظُرْ حَالَنَا ۴۔ أَفْضَلُ الذِّكْرِ لا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه ۵۔فَقِيْهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ ۶۔ أَكْبَرُ مِنْکَ سِنًّا أَكْثَرُ منک تَجْرِبَةً ۷۔ مَاءُه أَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ ۸۔ خَالِدٌ أَزْكَى الطُّلاب ۹۔نَبِيُّنَا أَفْضَلُ الْمُرْسَلِيْنَ ۱۰۔ الْعِلْمُ أَنْفَعُ مِنَ الْمَالِ ۱۱۔الدَّرَّاجَةُ مِنْ أَرْخَصِ وَسَائِلِ النَّقْلِ الْحَدِيْثَةِ وَأَسْهَلِهَا اسْتِعْمَالاً ۱۲۔الدَّارُ الْكُبْرٰى جَمِيلَةٌ ۱۳۔﴿اُولٰئِکَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى﴾ ۱۴۔فَازَ زَيْدٌ فِى الامْتِحَانِ بِالدَّرَجَةِ الْوُسْطٰى ۱۵۔﴿وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ﴾.

☆......☆......☆......☆
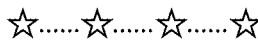
فهرس معانی الألفاظ الصعبة

الحکایات

نمبرشمار	الفاظ	معانی
		1-الغراب
1	لِيُرْوِيَ عَطَشَه	تا کہ وہ اپنی پیاس بجھائے۔
2	أَحْضَرَ	لایا / حاضر کیا۔
3	جَرَّة	مٹی کا گھڑا (جمع) جَرٌّ ، جِرَار۔
4	قَاعٌ	تہ / نیچے (جمع) أَقْوَاعٌ، قِيْعَانٌ۔
5	أَصْبَحَ قَرِيبًا	قریب ہو گیا۔
6	فُوْهَة	منہ، دہانہ (جمع) فُوْهَاتٌ۔
7	سَاحَةُ الْمَدْرَسَةِ	مدرسے کا صحن۔

نمبرشمار	الفاظ	معانی
		2-الکلب
8	قِطْعَةُ عَظْمٍ	ہڈی کا ٹکڑا۔
9	اِسْتَبْشَر	وہ خوش ہوا۔
10	غَدَاءً شَهِيًّا	مزیدار ظہرانہ یعنی دوپہر کا کھانا۔
11	شَاطِئِ النَّهرِ	نہر کے کنارے۔
12	خَيَالٌ	عکس (جمع) أَخْيِلَةٌ
13	هَجَمَ	حملہ کیا۔

3-القرد و النجار

14	بَيْضَةُ الْيَوْمِ خَيْرٌ مِنْ دَجَاجَةِ الْغَدِ	نونقد نہ تیرہ ادھار
15	جُدْرَانٌ	دیواریں (واحد) الْجِدْر
16	الْقِرْدُ	بندر (جمع) قُرُوْدٌ، قِرَدَةٌ
17	نَجَّارٌ	بڑھئی
18	مِنْشَارٌ	آری (جمع) مَنَاشِيْر
19	أن يُقَلِّد	نقل اتارنا
20	وَتَدًا	کیل (جمع) أَوْتَاد
21	صَاحَ	چیخا
22	التَّدَخُّلُ	دخل اندازی، مداخلت کرنا

4-الاسد والثعلب والذئب

23	فُنْدُقٌ	ہوٹل (جمع) فَنَادِق
24	الصِّعَابُ	مشکلات (واحد) صَعْب
25	الْخَلَايَا	شھد کی مکھیوں کے چھتے (واحد) الْخَلِيَّة
26	يَجْنِىْ	چنتا ہے
27	إِنْتَاجٌ	پیداوار، پروڈکٹ
28	السِّبَاعُ	درندے (واحد) السَّبُعُ

5-الاسد والفأر

29	أَبُو الحُصَين	لومڑی کی کنیت
30	خَرَزَةٌ	مہرہ
31	مَخَالِيبُ	پنجے(واحد)مِخلَب
32	اِنسَلَّ	کھسک گیا
33	مَوقِفُ السَّيَّارَات	بس اسٹاپ / اڈہ
34	الفأر	چوہا
35	هَبَّ	وہ جاگا
36	رَقَّ	نرم ہوا۔
37	شَرَكٌ	شکاری کا جال(جمع) أَشرَاكٌ، شُرُك
38	الصَّيَّادُون	شکاری
39	زَأَرَ	وہ دھاڑا
40	مُسَاعَدَةٌ	مدد
41	حَادَّةٌ	تیز
42	مَزِيَّةٌ	خصوصیت /فضیلت(جمع) مَزَايَا
43	المَوزُ	کیلا

6-الراعی والذئب

44	يَرعٰى	وہ چراتا ہے
45	الغنم	بھیڑبکریاں
46	مَرعًى	چراگاہ

47	اَلْعُشْبُ الْأَخْضَرُ	سبز گھاس
48	يَسْخَرُ	وہ مذاق کرتا ہے
49	عِصِيٌّ	لاٹھیاں (واحد) العَص
50	اِنْقَاذٌ	بچانا، نجات دلانا
51	زَعَق	وہ چلایا
52	فَتَکَ	اس نے ہلاک کر دیا
53	نَجْدَةٌ	مدد
54	اَلْقَنَاةُ الْمَدَنِيّةُ	مدنی چینل
	7- اعمال مشروعة واعمال غير مشروعة	
55	مَوَدَّةٌ	محبت
56	اَلْغِشُّ	دھوکہ
57	اَلْمُرَابِیُ	سود لینے والا
58	رَاتِبُ الْوَظِيْفَةِ	مقرر مشاہرہ
59	اَلتَّسَوُّلُ	بھیک مانگنا
60	بَيْعُ الْمُخَدَّرَاتِ	نشہ آور اشیاء کی خرید و فروخت
61	اَلتَّهْرِيْبُ	اسمگلنگ
62	دَخْلُ الْمُحَامِي	عدالت کے وکیل کی آمدنی
	8- الشر بالشر	
63	يَعْوِيْ	وہ بھونکتا ہے
64	يُطِلُّ	وہ جھانکتا ہے
65	شُبَّاکٌ	کھڑکی (جمع) شَبَابِيک

نمبر	لفظ	معنی
66	خَبَأَ	اس نے چھپایا
67	أَبْرَزَ	اس نے ظاہر کیا
68	قِرْشٌ	سکہ (جمع) قُرُوْش
9- الذئب والخروف		
69	خَرُوْفٌ	بھیڑ کا بچہ (جمع) خِرَافٌ، أَخْرِفَةٌ
70	عَكَّرْتَ	تو نے گدلا کر دیا
71	شَتَمْتَ	تو نے گالی دی
72	لا بُدَّ	ضروری ہے
10- الثعلب الذكي		
73	ذَكِيٌّ	ذہین (جمع) أذکیاء
74	عَنْزٌ	بکری/ ہرنی (جمع) أَعْنُزٌ / عُنُوْزٌ
75	عَذْبٌ	میٹھا
76	اغْتَرَّتْ	دھوکہ کھا گئی
77	وَثَبَتْ	چھلانگ لگائی
11- الصياد من رهط غيره		
78	ظَبْيٌ	ہرن (جمع) ظِبَاءٌ
79	اِصْطَادُوْا	شکار کیے
80	أَطَارَ	اڑا دیا
81	الوَجْبَةُ	ایک وقت کا کھانا
82	قَلَمُ الرَّصَاصِ	پنسل
83	الْخَوْخَةُ	آڑو (جمع) الْخَوْخُ

نمبر	لفظ	معنی
84	السَّلَطَةُ	سلاد
12-التقليد الأعمى		
85	بِضَاعَةٌ	سامان (جمع) بَضَائِعُ
86	يَئِنّ	کراہنا
87	مُرْتَاحاً	سکون سے
88	بِرْكَةُ مَاءٍ	پانی کا تالاب
89	يُصَادِفُ	سامنے آئے گا، اتفاقاً یا اچانک ملے گا
90	امْتَصَّ	چوس لیا
91	كَمِيَّةٌ	مقدار
13-الإسلام والطهارة		
92	حَثَّ	ابھارا
93	اَلْبِيْئَةُ	ماحول
94	يَتَكَرَّرُ	بار بار کرتا ہے
95	الأَوْسَاخُ	میل کچیل (واحد) وَسَخٌ
96	يُضِيْفُ اِلٰى ذٰلِكَ	علاوہ ازیں
14-أركان الإسلام الخمسة		
97	ذِرْوَةُ	چوٹی / بلندی (جمع) ذُرًى
98	سَنَامٌ	عظمت (جمع) أَسْنِمَةٌ
99	احْتِسَاباً	ثواب حاصل کرنے کیلئے
15-شرطي المرور		
100	مَفَارِقُ الشَّوَارِعِ	چوک

101	يُشْرِفُ	نگرانی کرتا ہے
102	الْمُرُوْر	ٹریفک
103	الشَاحِنَاتُ	باربردارگاڑی / ٹرک (واحد) شَاحِنَةٌ
104	الْحَافِلاتُ	بسیں(واحد)حافلة
105	الْمِظَلَّةُ	چھتری
106	نَبِيلاً	شریفانہ(جمع) نُبلاءُ
107	يَقُوْدُ	وہ راہنمائی کرتا ہے
108	اجْتِيَازٌ	عبورکرنا،پارکرنا
109	عَرَبَاتٌ	تانگہ /گھوڑا گاڑی(واحد) عَرَبَةٌ
16 في السوق		
110	الدقيق	آٹا
111	الأُرُزُّ	چاول
112	الزُّبْدُ	مکھن
113	الانْبَجُ	آم
114	الْبُرْتقَالُ	موسمی
115	البَطاطس	آلو
116	الْقَرْعُ	کدو(واحد) قَرْعَةٌ
117	الْخَسُّ	پالک
118	الْبَاذِنْجَانُ	بینگن
119	الاسْعَارُ	قیمتیں(واحد) سعر
120	رَخِيصَةٌ	سستی

121	سَلَّةٌ	ٹوکری
17- عمل خير من مسئلة		
122	يَتَسَوَّلُوْنَ	بھیک مانگتے ہیں
123	قُدُوْمًا	کلہاڑی (جمع) قَدَائِمُ
124	احْتَطِبْ	لکڑیاں جمع کرو
125	بِعْ	بیچو
18- الابتلاء في الدنيا		
126	أبرص	کوڑھ کے مرض والا
127	أقرع	گنجا
128	أعمى	اندھا
129	قَذْ قَذِرَ	گھن کھاتے ہیں
130	نَاقَةٌ عُشَرَاءُ	دس ماہ کی حاملہ اونٹنی
131	مسح	ہاتھ پھیرا
132	أُنْتِجَ هٰذَانِ	یعنی صاحب الابل اور صاحب البقرۃ کے ہاں اونٹ اور گائے کی کثرت ہوئی
133	وَلَّدَ هٰذَا	یعنی صاحب الشاۃ کے ہاں بکریوں کی کثرت ہوئی
134	حِبَالٌ	زادِراہ
135	كَابِراً عَنْ كَابِرٍ	نسل درنسل
19- الأيام والشهور والفصول		
136	الاَسَابِيْعُ	ہفتے
137	يَنَايِرُ	جنوری
138	الرَّبِيْعُ	موسم بہار

139	اَلْخَرِيْف	موسم خزاں
140	جَهَّزْتُ	میں نے تیار کیا
141	دَرَجَةُ الرُّطُوْبَةِ	ہوا میں نمی کا تناسب
142	تَغَرِّدُ الطُّيُوْرُ	پرندے نغمہ سرائی کرتے ہیں
143	اَلْمَرَاوِح	پنکھے (واحد) مِرْوَحَةٌ

تكلموا باللغة العربية

20-اسماء الاشارة للقريب

144	كراسة	کاپی (جمع) كَرَارِيْسُ، كُرَّاسَاتٌ
145	بَطَلٌ	ہیرو (جمع) أَبْطَال
146	جِسْر	پل (جمع) جُسُوْر
147	بَامِيَة	بھنڈی
148	فُرْشَاة الأسنان	ٹوتھ برش
149	مَوْز	کیلا
150	فَانِيْلَةٌ	بنیان
151	تَنْبُوْلٌ	پان
152	زَبَائِن	کسٹمرز، گاہک (واحد) زَبُوْن
153	مَلْحَمَة	قصائی کی دکان
154	بَنْک	بینک
155	کمپنیاں	شَرِكَاتٌ

156	بریف کیس	شَنْطَةٌ
157	سٹول	کرسیٌّ بِدُون ظَهر
21- اسماء الاشارة للبعد		
158	مُسْتَشْفٰی	ہسپتال (جمع) مُسْتَشْفَيَاتٌ
159	صَيْدَلِيَّة	میڈیکل اسٹور
160	دراجة نَارِية	موٹرسائیکل
161	مَطَارٌ	ائیرپورٹ
162	مَحَطَّة	ریلوے اسٹیشن (جمع) مَحَطَّاتٌ
163	بَطَّانِيَة	کمبل
164	مِذْيَاعٌ	ریڈیو
165	سَجَّادَةٌ	جائے نماز، کارپیٹ
166	إبْرِيْقٌ	لوٹا
167	سُفْرَةٌ	دسترخوان
168	بَاصَّاتٌ	بسیں (واحد) بَاصٌّ
169	شَاحِنٌ	ٹرک
170	رَاسِبٌ	فیل
171	شَفْرَةٌ	بلیڈ
172	حَلَّاقٌ	حجام
173	نَظَّارَةٌ	عینک
174	جُوَافَة	امرود
175	مَكْوِيّ	استری شدہ

نمبر	لفظ	معنی
176	مُتَسَاهِل	(لاپرواہ)
177	اِسْتِمَارَةُ الدُّخُوْل	(داخلہ فارم)
178	عَبَاقِرَة	باکمال، جینیس (واحد) عَبْقَرِيٌّ
179	الإثم و العُدْوَان	ظلم وزیادتی
180	حَلْوِيَّات	مٹھائیاں
181	مَاكِيْنَاتُ الخِيَاطَة	سلائی کی مشینیں
182	مَوْقِفُ السَّيَّارَات	بس اسٹاپ
183	مُمَزَّقٌ	پھٹی ہوئی
22- الاستشهاد		
184	الغريب	مسافر
185	عُمَّالٌ	مزدور (واحد) عَامِلٌ
186	زَمِيْلٌ	کلاس فیلو (جمع) زُمَلاءُ
187	الشُّغْلُ	کام
188	الشَّرِكَةُ	کمپنی (جمع) الشَّرِكَاتُ
189	الدَّجَاج المَشْوِيّ	بھنی ہوئی مرغی، روسٹ
190	الخُبْزُ المُطَبَّقُ	پراٹھا
191	سائق السيارة	ڈرائیور
192	مُسْتَعِدٌّ	تیار
193	قانون المرور	ٹریفک قانون
194	تحطم	ٹوٹ گیا
23- المحادثة (الف)		

195	جِنْسِيَّةٌ	حقِ شہریت، نیشنلٹی
196	عُنْوَانٌ	پتہ، ایڈریس
197	مِهْنَةٌ	پیشہ (جمع) مِهَنٌ
198	مُحَاسِبٌ	اکاؤنٹینٹ، حساب کتاب کرنے والا
199	الْمَعْهَدُ التَّعْلِيْمِيُّ	انسٹیوٹ، تعلیمی ادارہ
24- المحادثة (ب)		
200	أَلْتَحِقُ	میں داخلہ لوں گا
201	مُسْتَعْمَرَةٌ	کالونی (جمع) مُسْتَعْمَرَاتٌ
202	سَلَكَ	چلا
203	اِلَى اللِّقَاءِ	پھر ملیں گے
204	يُغَادِرُ	جاتا ہے
205	الالتِحَاقُ بِالجَامِعَة	جامعہ میں داخلہ لینا
206	اَلْكُلِّيَّةُ	کالج
25- التعلم في الجامعة		
207	لِإِمْضَاءِ الحَيَاةِ	زندگی کو باقی رکھنے کے لئے
208	تَرُوْحُ	تم جاتے ہو
209	تُمَارِس	تم مشق کرتے ہو، تم ایکسرسائز کرتے ہو
210	تُذَاكِر	تم یاد کرتے ہو، تم مطالعہ کرتے ہو
26- في الفصل		
211	صُدَاعٌ	سردرد
212	الطَّلَبُ	درخواست (جمع) الطلبات

213	مُدِيْرُ الجَامِعَةِ	مہتمم
214	فَحْصٌ	چیک اپ کرنا، معائنہ کرنا
215	اَلْحُمّٰى	بخار
27-كيف نقضي العطلة		
216	العُطْلَةُ على الأبواب	چھٹیاں سر پر ہیں
217	فُرْصَةٌ طَيبة	اچھا موقع
218	نُنَادِ	بلائیں
219	نُنَاقِشُ	ہم مشورہ کریں، ہم گفتگو کریں
220	مَصِيْفٌ	گرمی گزارنے کا مقام
221	مشاهدة	دیکھنا
222	بَرَامِجُ التِّلْفَازِ	ٹیلیویژن کے پروگرام
223	أَسْبَحُ	میں تیرا کی کرونگا
28-حادث سرقة		
224	حَادِثُ سَرِقَةٍ	چوری کا واقعہ
225	اَلْمَصْرَف	بینک
226	جَرِيْمَةٌ	جرم
227	جُنَاة	مجرم (واحد) اَلْجَانِیُ
228	الدُّوَلُ الاخرى	دیگر ممالک
229	اِعْتِصَابٌ	فرقہ بندی
29-في المطعم		
230	أَوَّلُ دَوْرٍ	پہلی منزل

نمبر	عربی	اردو
231	الْوَجَبَاتُ	کھانے
232	عَصِيْرُ الفاكهة	پھل کا جوس
233	جُبْنٌ	پنیر
234	حَسَاءٌ	سُوپ (جمع) أَحْسَاءٌ ، أَحْسِيَةٌ
235	لَحْمٌ مَفْرُوْمٌ	قیمہ
236	الطاولة	میز
237	مِلْعَقَة	چمچ
238	زجاجة ماء	پانی کی بوتل
239	كُوْبٌ	گلاس
240	قَائِمَةُ الطَّعَام	مینیو، کھانوں کی لسٹ
241	فِنْجَانٌ	پیالی (جمع) فَنَاجِيْنُ
242	فَاتُوْرَةٌ	بل
30-عند الطبيب (مرض)		
243	أَلَمٌ	تکلیف (جمع) آلام
244	الْمُمَرِّضَةُ	نرس (جمع) الممرضات
245	دَوْرٌ	باری
246	مِقْيَاسُ الحَرَارَةِ	تھرمامیٹر
247	السَّمَّاعَةُ	اسٹیتھسکوپ، ایک مخصوص آلہ جس سے دھڑکن وغیرہ معلوم کی جاتی ہے
248	صِفَةٌ	نسخہ
249	أَقْرَاصٌ	گولیاں (واحد) قُرْصٌ
31-عند الطبيب (تابع)		

250	اخلَع	اتارو
251	قَاسَ الطبيب ضَغْطَ الدَّمِ	ڈاکٹر نے بلڈ پریشر دیکھا
32-الاغتراب للعمل		
252	الاغتراب للعمل	کام کی وجہ سے تارک وطن ہونا
253	رَاتِبٌ	تنخواہ، مشاہرہ
254	أُحَاوِلُ	میں کوشش کرونگا،، میں غور کروں گا
33-التسوق في المكتبة المدينة		
255	التَّسَوُّقُ	خرید وفروخت کرنا، شاپنگ کرنا
256	نُخْبَةٌ طَيِّبَةٌ	منتخب، عمدہ
257	قائِمَةُ الْكُتُب	فہرستِ کتب
258	أَحْدَثُ الْكُتُب	نئی کتابیں
34-في العسل شفاء		
259	أَشْعُرُ	میں محسوس کررہا ہوں
260	الْعَسَل	شہد
261	مَحَلَّاتٌ	مراکز
35-الأكلات السريعة		
262	الأكلاتُ السّريعة	ہوٹلوں وغیرہ کے تیار شدہ کھانے
263	صِحِّيٌّ	صحت مند
264	سَيّارَةُ الإسْعَاف	ایمبولینس
265	تَسَمُّمًا	زہر آلود

266	مُتَّسِخَةٌ	میلا / گندا
267	الأطباق	پلیٹیں (واحد) طبق
36- فاتورة الكهرباء		
268	فَاتُورَةُ الْكَهْرَبَاءِ	بجلی کا بل
269	نَسْتَهْلِكُ	ہم ضائع کرتے ہیں، ہم خرچ کرتے ہیں
270	الحَاسُوب	کمپیوٹر
271	المِذْيَاعُ	ریڈیو
272	الخَلَّاطُ	سلائی مشین
273	اَلْفُرْنُ الْكَهْرَبَائِيُّ	برقی تندور / اوون
274	المِكْنَسَةُ الْكَهْرَبَائِيَّةُ	قالین وغیرہ صاف کرنے کی مشین/ ویکیوم کلینر
275	الغَسَّالَةُ	واشنگ مشین
276	الأجْهِزَةُ الْكَهْرَبَائِيَّةُ	الیکٹرک سامان (واحد) جِهَازٌ
277	مِيْزَانِيَّةُ الْبَيْتِ	گھر کا بجٹ
37- اسباب الجريمة		
278	جَرِيْمَة	گناہ / جرم (جمع) جَرَائِمُ
279	غَيرُ رَادِعَةٍ	ناکافی
280	لِحِمَايَةِ الْمُجْتَمع	معاشرے کو بچانے کیلئے
281	وَسَائِلُ الاعْلام	ذرائع ابلاغ
282	مَسْئُوْلِيَّةٌ	ذمہ داری
283	مُوَاطِنٌ	شہری
38- اسباب ضعف المسلمين		

284	مَهْمُوْمٌ	پریشان
285	عَدِيْدَة	مختلف
286	دَاخِلِيَّةٌ	اندرونی
287	اِبْتِعَادُ الْمُسْلِمِيْنَ	مسلمانوں کا دور ہونا
288	الاسْتِعْمَارُ	سامراج،شہنشاہی نظام حکومت
289	الغَزْوُ الثّقَافی	ثقافتی جنگ،تہذیبی جنگ
39-الطائرة		
290	طائرة	ہوائی جہاز
291	أَزِيزٌ	گونج / صدا
292	مَطَار	ائیرپورٹ
293	جَنَاحٌ	پر(جمع)أَجْنِحَةٌ
294	ذَيْلٌ	دم(جمع) أَذْيَالٌ
295	عَجلاتٌ	پہیے(واحد)عَجَلَةٌ
296	اَلْجَوُّ	فضا
297	الطَيَّارُ	پائلٹ
298	الرُّکَّاب	سواریاں(واحد)رَاكِب
299	فَسِيْحٌ	کشادہ
300	بَارِعٌ	عمدہ
301	الطَّيَران	جہاز اڑانا
302	الْقِطَارُ	ٹرین
40-الناشرة		

نمبر	لفظ	معنی
303	اَلتَّاشِيْرَةُ	ویزہ (جمع) تَاشِيْرَات
304	جَوَازُ سَفَرٍ	پاسپورٹ
305	عَائِلَةٌ	خاندان
306	التَّذَاكُرُ	ٹکٹیں (واحد) التَّذْكِرَةُ
307	الاسْتِمَارَةُ	فارم
308	الرُّسُوْمُ	فیس (واحد) رَسْمُ
	41-المستشفى	
309	أُغْمِيَ عَلَى	میں بے ہوش ہوگیا
310	قَابَلَ	ملاقات کی
311	الْحَقِيْبَةُ	بیگ (جمع) حَقَائِبُ
	42-المحادثة بين الزوجين	
312	اسْتَيْقِظ	جاگو
313	دَقَّ الْمُنَبِّهُ	الارم بج اٹھا
314	مُبَكِّراً	صبح سویرے
315	سَهِرْتُ	میں جاگا
316	جَاهِز	تیار

ليست كل أسماء الزمان والمكان مشتقة بل كثير منها جامد غير مشتق. ومثل أسماء الزمان الجامدة: دهر، سنة، ساعة، عام، فترة، لحظة، يوم.

وأسماء المكان: بيت، صحراء، فندق، قرية، كلية، مدينة. ويدخل في هذا أعلام المدن: بريدة، جدة، الدمام، المدينة، المذنب، مكة. وتدخل الصفات التي نقلت إلى الاسمية، مثل: جامع.

أناشيد

النشيد الاسلامي		
317	أَضْحٰى	ہو گیا
318	اَلْكَوْنُ	کائنات (جمع) الأكوان
319	سَكَنٌ	رہائش گاہ
320	سُؤْدَدٌ	شرافت و عظمت
321	تَرَبَّيْنَا	ہم نے پرورش پائی
322	دَوْلَةٌ	ملک (جمع) دُوَلٌ
323	يُمَثِّل	مثال دیتا ہے
324	سَطْوَةٌ	قوت / طاقت
325	صَدًى	گونج
326	دَوْحَةٌ	پھیلا ہوا درخت (جمع) دَوْح
327	نَهْضَةٌ	بلندی
نحن بنو الاسلام		
328	فِتْيَةٌ	نوجوان (واحد) الفتى
329	زَعِيْمٌ	سردار (جمع) زُعَمَاءُ
330	مَثِيْلٌ	نظیر (جمع) مُثُلٌ
331	اَلزُّهُوْر	شگوفے (واحد) زَهْرٌ
332	يُطْرَدُ	جلا وطن کیا جائے گا
333	تَمِيْدُ	ہلتی ہے

334	بَغْیٌ	ظلم
335	الوُدْيَانُ	ٹیلوں اور پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ
336	الشِّرْعَةُ	راستہ (جمع) شِرْعٌ و شِرَاعٌ
337	ضَجَّتْ	گونج اٹھی
338	تَهْتِفُ	نعرہ لگانا
339	الاقْدَام	پیش قدمی، جرأت

نبی الھدی

340	اِبْتَهَجَ	سرسبز و شاداب ہوا
341	الْوَرٰی	مخلوق
342	الْمُنقِذُ	بچانے والے
343	أَعْلَيْتَ	آپ نے بلند کیا
344	صَرْحٌ	عالی شان عمارت (جمع) صُرُوْحٌ
345	طُوْلَ الْمَدٰی	تمام زندگی
346	الرَّدٰی	ہلاکت، موت

طلع البدر علینا

347	الْبَدْرُ	چودہویں کا چاند
348	ثَنِيَّاتٌ	گھاٹیاں
349	الْبَرَايَا	مخلوق (واحد) البَرِيَّةُ
350	تَمْزِيْقٌ	ٹکرے ٹکرے کرنا
351	رُقَاعٌ	بے حیائی
352	بُقَاعٌ	زمین کے ٹکڑے (واحد) اَلْبُقْعَةُ

مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمُوْنَ

353	نَأبٰى	ہم انکار کرتے ہیں
354	أن نَهُوْنَ	کہ نرمی کریں
355	أَحْلٰى	میٹھا بنانا
356	مَنُوْنٌ	موت
357	مُتَحَدِّيْنَ	مقابلہ کرتے ہوئے
358	أن يَسُوْد	سردار ہونا
359	وَعٰى	حفاظت کی
360	حَمِى	بچایا
361	صَرْحٌ	عالی شان عمارت
362	حَرَّرْنَا	ہم نے آزاد کیے
363	قَوَّمْنَا الْعُيُوْب	ہم نے اصلاح کی اور اسے سیدھا کیا
364	الْجُبَاةُ	خراج وصول کرنے والے (واحد) الجَابِی
365	الْبَتَّارُ	کاٹنے والی تیز تلوار
366	الطُّغَاةُ	سرکشی کرنے والے (واحد) الطاغی
367	مُؤتَلِفُوْن	باہم متحد رہنے والے
368	شُعُوْب	بڑی جماعتیں/قومیں (واحد) شَعْب
369	هَوْنٌ	ذلت رسوائی
370	الأباة الْفَاتِحِيْن	بڑے بڑے فاتح عقلمند لوگ

رمضان

371	هَلَّ هِلالُه	چاند نکلا

372	يَنبُوعٌ	چشمہ (جمع) ینابیع
373	عَامِرَة	نمازیوں سے بھری ہوئی
374	آسِرَة	عبادت پر کمر کس لیتے ہیں
375	رَغَامٌ	لغوی معنیٰ مٹی یہاں کنایۃ گناہ مراد ہیں
376	فَاضَتْ	کثرت سے بہنا
	قرآننا	
377	الأَسَاس	بنیاد
378	مَجْدٌ	بزرگی
379	سَاحَةٌ	کشادگی
380	حَطِّمُوا	توڑدو
381	أَوْثَانٌ	بت (واحد) وَثَنٌ
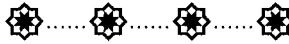
تنبيهات:

أ-قد تتطابق صياغة اسم الفاعل واسم المفعول؛ وذلك بسبب حذف حركة ما قبل آخره، وذلك في الأسماء المشتقة من الأفعال المضعفة والأفعال الجوف التي على بناء افْتَعَلَ، وبناء افْعَلَّ، نحو:

الفعل	اسم الفاعل/ المفعول	أصل اسم الفاعل	أصل اسم المفعول
اسْتَلَّ	مُسْتَلٌّ	مُسْتَلِلٌ	مُسْتَلَلٌ
يَخْتَار	مُخْتَارٌ	مُخْتَيِرٌ	مُخْتَيَرٌ
يَعْوَجّ	مُعْوَجٌّ / مُعْوَجٌّ فيه	مُعْوَجِجٌ	مُعْوَجَجٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ
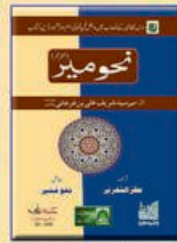
اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جُمعرات مغرب کی نَماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سُنّتوں کی تربیّت کے لیے سفر اور روزانہ **''فکرِ مدینہ''** کے ذَرِیعے مَدَنی انعامات کا رِسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذِمّہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذِہن بنائے کہ **''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔''** اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اِصلاح کے لیے **''مَدَنی اِنعامات''** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **''مَدَنی قافلوں''** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردار آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں میر پور۔ فون: 058274-37212
- حیدر آباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل دادپلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1 النور سٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا) ضیا مارکیٹ، بالمقابل جامع مسجد سید حامد علی شاہ۔ 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net